WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام

زیور محل
جیولرس
ZEVAR MAHAL
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

شہر کلکتہ میں حج، عمرہ اور مقدس زیارت کیلئے ایک جانا مانا نام

فلک ٹور اینڈ ٹراویلس
نہایت ہی مناسب دام میں حج، عمرہ و مقدس مقامات کی زیارت حاصل کریں
حاجیوں کیلئے خصوصی رعایت کا انتظام ہے۔
FALAK TOUR & TRAVELS
1/1A, Kasai Basti Cross Lane, (Narkeldanga), Kolkata - 11
8777507829 | 7605807814 | 8777507829

Pages:12 ● 32 شمارہ ● 13 جلد ● KOLKATA ● Monday, 2nd February, 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۳ شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ ● سوموار، ۲ فروری ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

نرملا کے بجٹ سے بنگال محروم!

ممتا نے کہا، 'بڑی بڑی باتیں کرنا، کچھ نہیں دیا، ہمپٹی ڈمپٹی بجٹ

کولکاتا، یکم رفروری: وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے اتوار کی صبح اگلے مالی سال کا مالیاتی بجٹ پیش کیا۔ اگرچہ اس بجٹ کے ارد گرد عام لوگوں کی توقعات دھیرے دھیرے بڑھ رہی ہیں لیکن کامیابی صفر ہے۔ نرملا سیتارمن کی طویل بجٹ تقریر میں بنگال کے لیے کچھ بھی اعلان نہیں کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ان پر سخت تنقید کی۔ انہوں نے نرملا کے بجٹ کو 'ہمپٹی ڈمپٹی' بجٹ قرار دیا۔ اتنا ہی نہیں انتظامی سربراہ نے یہ بھی کہا کہ بڑی بڑی باتیں کرنے کے باوجود بنگال کے لیے کچھ بھی اعلان نہیں کیا گیا۔ ان کے مطابق اس طرح کی محرومی یہ جانتے ہوئے کی گئی کہ انہیں بنگال سے ووٹ نہیں ملیں گے۔ بنگال میں ایس آئی آر کے ماحول کے درمیان ممتا بنرجی سوموار کو الیکشن کمیشن جائیں گی۔ وہ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار سے ملاقات کرنے والی ہیں۔

..........باقی صفحہ 04 پر

بجٹ میں بنگال کا ذکر نہیں، حکومت ہمیں 'بنگلہ دیشیوں' کے طور پر دیکھتی ہے: ابھیشیک بنرجی

نئی دہلی یکم رفروری: ترنمول کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے اتوار کے روز مرکز پر مغربی بنگال کے لوگوں کو "بنگلہ دیشی" قرار دینے کا الزام لگایا اور اپنی بجٹ تقریر میں ریاست کا ذکر نہ کرنے پر وزیر خزانہ پر تنقید کی۔ بجٹ کے بارے میں پوچھے جانے پر، بنرجی نے کہا کہ اس میں کسی بھی کمیونٹی کے لیے کوئی حل نہیں ہے، اور اسے "بے چہرہ، بے بنیاد اور بصارت سے محروم بجٹ" قرار دیا۔ "بجٹ تقریر 85 منٹ طویل تھی۔ 5,100 سیکنڈ -- بنگال کا ذکر تک نہیں کیا گیا۔ بنگال کو بھول جاؤ، کسان، نوجوان... کسی کے لیے کچھ بھی ٹھوس نہیں

..........باقی صفحہ 04 پر

نئی دہلی، یکم، فروری: وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے آج پارلیمنٹ میں مالی سال 2026-27 کا مرکزی بجٹ پیش کیا۔ یہ ان کی مسلسل نویں بجٹ تقریر تھی۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ بجٹ میں اصلاحات، سرمایہ کاری اور نوجوانوں کی صلاحیتوں کو سامنے رکھتے ہوئے 'ترقی یافتہ ہندوستان' کے ہدف پر توجہ دی گئی ہے۔ بجٹ تقریر اور دستاویز میں حکومت کی جانب سے مختلف شعبوں سے متعلق متعدد اعلانات شامل ہیں۔

1۔ بنیادی ڈھانچے کے لیے 12.2 لاکھ کروڑ روپے

وزیر خزانہ کے مطابق حکومت نے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے 12.2 لاکھ کروڑ روپے مختص کرنے کی تجویز دی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ رقم گزشتہ سال کے مقابلے میں تقریباً 9 فیصد زیادہ ہے اور اس کا مقصد سڑکوں، پلوں، بجلی اور دیگر منصوبوں کے کام میں تیزی لانا ہے۔

2۔ دفاعی بجٹ میں اضافہ

بجٹ میں دفاعی وزارت کے لیے 7.8 لاکھ کروڑ روپے مختص کرنے کی بات کہی گئی ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ اس رقم کا ایک بڑا حصہ سرمایہ جاتی اخراجات کے لیے رکھا گیا ہے تاکہ دفاعی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔

3۔ سات ہائی اسپیڈ ریلوے کوریڈورز

ریلوے کے شعبے میں حکومت نے سات نئے ہائی اسپیڈ ریلوے کوریڈورز کی تعمیر کی تجویز دی ہے۔ وزیر خزانہ کے مطابق دہلی—وارانسی، ممبئی—پونے اور پونے—حیدرآباد جیسے اہم روٹس اس میں شامل ہیں۔ ریلوے حفاظت کے نظام ''کوچ'' کو وسعت دینے کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

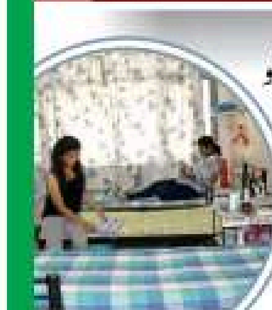

4۔ خواتین کے لیے گرلز ہاسٹل

خواتین کی تعلیم سے متعلق بجٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت ہر ضلع میں کم از کم ایک گرلز ہاسٹل بنانے کا ہدف رکھتی ہے۔ وزیر خزانہ کے مطابق اس اقدام کا مقصد طالبات کو تعلیمی سہولتیں فراہم کرنا ہے۔

5۔ تعلیم کے لیے ڈیجیٹل نالج گرڈ

بجٹ میں طلبہ کے لیے ''ڈیسٹینیشن ڈیجیٹل نالج گرڈ'' قائم کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ اس کے ذریعے ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر معیاری تعلیمی مواد دستیاب کرایا جائے گا۔

6۔ صحت: ادویات پر ڈیوٹی میں کمی

وزیر خزانہ کے مطابق کینسر اور ذیابیطس جیسی بیماریوں کی ادویات پر درآمدی ڈیوٹی اور بعض ٹیکسوں میں کمی کی تجویز دی گئی ہے۔

..........باقی صفحہ 04 پر

گٹھیا کے درد میں؟
کسی بھی قسم کے درد، چوٹ موچ، گٹھیا، جلنے، کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت مفید ہے
زعفرانی تیل ®
ZAFRANI TEL

گیسٹک کے درد میں بدہضمی
بھوک کی کمی، درد جگر
قبض، سینے کی جلن اور
پیٹ کے امراض میں بے حد مفید ہے
گیسٹک کے درد میں
GASTRIC KE DARD MEIN?
QADRI QABZTROZIN
قادری قبض ٹروجن

قادری دواخانہ
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
Qadri Dawakhana ™
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

راہل گاندھی سمیت اپوزیشن رہنماؤں کا مرکزی بجٹ پر حملہ، کہا۔ بے روزگاری، کسان اور معیشت کے اصل بحران نظر انداز

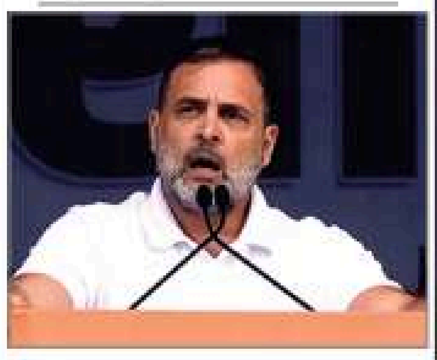

نئی دہلی، یکم فروری: وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے پارلیمنٹ میں مرکزی بجٹ 2025-26 پیش کیا، جسے حکومت نے 'وکست بھارت' کے وژن پر مبنی قرار دیا ہے۔ وزیر خزانہ کے مطابق اس بجٹ میں صحت، دفاع، زراعت، نوجوانوں اور بنیادی ڈھانچے جیسے اہم شعبوں پر توجہ دی گئی ہے تاکہ معیشت کو مضبوط بنیاد فراہم کی جا سکے۔ تاہم بجٹ پیش ہونے کے فوراً بعد اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے شدید ردعمل سامنے آیا اور اسے عوامی مسائل سے کٹا ہوا قرار دیا گیا۔ کانگریس کے سینئر رہنما اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے مرکزی بجٹ پر سب سے سخت تنقید کی۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر

..........باقی صفحہ 04 پر

A Fine Nursing Home
At Matiabruj
PAHARPUR NURSING HOME
Specialist in:
(1) Gall Blader
(2) Stone Surgery
(3) Apendies Surgery
(4) Uterous Surgery
گارڈن ریچ مٹیا برج کا واحد سرجیکل نرسنگ ہوم ہے
جہاں ہر طبقے کے لوگ فیض یاب ہوتے ہیں اور یہاں کے علاج سے لوگ مطمئن ہیں۔
یہاں سبھی علاج Laparoscopic & GENERAL SURGERY CLINIC کے ذریعہ کیا جاتا ہے
A Pioneer Nursing Home In Matiabruj
پہاڑپور نرسنگ ہوم
PAHARPUR NURSING HOME
Laparoscopic & General Surgery Clinic
H-68, Paharpur Road, Garden Reach, Kolkata -700 024
Clinic Information : Phone No. : 9831450956, 033-24696477

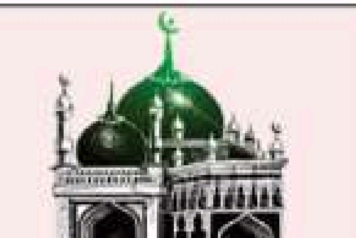

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

02 ؍فروری 2026

فجر	4 بج کر 52 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 15 منٹ
ظہر	11 بج کر 50 منٹ
عصر	3 بج کر 48 منٹ
مغرب	5 بج کر 29 منٹ
عشاء	6 بج کر 41 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ڈانکونی فریٹ کوریڈور کوئی نئی بات نہیں، میں نے اس کا اعلان کیا تھا

وزیراعلیٰ نے مالی سال 2026-27 کے مرکزی بجٹ پر سخت تنقید کی

کولکاتا: یکم فروری (عوامی نیوز سروس) پرانے پراجیکٹس کا نیا اعلان کیا جاتا ہے۔ اس طرح بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے مالی سال 2026-27 کے مرکزی بجٹ پر تنقید کی۔ ان کا ہدف ڈانکونی-سورت فریٹ کوریڈور یا فریٹ کوریڈور کا اعلان تھا، جس پر وزیراعلیٰ نے الزام لگایا کہ یہ ایک واضح 'دھوکہ' ہے۔ اتوار کو نرملا سیتارمن نے اپنی بجٹ تقریر ختم کرنے کے بعد، وزیر اعلیٰ دہلی جاتے ہوئے دم دم ہوائی اڈے پر کھڑے ہو کر اس پر تنقید کی۔ ان کے الفاظ میں، ''ڈانکونی فریٹ کوریڈور کوئی نئی بات نہیں ہے۔ میں نے 2009 کے بجٹ میں اس کا اعلان کیا تھا۔'' مرکز میں حکمراں پارٹی پر طنز کرتے ہوئے، انہوں نے مزید تبصرہ کیا، یہ جانتے ہوئے کہ انہیں مغربی بنگال سے ووٹ نہیں ملیں گے، انہوں نے انہیں محروم کر دیا ہے۔

بنگال کے ڈانکونی سے مغربی ہندوستان تک براہ راست مال بردار راہداری کی تعمیر کی تجویز کم از کم 17 سال پرانی ہے۔ ممتا بنرجی نے اس کوریڈور کی تعمیر کا اعلان اس وقت کیا تھا جب وہ 2009 میں ریلوے کی وزیر تھیں۔ یہ کوریڈور پنجاب کے ڈانکونی سے لدھیانہ تک ہونا تھا۔ یہ مشرق اور مغرب کے درمیان سامان کی نقل وحمل اور تجارت کو آسان بنانا تھا۔ تاہم اتنے سالوں کے بعد بھی کام میں زیادہ پیش رفت نہیں ہوئی۔ کم از کم سامان کی ترسیل کا کام تو شروع نہیں ہوا۔ اس بار، وزیر خزانہ نے مالی سال 2026-27 کے بجٹ میں بنگال کے لیے تین پروجیکٹوں کا اعلان کیا، جن میں سے ایک اس پرانے کوریڈور کو نئے انداز میں پیش کرنا ہے۔ نرملا کے اعلان کے مطابق بنگال کے ڈانکونی سے گجرات کے سورت تک کارگو فریٹ کوریڈور بنایا جائے گا۔

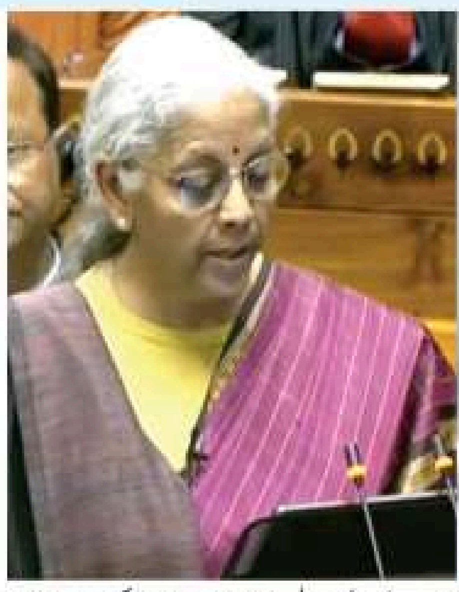

بنگال میں ڈانکونی سے مغربی ہندوستان تک براہ راست سامان کی راہداری بنانے کی تجویز کم از کم 17 سال پرانی ہے۔ ممتا بنرجی نے اس کوریڈور کی تعمیر کا اعلان اس وقت کیا تھا جب وہ 2009 میں ریلوے کی وزیر تھیں۔ یہ کوریڈور پنجاب کے ڈانکونی سے لدھیانہ تک ہونا تھا۔ یہ مشرق اور مغرب کے درمیان سامان کی نقل وحمل اور تجارت کو آسان بنانا تھا۔

نرملا کی بجٹ تقریر کے فوراً بعد بنگال کے وزیراعلیٰ دہلی روانہ ہو گئے۔ وہ پیر کو ایس آئی آر کے ساتھ قومی الیکشن کمیشن کے دفتر جانے والی ہیں۔ وہ اپنے اعتراضات لے کر چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار سے مل سکتی ہیں۔ ہوائی اڈے پر کھڑے ہو کر ممتا نے بجٹ پر تنقید کرتے ہوئے کہا، ''یہ بجٹ سمت سے خالی، خواتین مخالف، کسان مخالف اور غریب، عوام مخالف بجٹ ہے، اس نے بنگال کو کچھ نہیں دیا، ڈانکونی کموڈٹی کوریڈور کوئی نئی بات نہیں ہے، میں نے 2009 کے ریلوے بجٹ میں اس کا اعلان کیا تھا''۔ ترنمول لیڈر نے مزید تنقید کی، ''جھوٹ کا مکمل ڈھیر، بڑی باتیں کرنا، کچھ نہیں کرنا، ہمپٹی ڈمپٹی بجٹ ہے''

بجٹ 2026-27: تعلیم اور صحت محض ایک دکھاوا ہے، امیت مترا نے مرکز کو نشانہ بنایا

کولکاتا: یکم فروری (عوامی نیوز سروس) مالی سال 2026-27 کا مرکزی بجٹ اتوار کو پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا۔ اور جیسے ہی بجٹ تقریر ختم ہوئی، ریاست کے سابق وزیر خزانہ اور چیف منسٹر کے چیف اکنامک ایڈوائزر امیت مترا نے مرکز کے خلاف برہمی شروع کی۔ ان کا واضح بیان تھا کہ یہ بجٹ مفاد عامہ کے خلاف ہے اور عام لوگوں کی امیدوں کو مایوس کرنے کی دستاویز ہے۔ آج دوپہر، میڈیا کا سامنا کرتے ہوئے، انہوں نے ایک کے بعد ایک اعداد وشمار پیش کیے اور دکھایا کہ کس طرح مودی حکومت نے گزشتہ دہائی میں تعلیم، زراعت اور پسماندہ طبقات کے لیے مختص رقم کو منظم طریقے سے کم کیا ہے۔ امیت مترا کا دعویٰ ہے کہ اصل اخراجات بجٹ میں اعلان کردہ اعداد وشمار سے میل نہیں کھاتے، جو دراصل عام لوگوں کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے مترادف ہے۔

بجٹ کے بعد کے ردعمل میں، امت مترا سب سے پہلے تھے جنہوں نے تعلیم کے شعبے کے لیے مختص رقم میں کمی کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے اعداد وشمار کے ساتھ بتایا کہ 2015-16 میں جہاں کل اخراجات کا 3.8 فیصد تعلیم پر خرچ کیا گیا تھا وہیں اس بجٹ میں اسے کم کر کے برائے نام 2.60 فیصد کر دیا گیا ہے۔ ان کے مطابق جہاں دنیا کے تمام ترقی پذیر ممالک تعلیم پر اخراجات میں اضافہ کر رہے ہیں اور 5-6 فیصد کا ہدف مقرر کر رہے ہیں، بھارت اس کے برعکس راستے پر چل رہا ہے۔ امیت مترا کا سوال ہے، "کیا مرکزی حکومت تعلیمی نظام کو اہمیت نہیں دینا چاہتی؟ ورنہ یہ کیسے ممکن ہے کہ تعلیم جیسے بنیادی حق کے لیے مختص رقم کو اتنا کم کیا جائے؟" انہوں نے الزام لگایا کہ ملک میں تعلیمی شعبے کے لیے سرکاری امداد کو منظم طریقے سے کم کرنے کی سازش کی جا رہی ہے جس کی جھلک اس بجٹ میں واضح ہے۔ ریاست کے سابق وزیر خزانہ نے بھی زرعی شعبے میں مرکزی حکومت کی بے حسی پر سخت برہمی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کھاد کی سبسڈی میں کمی کو 'کسان مخالف' اقدام قرار دیا۔ انہوں نے معلومات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 2015-16 میں کل بجٹ کا 4.04 فیصد کھاد سبسڈی کے لیے مختص کیا گیا تھا۔ تاہم 2026-27 کے بجٹ میں اسے کم کر کے 3.19 فیصد کر دیا گیا ہے۔ امیت مترا کی دلیل ہے کہ کھاد پر سبسڈی کم کرنے کا مطلب براہ راست کسانوں پر بوجھ ڈالنا ہے۔ اس سے کاشت کی لاگت بڑھے گی اور گاؤں کی معیشت کو نقصان پہنچے گا۔ ان کے مطابق اگرچہ حکومت کسانوں کی آمدنی کی بات کرتی ہے لیکن عملی طور پر اس کے بالکل برعکس کر رہی ہے۔ امیت مترا نے بجٹ میں سماج کے چار کمزور طبقات - درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل، او بی سی اور اقلیتوں کے لیے مختص کو کم کرنے کے لیے مرکز کی طرف اشارہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ 2015-16 میں بجٹ کا 0.21 فیصد اس طبقے کے لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے مختص کیا گیا تھا۔ اب اسے کم کر کے 0.19 فیصد کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے یہاں تک کہا کہ 2025-26 کے نظر ثانی شدہ تخمینہ میں یہ مختص اس سے بھی کم تھی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ اعداد وشمار اس بات کا زندہ ثبوت ہیں کہ مرکز کو اب پسماندہ طبقات کی ترقی کی کوئی فکر نہیں ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ یہ کٹوتی معاشرے کے پسماندہ لوگوں کو قومی دھارے میں واپس لانے کے بجائے مزید پسماندہ کرنے کے لیے ہے۔ آج امیت مترا نے بجٹ کی ساکھ پر بھی بڑے سوال اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ان کے دیے گئے اعداد وشمار پر یقین نہیں کرتے۔ مثال کے طور پر، انہوں نے پردھان منتری آواس یوجنا (شہری علاقہ) کی معلومات کا حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ 2024-25 کے بجٹ میں کہا گیا تھا کہ اس شعبے کے لیے 30,170 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ لیکن بعد میں، نظر ثانی شدہ اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ یہ کم ہو کر 13,670 کروڑ رہ گیا ہے۔ اور جب اصل اعداد و شمار سامنے آئے تو دیکھا گیا کہ صرف 5,815 کروڑ روپے ہی خرچ ہوئے ہیں۔ یعنی بجٹ میں جو وعدہ کیا گیا تھا اس کا چھٹا حصہ درحقیقت خرچ ہو گیا۔ امیت مترا کو خدشہ ہے کہ اس بجٹ میں جتنے بڑے نمبروں کی بات کی جا رہی ہے وہ سال کے آخر میں خرچ نہیں ہو جائے گی۔

آخر میں، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے ساتھ مطابقت رکھتے ہوئے، انہوں نے اس بجٹ کو 'کسان مخالف، نوجوان مخالف اور غریب مخالف' قرار دیا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ یہ بجٹ متوسط طبقے کے لیے بھی کوئی حل پیش نہیں کرتا۔ امیت مترا کا سوال ہے کہ "لیکن یہ بجٹ دراصل کس کے لیے بنایا گیا ہے؟ جب عام آدمی، کسانوں، طلباء یا متوسط طبقے - کسی کے مفادات کا تحفظ نہیں ہوتا ہے، تو یہ بجٹ بے معنی کے سوا کچھ نہیں ہے"۔ انہوں نے یہ بھی خبردار کیا ہے کہ مرکز کی یہ اقتصادی پالیسی ملک کی مجموعی ترقی میں رکاوٹ بنے گی۔

جہاں خدمت بنے عبادت......بیت المال

کیلا بگان کی 24 لڑکیوں کی شاندار اجتماعی شادی تقریب

کولکاتا: یکم فروری (نور عالم) بیت المال کیلا بگان نے انسانیت کی ایک اور روشن مثال قائم کی "جہاں نیت نیک ہو، وہاں خدمت خود راستہ بنا لیتی ہے۔ کیلا بگان کے معتبر سماجی ادارے بیت المال نے ایک بار پھر غریب و نادار بچیوں کے خوابوں کو حقیقت میں بدل کر انسانیت کی اعلیٰ مثال پیش کی ہے۔ اس ادارے کے زیر اہتمام 24 مستحق لڑکیوں کی اجتماعی شادی ایک شاندار، باوقار اور یادگار تقریب میں انجام پائی، جس نے پورے مغربی بنگال میں سماجی خدمت کی ایک نئی روشنی بکھیر دی۔ یہ عظیم الشان تقریب ادارے کے صدر اور کولکاتا کارپوریشن کے کونسلر محمد جسیم الدین کی رہنمائی اور خازن حاجی برکت علی کی قیادت میں منعقد کی گئی، جہاں مغربی بنگال کے مختلف اضلاع سے منتخب کیے گئے شادی کے جوڑوں کو عزت و وقار کے ساتھ نئی زندگی کی شروعات کرائی گئی۔ جس طرح ایک باپ اپنی بیٹی کی شادی میں کوئی کمی نہیں چھوڑتا، بالکل اسی جذبے کے ساتھ بیت المال نے بھی ان بیٹیوں کے لیے ہر ممکن سہولت فراہم کی۔ اس سال ہر جوڑے کو 129 قسم کے تحفے و تحائف دیا گیا، جو کہ گزشتہ سال کے 92 سامان سے کہیں زیادہ ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ بیت المال ہر سال اپنی خدمات میں مزید وسعت اور معیار لا رہا ہے۔ اس پروقار تقریب میں جوڑا سانکو کے ایم ایل اے وویک گپتا، ایم ایم آئی سی امیر الدین بابی، کولکاتا کارپوریشن کے کونسلر نظام الدین شمس سمیت کئی سماجی و سیاسی شخصیات نے شرکت کی۔ تمام مہمانوں نے بیت المال اور خاص طور پر کونسلر محمد جسیم الدین کی قیادت کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ جس خلوص، ایمانداری اور خدمتِ خلق کے جذبے کے ساتھ ملی، سماجی اور ثقافتی میدان میں کام کر رہا ہے، وہ واقعی قابل فخر ہے۔ اس موقع پر خازن حاجی برکت علی نے کہا" یہ اللہ کا خاص کرم ہے کہ اس نے ہمیں قوم وملت کی خدمت کا موقع دیا۔ ہم ان شاء اللہ آئندہ بھی اسی جذبے کے ساتھ غریبوں، یتیموں اور ضرورت مندوں کے لیے کام کرتے رہیں گے۔" بیت المال کلب باغان آج صرف ایک ادارہ نہیں بلکہ انسانیت، ہمدردی اور سماجی ذمہ داری کی ایک مضبوط علامت بن چکا ہے، جو ہر سال سینکڑوں ضرورت مند خاندانوں کی زندگی میں

خوشیوں کے رنگ بھر رہا ہے۔ "جہاں خدمت ہو مقصد، اور انسانیت ہو پہچان، وہاں بیت المال بن جاتا ہے امید کی جان!"

اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں ادارے کے صدر حاجی محمد جسیم الدین کی رہنمائی اور حاجی محمد علی کی قیادت میں سبھی ممبران پیش پیش رہے، سیکریٹری حشمت علی، چیئرمین ماس ماریٹج سید سرور حسین، خورشید عالم پانڈے، و دیگر فعال ممبران پیش پیش رہے۔

شاید مجھے ہابرا سے دوسری جگہ جانا پڑے: جیوتی پریہ ملک

شمالی 24 پرگنہ: یکم فروری (عوامی نیوز سروس) ریاستی اسمبلی کے انتخابات صرف چند ماہ کی دوری پر ہیں۔ اس سے پہلے جیوتی پریہ ملک نے ہابرا سے امیدوار ہونے کی قیاس آرائیاں شروع کر دی تھیں۔ اتوار کو وہ ہابرا اسمبلی حلقہ میں کئی ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح کرنے گئے تھے۔ ہابرا اسٹیٹ جنرل اسپتال کے سامنے دو ایئر کنڈیشنڈ ایمبولینسیں، ہابرا اسپتال میں ایک جنریٹر اور اسپتال میں نئی عمارت کے سامنے ہائی ماسٹ لائٹس، سی سی ٹی وی کیمرہ مانیٹر، چھت کے پنکھے، لائٹس، اسپتالوں اور اسکولوں میں پینے کے ٹھنڈے پانی کی مشینیں، اور ہابرا ریفیوجی نیتن اسکول کے پرائمری اسکول کی تزئین و آرائش کے لیے مالی مدد کی گئی۔ انہوں نے اسٹیج سے کہا کہ ایسا ہو سکتا ہے کہ مجھے ہابرا سے دوسری جگہ جانا پڑے۔ تاہم، یہ سوال فطری طور پر اٹھتا ہے کہ کیا سابق وزیر اور ترنمول ایم ایل اے کو پارٹی کے اندر سے ایسی جھلک ملی؟ جیوتی پریہ نے کہا، "میں گائی گھٹہ سے ہابرا کا امیدوار بنا تھا۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ مجھے ہابرا سے دوسری جگہ جانا پڑے۔ یہ چیزیں وقتاً فوقتاً ہوتی رہتی ہیں۔ ہم نے گائی گھٹہ میں بہت کام کیا ہے۔ ہابرا میں بھی بہت کام ہوا ہے۔ میں جہاں بھی ہوں، میں آپ کے ساتھ رہوں گا۔ ادھورے کام کو پورا کروں گا۔" انہوں نے سخت تنبیہ لہجے میں مزید کہا کہ میں یہاں ہوں یا نہ ہوں کسی بھی تاجر سے ایک روپیہ بھی نہیں لیا جانا چاہیے، میں نے یہ کام گائی گھٹہ میں بھی کیا ہے، اگر چندہ کی ضرورت پڑی تو پارٹی رہنما اور کارکن اپنی جیب سے رقم دیں گے، کسی تاجر کو ہراساں نہیں کیا جا سکتا۔ ہابرا میں اپنے امیدوار نہ ہونے کی قیاس آرائیوں کے بارے میں، انہوں نے میڈیا سے وضاحت کرتے ہوئے کہا، "چاہے میں امیدوار ہوں یا امیدوار کوئی بھی ہو، ترنمول کا امیدوار ہابرا میں بڑے فرق سے جیتے گا۔ میں پارٹی کا بہت وفادار سپاہی ہوں، جہاں پارٹی مجھے کھڑا ہونے کو کہے گی میں امیدوار ہوں گا۔"

میں گائی گھٹہ سے ہابرا میں امیدوار بن گیا تھا۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ مجھے ہابرا سے دوسری جگہ جانا پڑے۔ یہ چیزیں وقتاً فوقتاً ہوتی رہتی ہیں۔ ہم نے گائی گھٹہ میں بہت کام کیا ہے۔ ہابرا میں بھی کافی کام ہوا ہے۔ میں جہاں بھی ہوں، میں تمہارے ساتھ رہوں گا۔ ادھورے کام کو پورا کروں گا۔ غور طلب ہے کہ جیوتی پریو ملک بائیں بازو کے دور سے ترنمول کے ایم ایل اے ہیں۔ 2001 اور 2006 میں گائی گھٹہ کے ایم ایل اے رہنے کے بعد وہ 2011 سے لگاتار تین بار ہابرا کے ایم ایل اے بنے، اسی وقت، بائیں بازو کے دور کے زوال کے بعد، بالو نے 2011 اور 2016 کے اسمبلی انتخابات میں کامیابی حاصل کی اور دو بار وزیر خوراک بنے اور وزیر جنگلات بنے۔ بطور ایم ایل اے 2011 میں 2011 میں تبدیلی کے امیدوار تھے۔ ہبرا۔ اس کی وجہ سے اپوزیشن نے طنزیہ انداز میں یہ سوال کرنا شروع کر دیا کہ کیا جیوتی پریو ملک دوبارہ ترنمول کے امیدوار ہوں گے؟ حالانکہ پارٹی کے اندر یہ بات کافی حد تک یقینی تھی کہ بائیں بازو کے دور میں ترنمول کے ایک طاقتور لیڈر جیوتی پریو امیدوار ہوں گے۔ ایسے ماحول میں جیوتی پریو ملک کے بیان پر فطری طور پر زور تھا۔

کولکاتا پولیس نے امتحانی مرکز کے راستے میں مدھیامک امیدواروں کیلئے ہیلپ لائن شروع کی

کولکاتا: یکم فروری (عوامی نیوز سروس) پیر کو ریاست میں مدھیامک کے امتحانات شروع ہوئے۔ اس سے پہلے کولکاتا پولیس نے امیدواروں کی سہولت کے لیے ایک ہیلپ لائن شروع کی تھی۔ اگر طلباء کو امتحانی مرکز تک پہنچنے میں کوئی دشواری پیش آتی ہے تو وہ ہیلپ لائن پر کال کر سکتے ہیں اور پولیس اہلکاران تک پہنچ جائیں گے۔ کولکاتا پولیس نے کہا کہ اگر پولیس اہلکار 9432610039 پر کال کریں تو وہ امیدواروں کی کسی بھی پریشانی میں مدد کر سکیں گے۔ اگر امیدوار داخلہ کارڈ گھر پر چھوڑ دیتے ہیں، اگر انہیں امتحانی مرکز پہنچنے میں دیر ہو جاتی ہے تو ان کی مدد کی جائے گی۔ نہ صرف ہیلپ لائن بلکہ ایمبولینسیں شہر کی اہم سڑکوں پر ہوں گی۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ اگر کوئی امیدوار بیمار ہو جائے تو اسے جلدی سے ہسپتال لے جایا جائے۔

کولکاتا پولیس ہیلپ لائن کے علاوہ، ریاستی حکومت نے مدھیامک امتحان کے دنوں میں کولکاتا اور ملحقہ اضلاع میں اضافی بسیں چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ کم از کم 20 اضافی بسیں مدھیامک امتحان کے 8 دنوں کے لیے 15 مختلف روٹس پر چلیں گی۔ نتیجتاً امیدواروں یا ان کے والدین کو وقت پر امتحانی مرکز پہنچنے کی فکر نہیں کرنی پڑے گی۔ اگر آپ اپنے گھر سے گھڑی لے کر نکلیں گے تو آپ آسانی سے اپنی منزل تک پہنچ جائیں گے۔ اس سال کے مدھیامک امتحانات 2 فروری سے شروع ہوں گے اور وہ 12 تاریخ کو ختم ہوں گے۔ مدھیامک امتحان کی تاریخیں 2 فروری، 3 فروری، 6 فروری، 7 فروری، 9 فروری، 10 فروری اور 12 فروری ہیں۔ امتحان صبح 10:45 بجے شروع ہوگا۔ یہ دوپہر 2 بجے ختم ہوگا۔ ہفتے کے مصروف دنوں میں عموماً سڑکوں پر بہت زیادہ ٹریفک جام رہتا ہے۔ اس سے گریز کرنا اور وقت پر امتحانی مرکز پہنچنا کافی دباؤ ہے۔ کولکاتا پولیس نے طلبہ کے ساتھ رہنے کے لیے ایک ہیلپ لائن شروع کی ہے۔

☆☆☆

نور و نکہت بھری رات ''سماج بیداری کانفرنس''

ٹیٹا گڑھ میں 6 فروری بروز جمعہ بعد نماز عشاء

ٹیٹا گڑھ: یکم فروری (پریس ریلیز) 6 فروری بروز جمعہ بعد نماز عشا بموقعہ جشن دستار حفظ زیر اہتمام مدرسہ رحمانیہ فیض العلوم ٹیٹا گڑھ، کولکاتا 119، جس میں مقرر خصوصی خلیفہ حضور تاج الشریعہ مفتی فیضان المصطفیٰ صاحب قبلہ (لکھنؤ) شان کلکتہ حضرت علامہ مولانا مفتی ولدار عالم صاحب مصباحی چیف قاضی ادارہ شرعیہ کولکاتا فخر علماء دوراں حضرت علامہ مولانا محمد سجاد عالم مصباحی پریسیڈنسی یونیورسٹی کولکاتا پی ایچ ڈی جرمن زینت درسگاہ حضرت علامہ مفتی معین الدین صاحب قبلہ مصباحی ضیاء الاسلام (ہوڑہ) اور علاقائی تمام علماء وائمہ جلوہ فرما ہونگے، جوق در جوق ضرور تشریف لائیں اور دین سیکھیں۔

2 فروری 2026 سے مدھیامک امتحان کا آغاز ہوگا۔ بالی کے 196 بوتھوں میں مختلف زبانوں کے طلباء مختلف سینٹروں امتحان دیں گے۔ ہوڑہ ضلع (صدر) ترنمول یوتھ کانگریس کے صدر کیلاش مشرا جی ان ممتحن کے لیے نیک خواہشات کا پیغام اور ایگزام کٹس فراہم کیا ہے۔ جسے بالی کے تمام بوتھوں کے اسٹوڈینٹ کے درمیان تقسیم کیا گیا۔ اس موقع سے ہوڑہ ضلع (صدر) ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری اور سابق کونسلر ریاض احمد موجود تھے۔

وعدے پورے نہیں ہوئے، کوچ بہار-کولکاتا روٹ پر فضائی خدمات بند

کوچ بہار: یکم فروری (عوامی نیوز سروس) کیلے بعد دیگرے یقین دہانیوں کے باوجود کوچ بہار ہوائی اڈے سے معمول کی فضائی خدمات کو برقرار رکھنا ممکن نہیں ہو سکا۔ انڈیا ون ایئر، جو نو سیٹوں والے ہوائی جہاز کو چلانے کی ذمہ دار کمپنی ہے، نے پہلے مطلع کیا تھا کہ وہ 31 جنوری کے بعد کوچ بہار ہوائی اڈے سے مزید ہوائی جہاز نہیں چلائیں گے۔ ان کے اعلان کے مطابق، جمعہ کو کوچ بہار ہوائی اڈے سے کولکاتا کے راستے جانے والی نو نشستوں والی پرواز کو مستقل طور پر روک دیا گیا تھا۔ حالانکہ یہ طیارہ جنوری میں صرف ایک دن اترا تھا۔ تاہم، 31 جنوری تک کی مدت میں ترنمول اور بی جے پی دونوں کی طرف سے کئی یقین دہانیاں موصول ہوئیں، تاہم ان میں سے کسی پر بھی عمل نہیں ہوا۔ فطری طور پر کوچ بہار کے باشندے مایوس ہیں۔ ہوائی اڈے کا دورہ کرنے کے بعد، بی جے پی کے راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ اور ریاستی صدر شمک بھٹاچاریہ نے یقین دلایا کہ وہ متعلقہ وزارت سے بات کریں گے تاکہ عام ہوائی خدمات کو برقرار رکھا جا سکے۔ کوچ بہار ہوائی اڈے کے انچارج افسر سبھاشیس پال نے کہا کہ انڈیا ون ایئر کو 31 جنوری تک ہوائی اڈے سے پروازیں چلانی تھیں۔ جیسا کہ انہوں نے پہلے نوٹس دیا تھا۔ چونکہ وہ اب پروازیں نہیں چلائیں گے، ان سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنا فرنیچر پیک کریں۔ انہوں نے پہلے ہی ان کی پیکنگ شروع کر دی ہے۔

تاہم ابھی تک کسی نئی ایئر لائن نے کوچ بہار سے پروازیں چلانے کی پہل نہیں کی ہے۔ نوئیڈا کی ایک ایئر لائن کے ساتھ ابتدائی بات چیت ہوئی تھی۔ تاہم انہوں نے ابھی تک معائنے کے لیے آنے پر رضامندی ظاہر نہیں کی۔ قدرتی طور پر، ہوائی اڈہ فروری سے غیر فعال ہو گیا ہے۔

21 فروری 2023 کو کولکاتا اور کوچ بہار کے درمیان نو سیٹوں والی فلائٹ سروس باضابطہ طور پر شروع کی گئی۔ پرواز بہت مقبول تھی اور مسافروں کی مانگ آسمان کو چھو رہی تھی۔ تاہم اس بات پر شک ہے کہ آیا اس ہوائی اڈے پر فلائٹ پروجیکٹ کی نئی تجدید کی جائے گی، جس کی میعاد 22 فروری کو ختم ہونے والی ہے۔ اسی درمیان اسمبلی انتخابات سے قبل اس فلائٹ سروس کو روک دیا گیا ہے۔ فطری طور پر شاہی شہر کوچ بہار کے باسی ایک بار پھر مایوس ہیں۔ حالانکہ ترنمول اور بی جے پی دونوں نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ فلائٹ سروس شروع کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

☆☆

سلیم ہمایوں کے تعاون سے مرشدآباد میں الیکشن لڑنے میں دلچسپی رکھتے ہیں

کولکاتا: یکم (فروری) ایم ایل اے بننے کے لیے بیتاب؟ سی پی ایم کے ریاستی سکریٹری محمد سلیم آنے والے اسمبلی انتخابات میں مرشدآباد کی ایک سیٹ کے لیے انتخاب لڑ رہے ہیں! نیوٹاؤن کے ایک ہوٹل میں ہمایوں کبیر کے ساتھ نجی ملاقات کے بعد یہ قیاس آرائیاں اور بھی بڑھ رہی ہیں۔ ہمایوں کے پارٹی کیمپ کے ذرائع کے مطابق سلیم مرشدآباد اسمبلی سیٹ کے لیے انتخاب لڑنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس لیے انہوں نے ہمایوں کبیر کی پارٹی کی حمایت حاصل کرنے کے لیے نیوٹاؤن کے ایک ہوٹل میں میٹنگ کی۔ بائیں بازو کے کیمپ میں یہ سوال بھی اٹھایا گیا ہے کہ کیا یہ اتحاد میٹنگ ہے تاکہ مرشدآباد ضلع کی ایک سیٹ کے لیے سی پی ایم کے امیدوار کو آئندہ اسمبلی انتخابات میں ہمایوں کی پارٹی کی حمایت حاصل ہو؟ اور کیا وہ امیدوار خود سی پی ایم کا ریاستی سکریٹری ہے؟ سلیم نے ملاقات کے بعد کہا کہ وہ ہمایوں کے 'دماغ' کو سمجھنے گئے تھے۔ اس کے بعد بھی پارٹی میں سلیم کے مخالفین نے سوال اٹھائے ہیں کہ ان کا دماغ سمجھنے کے لیے انہیں ہمایوں سے ملنے کی کیا ضرورت تھی؟ ہمایوں نے بابری مسجد کا سنگ بنیاد رکھا۔ ایک بار پھر، ہمایوں نے پچھلے لوک سبھا انتخابات کے دوران ہندوؤں کو بھاگیرتھی میں ڈبونے کی دھمکی دی تھی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان کے پاس بی جے پی کی حمایت حاصل کرنے کا کوئی راستہ نہیں ہے۔ تو پارٹی نے ان کے ذہن کو سمجھنے کے لیے ملاقات سے کیوں گریز کیا؟ یقیناً ریاستی سی پی ایم کی طرف سے کوئی بھی اس کا واضح جواب نہیں دے سکا۔ سلیم 24ویں لوک سبھا انتخابات میں مرشدآباد حلقہ سے امیدوار تھے۔ وہ کانگریس کی حمایت سے لڑے تھے۔ ادھیر چودھری نے اس وقت سلیم کی حمایت میں مہم بھی چلائی تھی۔ سلیم کو پچھلی لوک سبھا میں مرشدآباد حلقہ سے شکست ہوئی تھی۔ اطلاعات کے مطابق اس بار سی پی ایم کے ریاستی سکریٹری مرشدآباد ضلع کے 22 اسمبلی حلقوں میں سے کسی ایک سے انتخاب لڑنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ حالانکہ علیم الدین اس معاملے پر ابھی کچھ بھی کہنے سے گریزاں ہیں۔ ہمایوں سلیم کی ملاقات کو لے کر سی پی ایم کے اندر کافی بحث ہوئی ہے۔ اطلاعات ہیں کہ پارٹی تقسیم ہو گئی ہے۔ سوال یہ پیدا ہوا ہے کہ کیا محمد سلیم جیتنے کیلئے بے چین ہیں؟ کیا اسی لیے یہ ملاقات نیوٹاؤن کے ہوٹل میں ہوئی؟

مرکزی بجٹ کو لے کر بنگال کے گورنر کا چرچا

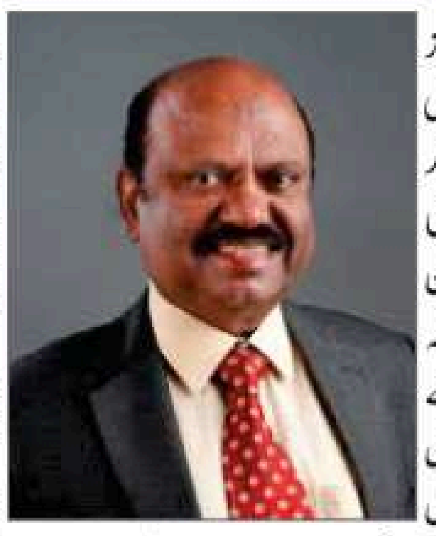

کولکاتا، یکم فروری: (عوامی نیوز سروس) جہاں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی مرکزی بجٹ کو نشانہ بنا رہی ہیں وہیں گورنر سی وی آنند بوس اس بجٹ کو لے کر پر جوش ہیں۔ گورنر کی نظر میں یہ بجٹ ملک کے نوجوانوں اور خواتین کے لیے ہے۔ گورنر بوس نے تبصرہ کیا کہ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے ملک کے مستقبل کو ذہن میں رکھتے ہوئے یہ بجٹ پیش کیا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ بنگال کے عوام کو اس بجٹ سے فائدہ ہوگا۔ انہوں نے مرکز اور ریاست کے درمیان تعاون کی بھی یاد دلائی۔ عالمی معیشت اس وقت غیر یقینی صورتحال سے گزر رہی ہے۔ اور اس وقت اس بجٹ نے استحکام کا پیغام دیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ترقی کو بھی ذہن میں رکھا گیا ہے۔ طویل مدتی ترقی پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ واضح ہو کہ جب ممتا بنرجی مرکزی بجٹ کو جھوٹ کا ٹولہ قرار دے کر حملہ کر رہی ہیں، گورنر بوس نے کہا کہ مختلف مال بردار راہداریوں سے تیز رفتار ریل کوریڈورز کا اعلان صنعت کاری کا باعث بنے گا۔ اور روزگار میں بھی اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ میں خواتین کی طاقت پر زور دیا گیا ہے۔ یہ بجٹ خواتین کے لیے ہے، نوجوانوں کے لیے ہے۔ اس بجٹ میں ڈیجیٹل سروسز، اسٹارٹ اپس پر بھی زور دیا گیا ہے۔ ذہن نشیں رہے کہ جب ممتا نے بنگال کو کچھ نہ دینے کے لیے مرکزی بجٹ پر حملہ کیا تو گورنر نے کہا کہ بجٹ میں بنگال کے لیے بہت زیادہ امکانات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم اور صحت کے شعبوں کے لیے مختص رقم میں اضافہ کیا گیا ہے۔ اس کے نتیجے میں بنگال میں مزید اسپتال اور میڈیکل کالج ہوں گے۔ گورنر نے یہ بھی کہا کہ بجٹ میں صنعت، ایم ایس ایم ای، اسکیل ڈیولپمنٹ پر زور دیا گیا ہے۔ جو بنگال کے نوجوانوں کے لیے اہم ہے۔ بنگال کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع بڑھیں گے۔ ریاستی حکومت کا مرکز کے ساتھ گزشتہ چند برسوں سے مختلف مسائل پر تنازعہ چل رہا ہے۔ یہ بجٹ مرکز اور ریاست کے درمیان باہمی تعاون کی بات کرتا ہے۔ اس بجٹ سے بنگال کو کئی طرح سے فائدہ پہنچے گا۔ ہمیں اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ہر بنگالی کو اس بجٹ میں کیے گئے وعدوں کا حقیقی فائدہ ملے۔

اتوار کی شام مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی دہلی روانگی کیلئے کولکاتا ایئرپورٹ پہنچیں۔

بجٹ: MSME گروتھ فنڈ سیکٹر کیلئے گیم چینجر: صنعتی ادارے

کولکاتا، یکم فروری: (عوامی نیوز سروس) صنعتی اداروں نے اتوار کو کہا کہ مرکزی بجٹ 2026-27 میں مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (MSMEs) کے لیے 10,000 کروڑ روپے کا گروتھ فنڈ قائم کرنے کی تجویز اس شعبے کے لیے گیم چینجر ثابت ہوگی۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ بجٹ میں MSMEs کو سپلائی چین، روزگار اور برآمدات کے کلیدی ڈرائیور کے طور پر اہمیت دی گئی ہے۔ ایم ایس ایم ای ڈیولپمنٹ فورم-مغربی بنگال کی صدر ممتا بنانی نے کہا کہ یہ اعلان ایک اہم وقت پر آیا ہے جب یہ شعبہ لیکویڈیٹی کی رکاوٹوں، ادائیگیوں میں تاخیر اور بڑھتے ہوئے مسابقتی دباؤ سے دوچار ہے۔ بنانی نے کہا کہ یہ اعلان ہندستان کے MSME ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کی جانب ایک یادگار پیش رفت ہے۔ یہ بصیرت انگیز اقدام کاروباری اداروں کو جدت، جدید اور پیمانہ بنانے میں مدد فراہم کرنے کے لیے اہم سرمایہ فراہم کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ فنڈ مسابقت کو بہتر بنانے، عالمی منڈیوں تک رسائی کو بڑھانے اور MSMEs کے گھریلو اور بین الاقوامی ویلیو چینز میں گہرے انضمام کو فعال کرنے کے لیے ایک اتپریرک کے طور پر کام کرے گا۔ ایسے وقت میں جب MSMEs کو شدید چیلنجوں کا سامنا ہے، یہ فنڈ، قرض تک رسائی میں اضافہ اور بجٹ میں اعلان کردہ دیگر ڈھانچہ جاتی امدادی اقدامات کے ساتھ، اس شعبے کی مکمل صلاحیت کو کھولنے کے لیے حکومت کے عزم کی نشاندہی کرتا ہے، جو صنعتی ترقی، روزگار پیدا کرنے اور برآمدات میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ اسی طرح کے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے، فیڈریشن آف ایسوسی ایشنز آف کاٹیج اینڈ سمال انڈسٹریز (ایف اے سی ایس آئی) کے صدر ہتیش کے گوہا نے کہا کہ بجٹ میں MSMEs کو خاص طور پر سپلائی چین میں ان کے کردار کو مضبوط بنانے میں خاص اہمیت دی گئی ہے۔ گوہا نے کہا کہ بجٹ میں ایکویٹی سپورٹ، جغرافیائی توسیع، ایک ایس ایم ای گروتھ فنڈ کی تشکیل، اور CPSUs کو TREDS پلیٹ فارم کے ذریعے لین دین کے لیے لازمی قرار دے کر اہم مسائل کو حل کیا گیا ہے۔ انہوں نے خود انحصاری بھارت فنڈ کے تحت مائیکرو سیکٹر کے لیے 2,000 کروڑ روپے محفوظ کرنے کی تجویز کا بھی خیر مقدم کیا اور MSMEs کی تعمیل کی ضروریات کو پورا کرنے میں مدد کرنے کے لیے ٹائر II اور Tier III شہروں میں 'کارپوریٹ دوست' بنانے کے منصوبے کا بھی خیر مقدم کیا۔ گوہا نے کہا کہ ٹیکسٹائل اور چمڑے کے شعبوں کے لیے ٹارگٹڈ سپورٹ امریکی ٹیرف کے بلند ہونے سے پیدا ہونے والے تناؤ کو دور کرنے میں مدد کرے گی۔ بنانی نے مزید کہا کہ یہ اقدامات جامع ترقی کو فروغ دیں گے، شعبہ جاتی لچک کو مضبوط کریں گے اور ملک میں خود انحصاری MSME ماحولیاتی نظام کی تعمیر میں حصہ ڈالیں گے۔

بیف تنازعہ: یوٹیوبر سائک چکرورتی کے خلاف شکایت درج

کولکاتا، یکم فروری: (عوامی نیوز سروس) یوٹیوبر سائک چکرورتی، جس نے الزام لگایا تھا کہ انہیں یہاں کے پارک اسٹریٹ ریسٹورنٹ میں بکرے کے گوشت کے بجائے گائے کا گوشت پیش کیا گیا، اب خود قانونی مشکل میں پھنس گیا ہے۔ پولس نے اتوار کو بتایا کہ جو ہارج بھٹا چارجی نام کے ایک شخص نے سنیچر کی رات چکرورتی کے خلاف پارک اسٹریٹ پولس اسٹیشن میں باضابطہ شکایت درج کرائی۔ شکایت کے مطابق چکرورتی پر الزام ہے کہ انہوں نے سازش رچ کر فسادات بھڑکانے کی کوشش کی۔ اس شخص نے یہ معلومات سوشل میڈیا پر بھی شیئر کیں۔ لکھنے کے لیے اس نے فیس بک پر پوسٹ بھی کی۔ پولس اسٹیشن میں ایک خاص اثر و رسوخ کے خلاف شکایت درج کروائی ہے۔ خیال رہے کہ سنیچر کے روز کولکاتا پولس نے کولکاتا کے پارک اسٹریٹ علاقے میں ایک مشہور بار-کم-ریسٹورنٹ کے ایک ملازم کو مبینہ طور پر یوٹیوبر کو بکرے کے گوشت کی بجائے گائے کا گوشت پیش کرنے کے الزام میں گرفتار کیا۔ یہ گرفتاری جمعہ کی رات پارک اسٹریٹ تھانے میں یوٹیوبر کی طرف سے درج شکایت کی بنیاد پر کی گئی۔ ذہن میں رہے کہ یوٹیوبر کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ 299 (جان بوجھ کر کسی بھی طبقے کے مذہب یا مذہبی عقائد کی توہین کر کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانا) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ عدالت میں پیش کیا گیا تو گرفتار ملزم شیخ ناصر الدین کی ضمانت نہیں ہوئی۔ معلوم ہوا کہ سائک اپنے دو دوستوں کے ساتھ جمعہ کی رات مشہور بار-کم-ریسٹورنٹ والیب گیا تھا۔ ان کی شکایت کے مطابق انہوں نے ایک پلیٹ مٹن اسٹیک کا آرڈر دیا۔ تاہم انہیں مبینہ طور پر بکرے کے گوشت کے بجائے گائے کا گوشت پیش کیا گیا۔ اس واقعے کے بعد، سائک نے سوشل میڈیا پر ریسٹورنٹ کے ویٹر اور منیجر کے ساتھ واقعے اور ان کے جھگڑے کی ویڈیو شیئر کی۔ ویڈیو انٹرنیٹ پر وائرل ہوگئی۔ فیس بک پر شیئر کی گئی ویڈیو میں، سائک نے اپنی آزمائش بیان کی۔ اسے یہ کہتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے کہ اس نے اور اس کے دوستوں نے مٹن کا آرڈر دیا۔ لیکن ریسٹورنٹ کے ویٹر نے اسے گائے کا گوشت پیش کیا۔ اگرچہ اس واقعے کو افسوسناک تسلیم کرتے ہوئے، سوشل میڈیا پر کئی لوگوں نے سائک کے اقدامات پر سوال اٹھایا ہے۔ جیسے ہی گائے کے گوشت کا تنازعہ بھڑک اٹھا۔ ان دو دوستوں میں سے ایک جو واقعے کے دن سائک کے ساتھ تھا۔ اس نے سوشل میڈیا پر اپنی پوزیشن واضح کی ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ جب انہوں نے ایک مختلف ڈش پیش کیے جانے کی بات کی تو انہوں نے کوئی مذہبی اشتعال انگیزی نہیں کی۔

حسینہ کے بیٹے سجیب کولکاتا کی تقریب میں کلیدی مقرر

کولکاتا، یکم فروری: (عوامی نیوز سروس) بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کے صاحبزادے سجیب واجد کولکاتا میں ایک تقریب میں مرکزی مقرر ہوں گے۔ یہ تقریب آئی سی سی آر میں 4 بجکر 30 پر منعقد ہوگی۔ واضح ہو کہ کچھ دن پہلے دہلی میں حسینہ نے ایک آڈیو پیغام کے ذریعہ خطاب کیا تھا۔ اس وقت ان کا بیٹا کولکاتا میں کتاب کی ریلیز کی تقریب میں شرکت کر رہا ہے۔ فطری طور پر اس تبادلہ خیال اجلاس پر بحث ہونے لگی ہے۔ خیال رہے کہ دیپ ہلدار اور شاہد الحسن کھوکن کی لکھی ہوئی کتاب 'انشاء اللہ بنگلہ دیش: ایک نامکمل انقلاب کی کہانی' کا موضوع یہ بحث ہوگی۔ معلوم ہوا ہے کہ اس میں بنگلہ دیش میں 2024 میں ہونے والی سیاسی بدامنی کا مکمل صحافتی بیان دیا گیا ہے۔ جسے جولائی انقلاب کے نام سے جانا جاتا ہے اور جس کے نتیجے میں شیخ حسینہ کو ملک چھوڑنا پڑا تھا۔ 300 صفحات پر مشتمل یہ کتاب اس واقعہ پر روشنی ڈالتی ہے۔ تقریب کے منتظمین کی جانب سے شاہد الحسن کھوکن نے کہا کہ جو ذاتی طور پر حاضر نہیں ہو سکیں گے، وہ ویڈیو کانفرنس کے ذریعے خطاب کریں گے۔ ڈی پی پی کے سابق ایم پی سوہن داس گپتا ناظم ہوں گے۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر سنجیب رائے، سائرہ شاہ حلیم، روہن مترا، نامور صحافی جینت گھوشال اور کتاب کے دو مصنفین صحافی شاہد الحسن کھوکن (بنگلہ دیش) اور دیپ ہلدار شرکت کریں گے۔ داخلہ مفت ہے۔ منتظمین تقریب کی براہ راست نشریات کا انتظام کریں گے۔ منتظمین کا دعویٰ ہے کہ شیخ حسینہ کے صاحبزادے اور عوامی لیگ کے مشیر واجد جوئی 5 اگست کو بنگلہ دیش میں خونی سیاسی تبدیلی کے بعد پہلی بار کسی بڑے اسٹیج پر خطاب کرنے جا رہے ہیں۔ اگرچہ شیخ حسینہ کے ملک چھوڑنے کے بعد سے جوئے سوشل میڈیا اور بین الاقوامی میڈیا پر سرگرم ہیں۔ لیکن سفارتی اور سیاسی حلقے براہ راست سیاسی پروگرام میں ان کی موجودگی کو اہم سمجھتے ہیں۔ باخبر ذرائع کا یہ بھی ماننا ہے کہ کولکاتا جیسے اہم شہر میں سجیب کی تقریر کے پیچھے بھارتی حکومت کی پوشیدہ حمایت ہے۔ اگرچہ یہ باضابطہ طور پر انشاء اللہ بنگلہ دیش کے عنوان سے کتاب کے تناظر میں منعقد ہونے والی ایک میٹنگ ہے، لیکن سیاسی تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ اس تقریب میں، جس میں 300 ناشر نمائندوں نے شرکت کی ہے، اس بات کا امکان نہیں ہے کہ کتاب کی رونمائی کے بارے میں محض ایک بحث ہو۔

☆

ڈی آر ڈی او کیلئے بجٹ کبھی بھی رکاوٹ نہیں رہا: دفاعی سائنسداں

کولکاتا، یکم فروری: (عوامی نیوز سروس) ڈی آر ڈی او کے ڈائریکٹر جنرل بنوئے کمار داس نے اتوار کو کہا کہ جدید ترین دفاعی ٹیکنالوجی اور ہتھیاروں کے نظام کو ڈیزائن کرنے اور تیار کرنے میں مصروف حکومتی تحقیقی تنظیم کے لیے بجٹ کبھی بھی رکاوٹ نہیں رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دفاعی تحقیق اور پیداوار کے شعبے کو خود کفیل بنانے کے لیے مرکزی حکومت کی طرف سے ہمیشہ زبردست تعاون حاصل رہا ہے۔ مرکزی بجٹ تجویز پیش کرنے کے دن صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، ممتاز سائنسداں نے کہا کہ حکومت نے ہمیشہ DRDO (دفاعی تحقیق اور ترقی کی تنظیم) کے لیے غیر مشروط حمایت حاصل کی ہے، اور بجٹ ہمارے لیے کبھی بھی رکاوٹ نہیں رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈی آر ڈی او کو اگلی نسل کی ٹیکنالوجی پر کام کرنے کو کہا گیا ہے، جو دنیا میں کسی کو نہیں ملی۔ ہمیں ایسے آلات پر کام کرنا ہے جس کا ہماری مسلح افواج خواب دیکھ رہی ہیں، اور ہم اس طرح کے آلات کو درآمد کرنے کا انتظار نہیں کر سکتے کیونکہ آج کے بدلتے ہوئے جغرافیائی سیاسی حالات کے ساتھ، جس طرح کے جنگی حالات رونما ہو رہے ہیں، اس کی حرکیات بدل گئی ہے۔ انہوں نے سائنس کے شعبوں میں ان کی شراکت کے لیے JIS مہا سمان ایوارڈ حاصل کرنے کے بعد کہا۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان، تازہ اور بہترین ذہن ایک ساتھ مل کر ایک عظیم ہندستان کی تعمیر کے لیے کام کر رہے ہیں، جس کے لیے یہ بجٹ ہندستان میں دفاعی تحقیق اور مینوفیکچرنگ سیکٹر کو نظاموں کو سمجھنے اور اسے بااختیار بنانے میں مدد فراہم کرنے والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بجٹ ہمیں اپنے نظام کو یہ سمجھنے اور اسے بااختیار بنانے میں مدد فراہم کرے گا کہ ہم کیا ترقی کرتے ہیں اور برآمدات کے ذریعے میرے ملک کو ایک اقتصادی سپر پاور بھی بنائیں گے۔ داس نے کہا کہ ہمیں بہترین نظام تیار کرنا ہے جو ہندستان سے باقی دنیا کو برآمد کیے جائیں گے، اس لیے ہم اس ملک کے ٹیکنالوجی کے انفلیکشن پوائنٹ پر ہیں۔ یہ بتاتے ہوئے کہ بھارت کو چند دہائیاں قبل دفاعی ٹیکنالوجی کی درآمد سے انکار کر دیا گیا تھا، آج ہم فخر کے ساتھ درآمد کرنے سے انکار کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندستان جس نے گیلیم نائٹرائڈ (GaN) ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کر کے سیمی کنڈکٹر کے میدان میں اہم پیش رفت کی ہے، سیمی کنڈکٹر ٹیکنالوجی میں بنیادی طور پر خود کفالت پر کام کر رہا ہے۔ داس نے کہا کہ یہ ہماری حکومت کا مشن ہے کہ ہم اس کے بنیادی حصے میں خود کفیل ہونے کے قابل ہوں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ اس وقت حاصل کیا جا سکتا ہے جب بنیادی شعبے پر گہرائی سے تحقیق کی جائے، اور سیمی کنڈکٹرز ان میں سے ایک ہیں۔ کون جانتا ہے کہ چند برسوں بعد یہاں تک کہ بنیادی سیمی کنڈکٹر کو بھی روکا جا سکتا ہے۔ DRDO کے ڈائریکٹر جنرل نے جب GaN ٹیکنالوجی میں پیش رفت کے بارے میں پوچھا، جس میں امریکہ، چین اور فرانس سمیت چند منتخب ممالک کے پاس ہے، اور اس سے قبل بھارت کو انکار کر دیا گیا تھا۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ہندستان کو اس طرح کے انکار کے لئے تیار رہنا چاہئے، اگر ایسا ہوتا ہے، انہوں نے کہا کہ اور ہم راتوں رات تیار نہیں رہ سکتے۔ یہی وجہ ہے کہ سیمی کنڈکٹر مشن اندر چلا گیا ہے۔ جب تک ہمیں اپنے سیمی کنڈکٹرز، ہماری اپنی چپس کا احساس ہو جائے گا، ہندستان مکمل طور پر خود کفیل ہو جائے گا، نہ صرف سسٹمز یا سب سسٹم میں، بلکہ ٹیکنالوجی کے ساتھ ساتھ بنیادی بنیادی اجزاء میں بھی، تاکہ ہم اپنے سسٹمز کو ڈیزائن اور تیار کر سکیں، اور ایسی تعداد میں پیدا کر سکیں کہ کوئی بھی پیداوار کو روک نہیں سکتا۔ ہندستان کے اندر اس طرح کے بنیادی کنڈکٹرز کو تیار کرنے کے لئے ایک ٹائم فریم کے بارے میں پوچھے جانے پر، داس نے کہا کہ اس قسم کی بنیادی ٹیکنالوجی کی ترقی میں وقت لگتا ہے، امریکہ، جاپان اور تائیوان کی مثالیں سامنے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اسے جزو کی سطح پر بھی کر سکتے تھے، لیکن سب سے پہلے بنیادی نظاموں میں خود کفیل ہونا زیادہ اہم ہے۔ داس نے کہا کہ ہم نے نظاموں کو محسوس کر لیا ہے، ہم نے ذیلی نظاموں کو محسوس کر لیا ہے اور اب ہم اجزاء کو سمجھنے کے لیے حالات میں ہیں۔ مزید پانچ سے 10 برسوں میں ہو سکتا ہے، ہمیں اپنے ساتھ مکمل طور پر تیار رہنا چاہیے۔ یہ بتاتے ہوئے کہ انکار موضوعی ہے، انہوں نے کہا کہ 30 سال پہلے، جب انہوں نے 22 مئی 1989 کو پہلا اگنی میزائل بنایا تھا، تو ان چند ممالک نے بھارت کو یہ سسٹم دینے سے انکار کر دیا تھا۔

☆

کولکاتا کتاب میلے میں اچانک آتشزدگی؟
کئی اسٹالز کی لائٹس بند، انتظامیہ الرٹ

کولکاتا، یکم فروری: (عوامی نیوز سروس) اتوار کے کتاب میلے میں کئی اسٹالوں پر اچانک روشنیاں بجھی ہوئی نظر آئیں۔ اطلاعات کا کہنا ہے کہ ایسا واقعہ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے پیش آیا۔ میلے کے احاطے کے ایک حصے سے دھواں اٹھتا ہوا دیکھا گیا۔ ابتدائی طور پر یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ یہ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے ہوا ہے۔ دریں اثنا، دوپہر کے آخر میں کتاب میلے میں ایک کے بعد ایک سٹال پر روشنیاں بجھ گئیں۔ معلوم ہوا ہے کہ طلبہ تحریک کے اسٹال کو ایک موقع پر آگ لگ گئی۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے آگ بجھانے والے آلات استعمال کیے گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ پولس اور انتظامیہ کی بروقت کارروائی سے کچھ ہی دیر میں حالات پر قابو پالیا گیا۔ دریں اثنا کولکاتا بک فیئر نے بھیڑ کے معاملے میں پہلے ہی ایک ریکارڈ قائم کیا ہے۔ شہر میں 10 دنوں میں 25 لاکھ سے زیادہ لوگ کتاب میلے میں شامل ہو چکے ہیں۔ اگر آج کا اتوار شمار کریں تو کتاب میلے میں ابھی 3 دن باقی ہیں۔ یہ کتاب میلہ 3 فروری کو ختم ہوگا۔ گزشتہ سال اس کتاب میلے میں 27 لاکھ افراد نے ریکارڈ جمع کیا تھا۔ اس بار اگر ہم بقیہ تین دن لے لیں تو یقین ہے کہ وہ ریکارڈ ٹوٹ سکتا ہے۔ اس بار کولکاتا کتاب میلے کے اردگرد کسی بھی سنسنی خیز صورتحال کی کوئی خبر نہیں ہے۔ تاہم آج اتوار کے کتاب میلے میں اس واقعے نے سراسیمگی پیدا کر دی۔ اس سے قبل 2016 اور 1997 میں بھی کتاب میلے کے احاطے میں خوفناک آگ لگ گئی تھی۔

توپسیا: نوجوان کی پراسرار موت، پولس تفتیش میں مصروف

کولکاتا، یکم فروری: (عوامی نیوز سروس) توپسیا میں نوجوان کی پراسرار موت کا معاملہ سامنے آیا۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ نوجوان کو قتل کیا گیا ہے۔ متوفی کا نام شیخ سونو (28) ہے۔ وہ 44 ای تلجلا روڈ کا رہنے والا ہے۔ خاندان کا دعویٰ ہے کہ شیخ سونو کام کی وجہ سے اپنے خاندان کے ساتھ بنگلورو میں رہتے تھے۔ وہ گزشتہ بدھ کو کولکاتا آیا تھا۔ کل رات تقریباً 9 بجکر 30 پر اس کے جاننے والے دو دوستوں نے سونو کو گھر سے بلایا۔ گھر سے نکلنے کے کچھ دیر بعد سونو نے اپنی بیوی سے فون پر بات بھی کی۔ اس کے بعد سے اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ ان سے فون پر رابطہ نہیں ہو سکا۔ رات کے وقت پڑوسیوں نے اطلاع دی کہ سونو علاقے میں ایک کثیر المنزلہ عمارت کے نیچے پڑا ہے۔ جب اسے بچا کر اسپتال لے جایا گیا تو ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ اس کے دوستوں نے اسے گھر سے فون کر کے سونو کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ یہ رقم اور مہنگے موبائل فون کے حصول کے لیے قتل تھا۔ پولس نے ابتدائی تفتیش شروع کر دی ہے۔ کیا اس کی موت اونچی عمارت سے لاپروائی سے گرنے سے ہوئی؟ یا موت کے پیچھے کوئی اور وجہ ہے!۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد نوجوان کی موت کیسے ہوئی اس کا پتہ لگانا کافی مشکل ہوگا۔

بجٹ: ہوڑہ کی وندے بھارت سلیپر ٹرین میں مچھلی اور گوشت کی فراہمی

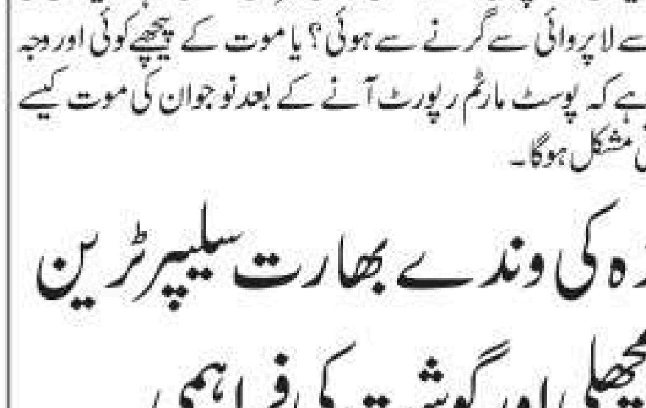

کولکاتا، یکم فروری: (عوامی نیوز سروس) ملک کی پہلی وندے بھارت سلیپر ٹرین ہوڑہ سے شروع کی گئی ہے۔ یہ ٹرین آسام کے گوہاٹی تک شروع کی گئی ہے۔ اگرچہ عام طور پر مسافر اس ٹرین کی سروس سے خوش ہیں لیکن کھانے کو لے کر ایک تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ ہوڑہ-گوہاٹی روٹ پر اس ٹرین میں نان ویجیٹیرین کھانا پیش کیا جا رہا تھا۔ مینو میں پولو، پنیر وغیرہ رکھے جا رہے تھے۔ آخرکار، اس مینو میں ایک تبدیلی آ رہی ہے۔ مینو میں تبدیلی کا اعلان وزارت ریلوے نے بجٹ کے روز کیا۔ اس بار بنگال کے اس وندے بھارت سلیپر میں نان ویجیٹیرین کھانا ملے گا۔ اگرچہ مینو کے بارے میں کچھ اعلان نہیں کیا گیا ہے لیکن یہ یقینی ہے کہ مچھلی اور گوشت دستیاب ہوں گے۔ مانا جا رہا ہے کہ بنگالی مسافر اس فیصلے سے خوش ہوں گے۔ بجٹ سے متعلق ایک پریس کانفرنس میں ایک سوال کے جواب میں ریلوے کے وزیر اشونی وشنو نے نان ویجیٹیرین کھانا متعارف کرانے کا اعلان کیا۔ شروع سے ہی بنگالی مسافروں کے ایک حصے میں عدم اطمینان تھا کیونکہ صرف سبزی خور کھانا دستیاب تھا۔ سبزی خور کھانے پر مجبور کرنے کے الزامات تھے۔ تاہم مسافر وندے بھارت سلیپر ایکسپریس کے اندرونی انفراسٹرکچر اور ذیلی انتظام کے بارے میں پرجوش ہیں۔ مسافروں کے مطابق معیار اصلی ہے، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ سبزی خور ہے یا نان ویجیٹیرین۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ گھر کا کھانا کھا سکتے ہیں۔ جب تک ٹرین محفوظ اور اچھی طرح سے چلتی ہے، وہ خوش رہتے ہیں۔ وہ تب ہی خوش ہوتے ہیں جب خدمت اچھی ہو۔

بارکپور میں عرس کریمی کے موقع پر سہ پہر تین بجے جلوس صندل کے مناظر تصاویر کی زبانی۔

جنوبی بنگال میں مزید کچھ دن موسم سرما رہنے کا امکان

کولکاتا، یکم فروری: (عوامی نیوز سروس) جنوبی بنگال میں مزید کچھ دن موسم سرما رہے گا۔ درمیان میں درجہ حرارت بڑھنے کے باوجود ریاست میں درجہ حرارت پھر گر رہا ہے۔ درحقیقت درجہ حرارت میں اتار چڑھاؤ جاری ہے حالانکہ یہ ماگھ کے اختتام کی طرف ہے۔ جنوبی بنگال کے اضلاع میں صبح اور رات میں سرد ماحول ہے۔ اس دوران محکمہ موسمیات نے بتایا ہے کہ سردی ابھی رخصت نہیں رہی ہے۔ ابھی تک سردیوں کا بھرپور ماحول جاری رہے گا۔ علی پور محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ فی الحال شہر سے لے کر ضلع تک ہر جگہ صبح و شام سردی برقرار رہے گی۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ اس سال ایسی کوئی پیش گوئی نہیں ہے۔ تاہم جنوبی بنگال سے ابھی سردی ختم نہیں ہو رہی ہے۔ اندازہ ہے کہ فروری کے وسط سے سردی ختم ہو سکتی ہے۔ خیال رہے کہ کولکاتا میں اگلے تین چار دنوں تک کم سے کم درجہ حرارت 15-17 ڈگری کے درمیان رہے گا۔ درجہ حرارت نارمل ہوگا یا اس کے آس پاس۔ ساحلی اور مغربی اضلاع میں درجہ حرارت 15 سے 17 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہنے کا امکان ہے۔ تاہم، اگرچہ ابھی درجہ حرارت بہت کم یا زیادہ نہیں ہے، لیکن جنوبی بنگال دھند کا شکار رہے گا۔ اگلے 48 گھنٹوں میں جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں صبح کے وقت دھند چھائی رہے گی۔ بعض مقامات پر گھنی دھند اور بعض مقامات پر درمیانی دھند نظر آئے گی۔ تاہم دن چڑھنے کے ساتھ دھند میں کمی آئے گی۔ آسمان صاف ہو جائے گا۔ کولکاتا، مشرقی اور مغربی مدنی پور، بیر بھوم، مرشد آباد، ہگلی، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، ندیا، مشرقی اور مغربی بردوان، بانکوڑہ، پرولیا اور جھاڑ گرام سمیت پورے جنوبی بنگال میں موسم خشک رہے گا۔ شمالی بنگال میں درجہ حرارت پھر گر رہا ہے۔ اگرچہ سردیاں واپس آچکی ہیں۔ پہاڑ سے لے کر میدانی علاقوں تک ہر طرف سردی کی فضا چھائی ہوئی ہے۔ اگلے سات دنوں تک شمالی بنگال میں رات کے کم سے کم درجہ حرارت میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں آئے گی۔ تاہم بارش کے باعث سردی کا احساس قدرے بڑھ سکتا ہے۔ میدانی اضلاع میں درجہ حرارت 14 سے 16 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان رہ سکتا ہے۔ تاہم بارش کا امکان ہے۔ شمالی بنگال کے دارجلنگ اور کالمپونگ میں کچھ مقامات پر بارش کا امکان ہے۔

شب برأت کی عظمت وفضیلت

محمد شفق قادری فیضی
خطیب وامام پائنک پاڑہ چھوٹی مسجد
بھدریشور ہگلی

شعبان کے متعلق اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔
شعبان شهري ورمضان شهر الله
شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان اللہ کا
شعبان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا مہینہ قرار دیا ہے یعنی جب حضور نے اس مہینے کو اپنی جانب منسوب کر دیا تو اس کے بعد شعبان کے دیگر فضائل کے بیان کی ضرورت باقی نہیں رہتی کیونکہ جو مہینہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہوگا، اس کی عظمت، اس کی فضیلت و بڑائی کے کیا کہنے، اس ماہ کی ایک بہت ہی خصوصیت ہے کہ اس مہینہ میں حق تعالیٰ کے سامنے تمام بندوں کے سال بھر کے اعمال پیش کیے جاتے ہیں۔ شعبان کا مہینہ امتحان کا مہینہ ہے، اس میں تمام سال کے اعمال پیش ہوتے ہیں اور ان پر آئندہ کے احکام صادر کیے جاتے ہیں۔
چنانچہ مجموعہ احادیث کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جس قدر شعبان میں کثرت سے روزے رکھتے تھے رمضان کے علاوہ اور کسی دوسرے مہینہ کو یہ خصوصیت حاصل نہیں تھی۔
(فضائل الایام والشہور/۳۰۱)
ماہ شعبان المعظم میں ایک رات آتی ہے جو بڑی فضیلت والی رات ہے، اس رات کی فضیلت سے متعلق حدیث کی کتابوں میں مختلف طرق سے اور مختلف سندوں سے روایات وارد ہوئی ہیں، ہم ان احادیث کو ذکر کریں گے ان شاء اللہ۔

فضائل شب برات

عن معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من احیا اللیالی الخمس وجبت لہ الجنۃ لیلۃ الترویۃ ولیلۃ عرفۃ ولیلۃ النحر ولیلۃ الفطر ولیلۃ النصف من شعبان۔ (الترغیب والترہیب: 153/3)
ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے پانچ راتیں زندہ رکھیں اس کے لیے جنت واجب ہوگئی (1) آٹھویں ذی الحجہ کی شب (۲) نویں ذی الحجہ کی رات (۳) عید الاضحیٰ کی رات (۴) عید الفطر کی رات (۵) شعبان کی پندرہویں رات۔
عن ابن عمر قال خمس لیال لا یرد فیہن الدعاء لیلۃ الجمعۃ واول لیلۃ من رجب ولیلۃ النصف من شعبان ولیلتا العید الشعب الایمان للبیہقی 3/343، فضائل الاوقات للبیہقی / 313 مصنف عبد الرزاق (317/3)
ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ پانچ راتیں ایسی ہیں جن میں کی جانے والی دعا رد نہیں ہوتی (1) شب جمعہ (۲) رجب کی پہلی رات (۳) شعبان کی پندرہویں شب (۴) عید الفطر کی رات (۵) عید الاضحیٰ کی رات۔

شب برات میں رحمت خداوندی کا نزول

عن ابی موسیٰ الاشعری عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ تعالیٰ لیطلع فی لیلۃ النصف من شعبان فیغفر لجمیع خلقہ الا لمشرک او مشاحن رواہ ابن ماجہ ورواہ احمد عن عبد اللہ ابن عمرو بن العاص وفی روایتہ الا اثنین مشاحن وقاتل نفس (ابن ماجہ/101 مشکوٰۃ/115)
ترجمہ: حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں رات (یعنی شب برات) میں بنظر رحمت متوجہ ہوتا ہے اور اپنی ساری مخلوقات کو معاف دیتا ہے
سوائے مشرک کے اور کینہ پرور کے ابن ماجہ اور احمد نے اس روایت کو حضرت عبد اللہ بن عمر بن عاص سے نقل کیا ہے اور ان کی روایت میں (آخری فقرہ) یوں ہے سوائے دو آدمیوں کے ایک تو کینہ رکھنے والا دوسرا ناحق جان لینے والا یعنی قاتل۔

شب برات میں ایک پکارنے والے کی پکار

عن عثمان بن ابی العاص عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا کان لیلۃ النصف من شعبان نادی مناد ہل من مستغفر فاغفر لہ ہل من سائل فاعطیہ۔ فلا یسأل احد شیئا الا اعطی الا زانیۃ بفرجہا او مشرک (ارواہ البیہقی فی فضائل الاوقات/135)
ترجمہ: حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب شعبان کی پندرہویں شب ہوتی ہے تو (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) ایک پکارنے والا پکارتا ہے کہ ہے کوئی مغفرت کا طالب کہ میں اس کی مغفرت کردوں کیا مانگنے والا ہے کہ میں اسے عطا کروں اس وقت خدا سے جو مانگتا ہے اس کو ملتا ہے سوائے بدکار عورت اور مشرک کے۔

قبروں کی زیارت کے احکام وآداب

اس رات لوگ قبرستان جاتے ہیں اور اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرتے ہیں قبروں کی زیارت کرنا مستحب ہے
قبروں پر جانے سے آخرت کی یاد تازہ ہوتی ہے، آنکھیں بھر آتی ہیں۔ دل نرم ہوتا ہے، دنیا سے بے رغبتی پیدا ہوتی ہے، رات کے وقت قبور کی زیارت کرنا یعنی ان کو کچھ پڑھ کر بخشنا جائز ہے؟ کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں بقیع کی طرف نکلتے اور ان کے لئے دعاء مغفرت کرتے تھے۔
چنانچہ قبروں پر جانے سے متعلق آداب و مسائل ذکر کیے جاتے ہیں جن کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔
جب قبر پر پہونچے تو صاحب قبر کو سلام کرے۔
قبر کے سامنے نہ تو تعظیماً جھکے اور نہ سجدہ کرے۔
جس قدر ممکن ہو قرآن کریم پڑھے، سورہ فاتحہ، آیت الکرسی، سورہ یٰسین، سورہ تکاثر سورہ کافرون سورہ اخلاص معوذتین۔ یا قرآن کریم سے جو کچھ یاد ہو پڑھ کر ایصال ثواب کرے۔

پندرہ شعبان کا روزہ

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ حضور نے فرمایا ہے کہ جب شعبان کی پندرہویں رات ہو تو اس رات میں عبادت کرو اور اس کے بعد والے دن میں روزہ رکھو؛ کیونکہ اس رات کو اللہ تعالیٰ غروب آفتاب کے وقت سے ہی آسمان دنیا پر جلوہ خاص فرماتا ہے، اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کیا کوئی مغفرت چاہنے والا ہے کہ میں اسے بخش دوں، کیا کوئی مبتلائے مصیبت ہے کہ اسے عافیت دوں، کیا کوئی ایسا ویسا ہے اور یہ آواز صبح تک آتی رہتی ہیں۔
(مشکوۃ 115، روح المعانی زکریا (171/13) مرقاۃ اشرفیہ جلد اص 197 ابن ماجہ جلد اص "شعب الایمان البیہقی جلد 3 ص 379)
شب برات میں شب بیداری کیسے کی جائے؟
امام حسن بن عمار بن علی شرمیلانی حنفی (م 1096ھ) فرماتے ہیں:
شب بیداری کا مطلب یہ ہے کہ رات کے اکثر حصہ میں اور ایک قول کے مطابق کچھ حصہ میں قرآن وحدیث پڑھنے یا سننے میں مشغول رہے۔ یا تسبیح پڑھتا رہے، یا حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ہدیہ درود وسلام بھیجتا رہے۔"
(مراقی الفلاح مع حاشیہ طحطاوی)
اس رات میں شب بیداری کے لیے کوئی خاص طریقہ اور کوئی خاص عبادت مقرر نہیں کی گئی ہے طبعی نشاط کے ساتھ جس طرح بھی اللہ تعالیٰ کو یاد کر سکیں کریں چاہے قرآن وحدیث کی تلاوت وسماعت میں مشغول رہیں، چاہے تسبیح پڑھتے رہیں، چاہے درود شریف پڑھتے رہیں،
فرائض کی قضاء کو نوافل کی ادائیگی پر ترجیح دیجائے
ہر چند کہ شب برات اور دیگر شب ہائے مقدسہ میں نفلی عبادات کرنا بلا کراہت جائز ہیں بلکہ مستحسن اور مستحب عمل ہیں، تاہم

جن لوگوں کی کچھ فرض

نمازیں چھوٹی ہوں وہ ان مقدس راتوں میں اپنی قضاء نمازوں کو ادا کر لیں، اسی طرح نفلی روزوں کے بجائے جو فرض روزے چھوٹ گئے ہوں ان روزوں کی قضاء کرلیں تو بہترین عمل ہے۔
اصل یہ ہے کہ مسلمان کو چاہیے کہ اس کی جتنی نمازیں قضاء ہوں ان کا حساب کر کے تمام کاموں سے مقدم ان نمازوں کی قضاء کرے اور کم از کم درجہ یہ ہے کہ ہر فرض نماز کے ساتھ ایک قضاء نماز پڑھے اور اس کی نیت یوں کرے: "میں آخری نماز فجر کی نیت کرتا ہوں جس کو میں نے ادا نہیں کیا۔ پھر اسی طرح آخری ظہر اور آخری عصر کی نیت کرے، ہر روز وتر کی بھی قضاء کرے اور جب بھی عبادت کرنے کا موقع ملے زیادہ سے زیادہ فرض نمازوں کی قضاء کرے، خصوصاً جب حج یا عمرہ کے لیے جائے۔ اسی طرح جو روزے چھوٹ گئے ہوں، ان روزوں کو بھی جلد از جلد قضاء کر لے، بہرحال ترک کیے ہوئے فرائض کی قضاء کو نوافل کی ادا پر مقدم کرے، کیونکہ اگر کوئی شخص نوافل نہیں پڑھے گا تو اس سے کوئی باز پرس نہیں ہوگی اور نہ اسے کسی عذاب کا خطرہ ہوگا اور لیکن اگر اس کے ذمہ فرائض رہ جائیں گے تو اس سے باز پرس ہو گی اور اسے بہرحال عذاب کا خطرہ ہوگا۔

نوٹ۔۔۔تمام مسلمان بھائیوں سے گزارش ہے کہ اس رات کوئی ایسا کام نہ کریں کہ جس سے اسلام اور مسلمانوں کی بدنامی ہوتی ہو خاص طور پر پٹاخے پھوڑنا اور موٹر سائیکل تیز چلا کر ادھر ادھر گشت کرنا کہ جس سے جانی نقصان ہو اگر آپ اس رات عبادت نہیں کرنا چاہتے تو کم از کم خرافاتی میں رات نہ گزار کر عشاء با جماعت پڑھ کر فجر با جماعت پڑھ لیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین بجاہ سید المرسلین

پرتاپ پور کے سید دیوان محمد ظفر حضور کے دربار کا جلسہ اختتام پذیر

(نور الاسلام خان) دوروزہ روایتی ایصال ثواب اتوار کی صبح مدینہ پور کے پرتاپ پور دربار شریف میں اختتام پذیر ہوا۔ یہ دربار برصغیر کے معاشرہ اور تہذیب کے ارتقاء میں نہ صرف تصوف کے روحانی پیرائے بلکہ انسانیت، رواداری اور سماجی اصلاحی افکار کا ایک لازم وملزوم حامل ہے۔ یہ کوئی 'مذہبی واقعہ' نہیں ہے۔ بلکہ یہ اندرونی اضطراب، تنہائی، روحانی کمی اور کھوئے ہوئے معاشرے کو اس کی جڑوں میں واپس لانے کے لیے ایک مسلسل پکار ہے۔ مرحوم علامہ سید خالد حضور رحمۃ اللہ علیہ کی غائبانہ موجودگی دربار کے سابق سربراہ علامہ سید خالد حضور رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے بعد پہلی محفل اس کی غیر موجودگی واضح تھی لیکن اس کی روحانی موجودگی لوگوں کے دلوں میں اس سے بھی زیادہ محسوس کی گئی۔ ان کا خالی پن معاشرے کو راستہ دکھاتا ہے۔ پیر علامہ سید روح الامین حضور قبلہ کی قیادت میں نورانی ذکر کی پرامن خاموشی نے لوگوں کو یاد دلایا۔ اس نے انہیں توبہ، تزکیہ اور خود تنقیدی کی طرف واپس لایا۔ کئی ریاستوں اور ملکوں سے لوگ آئے۔ ہم آہنگی کا پیغام دیا۔ کہا جاتا ہے کہ اس طرح کے اجتماع سے فاصلے کم ہوتے ہیں اور نسلی تقسیم کم ہوتی ہے۔ عدالت میں اعلان کیا گیا۔ "اتحاد امت مزار کے سائے میں زیادہ زندہ رہتی ہے، اسٹیج پر نہیں۔" جیسا کہ مسلم پرسنل بورڈ کے رکن ابو طالب رحمانی نے کہا۔ پرتاپ پور دربار شریف کی خدمت معاشرے کے لیے ایک نعمت ہے۔ یہ لنگر خانہ، غریبوں کی امداد، تعلیم سمیت کئی سماجی کاموں میں مصروف ہے۔ بلند شاہ ظفر اللہ اور علمائے کرام کی موجودگی نے دربار کو شاندار بنا دیا۔ بلند شاہ ظفر اللہ نے کہا: فیاض نہیں رکتا، لوگ بدل جاتے ہیں، لیکن روشنی جاری رہتی ہے۔" نماز جنازہ میں لوگوں کے سارے سمندر کے ہتھیار ڈالنے کا منظر تھا۔ آخری دن کی نماز جنازہ پیرزادہ سید روح الامین صاحب نے پڑھائی۔ اس نے پیغام دیا، یہاں لوگ شور مچانے سے نہیں خاموشی سے دین سیکھتے ہیں۔ بحث کرنے سے نہیں بلکہ افسوس کے ساتھ۔ نفرت سے نہیں، محبت میں۔ فرفرہ شریف کے متعدد پیر صاحبان موجود تھے۔

نیاز نذر فاطمی کے اعزاز میں نم اعظمی ادبی منچ کا یادگار مشاعرہ

کولکاتا: یکم فروری (پریس ریلیز) مغربی بنگال کے کولکاتا شہر کو دنیا شہر نشاط کہتی ہے اور جسے ادبی اعتبار سے عروس البلاد کا مقام حاصل ہے جہاں ایک شام "نم اعظمی ادبی منچ" کے زیر اہتمام نیاز نذر فاطمی کے نام مشاعرے کا انعقاد کیا گیا۔ واضح ہو کہ نم اعظمی ہندوستان میں جدید فکر وفن کے وہ معروف شاعر تھے جنہوں نے اپنی تمام زندگی فکر وفن کی زلفیں سنوارنے میں صرف کردی اور کسی بھی صلے کی پرواہ کئے بغیر نئی نسل کی آبیاری کرتے رہے۔ انہوں نے اپنے حسن اخلاق سے تشنہ گان ادب کو اپنا گرویدہ بنالیا۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ نم اعظمی کے پرستاروں نے ان کے نام سے ایک ادبی جہان آباد کیا جسے اہل کولکاتا نم اعظمی ادبی منچ کے نام سے جانتے ہیں۔ جس کے تحت "نم اعظمی ادبی منچ" وقتاً فوقتاً ادبی محفلیں سجاتی رہتی ہے۔ جمعہ 30 جنوری 2026 کی شام نیاز نذر فاطمی کے اعزاز میں منعقد کیا گیا یادگار مشاعرہ اسی سرگرمی کا ایک حصہ ہے۔ جسے پریم نواس، توپسیا، کولکاتا میں منعقد کیا گیا۔ جس کی صدارت جناب فیروز اختر نے کی جبکہ نظامت کے فرائض جواں سال شاعر جناب بلال صابر نے مستحسن انداز میں انجام دیے۔ طے شدہ وقت کے مطابق مشاعرہ شام چھ بجے شروع ہوا اور دس بجے شب کامیابی کے ساتھ اختتام پزیر ہوا۔ مشاعرہ کے اختتام کے بعد تمام شرکا وسامعین نے ادبی منچ کی دعوت طعام کا لطف لیا۔ مشاعرہ میں معروف ومعتبر شاعر منظور عادل نے اپنی شرکت سے محفل کو رونق بخشی۔ جن شعرا کرام نے اعزازیہ تقریب کو اپنی شمولیت کے ساتھ ساتھ اپنے کلام سے یادگار بنایا ان میں جناب آتش رضا، جناب اکرام آزر، جناب عنبر صدیقی، جناب مضطر افتخاری، جناب عمران راقم، جناب نسیم فائق، جناب فیروز مرزا، جناب ارشاد مظہری جناب سراج الدین نیر، جناب مرشد عالم مرشد، ایڈوکیٹ شکیل گونڈوی، جناب بلال صابر، جناب دانش حسین دانش کے نام قابل ذکر ہیں۔ اکرام آزر نے صاحب اعزاز نیاز نذر فاطمی کے تعارفی بیان میں کہا کہ نیاز نذر فاطمی کا تعلق گرچہ شہر گیا سے ہے لیکن سرکاری ملازمت کی ذمہ داری کے تحت شاد عظیم آبادی کی سرزمین پٹنہ (عظیم آباد) کو اپنا مسکن بنایا۔ انکی ادبی زندگی کی ابتدا عظیم آباد سے ہوئی۔ وہ طالب علمی کے زمانے ہی سے شعروادب کی طرف مائل تھے۔ بینک کی مصروفیت کے باوجود اپنے شعری سفر کو باقاعدہ جاری رکھا۔ انکے دو شعری مجموعے "ممکنات" اور "انبساط" منصۂ شہود پر آکر خراج تحسین حاصل کرچکے ہیں اب تیسرا مجموعہ "انضباط" کے نام سے زیر اشاعت ہے۔ صاحب اعزاز نیاز نذر فاطمی نے اپنے بیان میں کہا کہ شہر نشاط میں نم اعظمی ادبی منچ کا اعزاز یہ میری ادبی زندگی کا ایک یادگار اور خوش گوار حصہ ہے فکر وفن کی باوقار محفل زندگی میں کم دیکھنے کو ملتی ہے۔ یہ اُن کی خوش بختی ہے کہ شہر نشاط کے متعدد شخصیت سے نہ صرف تعارف ہوا بلکہ انکی نگارشات سے بھی محظوظ ہونے کا موقع ملا۔ انہوں نے بزم بڈی کے روح رواں ارشاد مظہری کو نویز آفتاب عالم عرف گڈو سکریٹری سراج الدین نیر کا بالخصوص شکریہ ادا کیا۔ عمران راقم (چیف ایڈیٹر "صورت" میگزین) نے ادبی منچ کی طرف سے شہر نشاط میں اُن کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ نیاز نذر فاطمی کی شخصیت سے ادبی دنیا بخوبی واقف ہے اس بنا پر مزید تعارف کی ضرورت نہیں۔ حال ہی میں رسالہ صورت نے نیاز نذر فاطمی صاحب کی ذاتی اور ادبی شخصیت سے معنون "صورت گر" کے تحت بسیط گوشہ شائع کیا۔ جس میں نیاز نذر فاطمی کی شخصیت اور فن کے تعلق سے متعدد ادیبوں نے مقالات تحریر کئے ہیں جنہیں ہم نذر فاطمی کے اسلوب فن کا اعترافیہ کہہ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ریڈیو اور ٹی وی سے انکے کلام نشر ہونے کے ساتھ اخبار ورسائل میں انکی تخلیق شائع ہوتی رہتی ہے۔ اس بنا پر عظیم آباد کے ادبی منظر نامے میں نذر فاطمی صاحب کا کلیدی حصہ ہے۔ سکریٹری سراج الدین نیر کے شکریہ کے ساتھ مشاعرے کے اختتام کا اعلان ہوا۔

☆☆☆

راجہ بازار SSCC کا مدھیامک اور ہائرسکنڈری کے طلبہ کیلئے شاندار الوداعی پروگرام

آج شام 31 جنوری رشیدیہ مدرسہ شکشا کیندر میں شیور سکسس کوچنگ سینٹر (Sscc) کے زیر اہتمام مدھیامک اور ہائیر سکنڈری کے طلبہ وطالبات کیلئے ایک الوداعی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز حسب روایت تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ اس کے بعد بارگاہ رسالت میں ارمغان نعت پیش کیا گیا۔ افتتاحی تقریر سی۔ایم۔ او ہائی اسکول کے سینئر ٹیچر (پائیٹکل سائنس) نورالہدیٰ نے کی۔ انھوں نے اپنے خطاب میں ڈارون سے سبق سیکھنے پر زور دیا جس نے جینے کے لئے جدوجہد کا نظریہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ انسان کا مقدر اپنی جگہ مسلم ہے لیکن ہمارے پاس بہت بڑا ہتھیار کوشش کی صورت میں موجود ہے۔ یہ وہی وسیلہ ہے جس سے ہم اپنی ہم منزل کا تعین کرتے ہیں۔ مدرسہ عالیہ کے اردو کے استاد ڈاکٹر سنجر ہلال بھارتی نے کہا کہ ہمارے خواب کی تعبیر ہماری لگن اور جنون میں پوشیدہ ہے۔ انھوں نے ایس۔ایس۔سی۔سی۔ کے متعلق کہا کہ یہ ادارہ اسم بامسمّیٰ ہے جہاں کے بچے کم مارکس کے ساتھ داخل ہوکر نہ صرف فرسٹ کلاس حاصل کرتے ہیں بلکہ اکثر بچے اپنے اسکولوں کے ٹاپر بھی ہوتے ہیں۔ یہ ادارہ ملت کے بچوں کیلئے بڑی کامیابی کا ایک پلیٹ فارم ہے۔ راجہ بازار بیت المال کے سکریٹری الحاج محمد رفیق صاحب نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہمیں قوموں سے سیکھنا چاہئے کہ ان کے بچوں کی منزل پہلے ہی طے کر دی جاتی ہے۔ ادارے کے استاد بلال صابر صاحب نے بچوں سے مخاطب ہوکر کہا کہ آپ کے پاس کھونے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے لیکن پانے کے لئے پوری دنیا ہے بشرطیکہ آپ اپنے اندر خوداعتمادی پیدا کریں۔ مہمان خصوصی آفیسر انچارج رضوان رفیق صاحب نے اپنے خطاب میں بچوں کو پڑھنے اور وقت کی اہمیت پر زور دیا۔ انھوں نے کہا کہ آپ کے پاس کتابیں بہترین دوست کی صورت میں دستیاب ہیں، موبائل کے بیجا استعمال سے اپنی زندگی کا قیمتی وقت ضائع نہ کریں اور اپنی پڑھائی پر پوری توجہ مرکوز کریں۔ صدر جلسہ سینئر جوائنٹ کمشنر وسیم حیدر صاحب نے SSCC کی تعلیمی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ والدین اور اساتذہ کی فرماں برداری کریں جو آپ کو زندگی کے ہر مقام پر سرخرو کرے گی اور منفرد بنائے گی SSCC آپ کی کامیابی میں ایک اہم اور کلیدی رول ادا کر رہا ہے، آپ اس سے فیض اٹھائیں کیونکہ یہاں کے اساتذہ بہت مشفق اور فعال ہیں۔ ادارے کے سکریٹری ڈاکٹر محمد ثاقب نے کہا کہ منفی سوچ کو خود سے دور رکھیں کیوں کہ یہ زندگی کے لئے زہر ہلاہل ہے۔ سال گزشتہ یعنی 2025 میں معظم اقبال نے اسی ادارے سے کولکاتا کے تمام اردو میڈیم اسکولوں میں بارہواں مقام حاصل کیا تھا جو اپنے آپ میں ایک کارنامہ ہے۔ انہوں نے ادارے کے سرپرست اعلیٰ شمس الزماں انصاری کا شکریہ ادا کیا جن کے مالی تعاون سے ادارے سے 100 سے زاید طلبہ کو میڈیکل میں داخلے کا اعزاز حاصل ہو چکا ہے۔ آخر میں ادارے کے صدر اور انگریزی کے استاد محمد انتخاب عالم نے نظامت کا فریضہ بطریق احسن نبھاتے ہوئے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور بچوں کو اپنی پڑھائی کے تئیں ایمانداری برتنے کی تلقین کی۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں SSCC کی کوآرڈینیٹر معروفہ، محمد نفیس اور شبیر وغیرہ پیش پیش تھے۔ (رپورٹ: محمد ثاقب)

چاپدانی حاجی شکور میموریل اردو پرائمری سکول کے افق پر دہائیوں تک علم وادب کی روشنی بکھیرنے والے، نہایت محنتی، مخلص اور ہر دل عزیز استاد محترم محمد اسلم جیبی صاحب اپنی شاندار ملازمت کے بعد 31 جنوری 2026 کو سبکدوش (ریٹائر) ہو گئے۔ محمد اسلم جیبی صاحب محض ایک معلم نہیں، بلکہ طالب علموں کے لیے ایک شفیق رہنما اور ادارے کے لیے ایک مضبوط ستون کی مانند رہے۔ ان کا دور ملازمت محنت، دیانت اور بچوں کی کردار سازی سے عبارت رہا۔ اس موقع پر ان کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے مبارکباد دیتے ہوئے۔ دائیں سے ماسٹر پردھان اڑیا اسکول کے ہیڈ ماسٹر، ارم محفوظ، غلام محمد سکریٹری اقرا ماڈل اسکول، لیاقت حسین ہیڈ ماسٹر اسکول ہزا ماسٹر محمد اسلم جیبی کو مومنٹو دیتے ہوئے کو۔ پروفیسر شاہد اختر، ماسٹر نصر الدین، ماسٹر محمد رفیع، ماسٹر امجد علی، ماسٹر اشفاق، ماسٹر نسیم الغنی، ماسٹر خورشید عالم، ماسٹر نور محمد، ماسٹر محی الدین، ماسٹر محمد سلیم، سمپت بارک سیکریٹری ABPTA، اور چاپدانی اردو جونیئر ہائی اسکول کے اعجاز اصغر اور سماجی کارکن رام سنگھ جی و دیگر دیکھے جاسکتے ہیں۔ (ماسٹر محمد شاہد انصاری: سیکریٹری، انجمن ترقی اردو شاخ چاپدانی)

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: مرکزی بجٹ 2026: نرملا سیتا رمن نے
اس کے ساتھ ہی نجی شعبے کے تعاون سے پانچ نئے علاقائی طبی مراکز اور تین نئے ایمس بنانے کی بات بجٹ میں شامل ہے۔

7. سیمی کنڈکٹر مشن 2.0
ٹیکنالوجی کے شعبے میں حکومت نے "سیمی کنڈکٹر مشن 2.0" شروع کرنے کا اعلان کیا ہے، جس کے لیے 40 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجویز دی گئی ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ اس سے مقامی الیکٹرانکس اور چپ ڈیزائن کو فروغ ملے گا۔

8. زراعت کے لیے کثیر لسانی اے آئی ٹول
زرعی شعبے کے لیے 'بھارت وستار' نامی کثیر لسانی اے آئی ٹول شروع کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ وزیر خزانہ کے مطابق یہ ٹول کسانوں کو فصل، موسم اور منڈی کی قیمتوں سے متعلق معلومات فراہم کرے گا۔

9. ٹیکس سے متعلق اعلانات
بجٹ میں بیرون ملک تعلیم، طبی علاج اور ٹور پیکیج پر عائد ٹیکس کلیکٹڈ ایٹ سورس کو 5 فیصد سے کم کر کے 2 فیصد کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ نظر ثانی شدہ انکم ٹیکس ریٹرن داخل کرنے کی آخری تاریخ 31 دسمبر سے بڑھا کر 31 مارچ کر دی گئی ہے۔ تاہم انکم ٹیکس سلیب میں کسی تبدیلی کی بات نہیں کی گئی۔

10. ایم ایس ایم ای اور ماحولیات
ایم ایس ایم ای شعبے کے لیے 10 ہزار کروڑ روپے کے ایس ایم ای گروتھ فنڈ کی تجویز دی گئی ہے۔ ماحولیات کے لیے "کاربن جذب اور استعمال کی اسکیم" کے تحت 20 ہزار کروڑ روپے مختص کرنے کا ذکر کیا گیا ہے، جبکہ آئندہ پانچ برسوں میں 20 نئی قومی آبی گزرگاہیں شروع کرنے کی بات کہی گئی ہے۔
آخر میں وزیر خزانہ نے بتایا کہ حکومت نے مالی سال 2026-27 کے لیے جی ڈی پی کی شرح نمو کا ہدف 7 فیصد رکھا ہے اور 16 ویں مالیاتی کمیشن کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے مرکز اور ریاستوں کے درمیان وسائل کی تقسیم سے متعلق نکات بیان کیے ہیں۔

بقیہ: نرملا کے بجٹ سے بنگال محروم!
اس مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اتوار کو دہلی کے لیے پرواز سے پہلے کلکتہ ہوائی اڈے پر صحافیوں کا سامنا کیا۔ اور وہیں انہوں نے مرکزی بجٹ کو جھوٹ کا کچرا بھی قرار دیا۔ اس کے ساتھ انہوں نے طنزیہ انداز میں اسے بے سمت اور بے خواب بجٹ قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ بجٹ مکمل طور پر غریب مخالف، خواتین مخالف اور کسان مخالف بجٹ ہے۔ کسی بھی صورت میں عام لوگوں کے مفادات کی کوئی سمت نہیں۔ ان کے الفاظ میں، اگر اعلان بھی ہو جائے تو عام لوگوں کی زندگیوں پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ بنگال پر 2 لاکھ کروڑ روپے کا قرض ہے۔ اس کے بعد ممتا بنرجی نے بھی نرملا کے بجٹ کو 'ہمپٹی ڈمپٹی' بجٹ کہا۔ دوسری جانب بجٹ پیش ہوتے ہی اسٹاک مارکیٹ گر گئی! اسے ایک موضوع کے طور پر لیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے مودی حکومت کی اقتصادی پالیسیوں پر کڑی تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ ملکی معیشت پٹری سے اتر چکی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بجٹ پیش کیے جانے کے بعد سینسیکس تقریباً 1000 پوائنٹس کی گراوٹ اور نفٹی میں گراوٹ اس کا ثبوت ہے۔ انتظامی سربراہ نے شانتانو پر بھی حملہ کرتے ہوئے کہا کہ اسٹاک مارکیٹ کا یہ گرنا ثابت کرتا ہے کہ مارکیٹ میں کوئی بھروسہ نہیں ہے۔ صرف وزیر اعلیٰ ہی نہیں بلکہ ترنمول کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے بھی مرکزی بجٹ پر سخت نکتہ چینی کی ہے۔ انہوں نے کہا: "یہ بجٹ بنگال کے لیے کوئی مختص یا پروجیکٹ نہیں لایا گیا ہے۔ بنگال کے کسانوں، مزدوروں، درج فہرست ذاتوں کے لیے کچھ نہیں ہے۔ نوجوانوں کے لیے کچھ نہیں ہے۔ انہوں نے 85 منٹ تک بکواس کرتے ہوئے گزارے ہیں۔ کچھ پرانا کہا گیا ہے۔ نئی بوتل میں پرانی شراب"۔

بقیہ: بجٹ میں بنگال کا ذکر نہیں
تھا۔ بنرجی نے کہا، "وہ AI، India Skill، تکنیکی ترقی کے بارے میں بات کرتے ہیں؛ نوجوانوں کو روزگار کیسے ملے گا، روزگار کیسے پیدا ہوگا، اس میں کوئی ذکر نہیں ہے۔ کسانوں کی آمدنی کیسے بڑھائی جائے، اس پر کچھ نہیں ہے، کسی بھی کمیونٹی کے لیے کچھ نہیں ہے،" بنرجی نے کہا۔ "یہ مرکزی حکومت اور اس کے وزراء ہیں، جنہوں نے بجٹ پیش کیا، وہ ہمیں بنگلہ دیشی کہتے ہیں۔ بنگال کا ذکر تک نہیں کیا گیا۔ جل جیون مشن کی رقم روک دی گئی، انہوں نے پرانے وعدے بھی پورے نہیں کیے۔ انہوں نے کہا۔ وزیر اعظم اور مرکزی وزیر داخلہ پر بنگال کے دس کروڑ لوگوں کو بنگلہ دیشی قرار دینے کا الزام لگاتے ہوئے، انہوں نے کہا، "ریاست کے لوگوں -- مزدوروں، کسانوں، ماہی گیروں اور نوجوانوں کے لئے" "اس بجٹ میں کچھ نہیں ہے۔ نوجوانوں کے لئے کوئی روڈ میپ نہیں ہے،" انہوں نے مزید کہا۔ بنرجی نے مزید کہا کہ انہیں مرکز میں بی جے پی زیر قیادت حکومت سے کوئی توقع نہیں ہے۔ "ہمیں اس حکومت سے کوئی توقعات نہیں ہیں۔ 2021 کے بعد، بی جے پی نے جس طرح بنگال کے لوگوں پر تشدد کیا ہے، اس سے ہمیں ان سے کوئی توقع نہیں ہے۔ بی جے پی کے نقطہ نظر سے، وہ جانتے ہیں کہ وہ بنگال کا تالا، اسٹاک اور بیرل کھو دیں گے، اسی لیے انہوں نے جان بوجھ کر ریاست کو فنڈ مختص نہ کرنے کا انتخاب کیا،" انہوں نے مزید کہا۔ ٹی ایم سی لیڈر نے وزیر خزانہ نرملا سیتارامن کی بجٹ تقریر کو "خود تشخیصی رپورٹ" قرار دیا۔ انہوں نے کہا، "حکومت اپنے بجٹ کا دفاع کرے گی؛ میرے نزدیک یہ اس کے اپنے پی آر ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے لکھی گئی خود تشخیصی رپورٹ کی طرح ہے۔ اس کے پاس کسی کو پیش کرنے کے لیے کوئی ٹھوس حل نہیں ہے۔"
انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب کہ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ اینڈ نیورو سائنسز (NIMHANS) بنگلورو میں پہلے سے موجود ہے اور جھارکھنڈ اور آسام کے لیے نئے کا اعلان کیا گیا ہے، مغربی بنگال کو کچھ نہیں ملا۔ سینئر ٹی ایم سی لیڈر سوگتا رائے نے یہ بھی کہا کہ بجٹ میں کوئی نیا اعلان نہیں ہے، اور سیتارامن کی تقریر میں مغربی بنگال کا ذکر نہ کرنے پر مرکزی حکومت پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا، "وزیر خزانہ کو کوئی نیا اعلان کرنے کی آزادی نہیں دی گئی۔ پرانی اسکیموں کو دہرایا گیا... کسی بھی ریاست کو کچھ نہیں ملا، اور مغربی بنگال کو کچھ بھی نہیں ملا،" انہوں نے کہا۔

بقیہ: راہل گاندھی سمیت اپوزیشن رہنماؤں
پوسٹ کرتے ہوئے کہا کہ اس بجٹ میں بے روزگار نوجوانوں، گرتی ہوئی مینوفیکچرنگ، سرمایہ کاروں کے سرمائے کے انخلا، گھریلو بچت میں تیز گراوٹ اور کسانوں کی بڑھتی ہوئی پریشانیوں کو مکمل طور پر نظر انداز کیا گیا ہے۔ راہل گاندھی کے مطابق آنے والے عالمی معاشی جھٹکوں کے خطرات کو بھی نظر انداز کیا گیا، جو ملک کی معیشت کے لیے سنگین نتائج پیدا کر سکتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ ایسا بجٹ ہے جو اصلاحات سے انکار کرتا ہے اور ہندوستان کے اصل معاشی بحرانوں سے نابلد ہے۔ راہل گاندھی کے علاوہ دیگر اپوزیشن رہنماؤں نے بھی اسی لب و لہجے میں حکومت کو گھیرنے کی کوشش کی۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے کہا کہ مرکزی بجٹ ایک بار پھر پنجاب کی امیدوں پر پورا نہیں اترا۔ ان کے مطابق نہ کسانوں کے لیے کم از کم امدادی قیمت یعنی ایم ایس پی پر کوئی ٹھوس اعلان ہوا اور نہ ہی نوجوانوں کے لیے روزگار یا صنعت و ٹیکس میں راحت دی گئی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پنجاب کے ساتھ مسلسل سوتیلا سلوک کیا جا رہا ہے۔
مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بجٹ کو سمت سے محروم قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ غریب، خواتین، کسان، درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور پسماندہ طبقات کے خلاف ہے۔ انہوں نے تعلیم کی سبسڈی میں کمی، معیشت کی کمزوری اور شیئر بازار میں گراوٹ کا حوالہ دیتے ہوئے حکومت کے دعووں کو گمراہ کن بتایا۔
بہار سے راشٹریہ جنتا دل کی رکن پارلیمنٹ میسا بھارتی نے کہا کہ بجٹ میں بہار کا نام تک شامل نہیں کیا گیا۔ ان کے مطابق انتخابی وعدوں کے باوجود ریاست کے لیے کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا گیا اور وکست بھارت کے دعوے محض نعرہ ثابت ہو رہے ہیں۔ اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اور سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے الزام لگایا کہ بجٹ چند مخصوص لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے تیار کیا گیا ہے اور اس میں بنیادی ڈھانچے سے متعلق کوئی واضح منصوبہ دکھائی نہیں دیتا۔ کیرالہ کے وزیر پی راجیو نے مرکز پر کیرالہ کے ساتھ امتیازی سلوک کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ریاست کی مانگوں کو مسلسل نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ گورو گوگوئی نے بھی حکومت کی معاشی پالیسیوں پر تشویش ظاہر کی، جبکہ ڈی ایم کے کی رکن پارلیمنٹ کنی موزھی نے ریاستوں کو دیے جانے والے فنڈ میں کمی کو مایوس کن قرار دیا۔

10 ویں اور 12 ویں جماعت کے طلباء کے لیے الوداعی تقریب

ہر زمانے میں علم داں کی ہر طرح سے عزت اور حوصلہ افزائی ہوئی ہے، علم حاصل کرنا نہایت ہی ضروری : ڈی ایس پی: محمد خورشید

بہارشریف (مرشد دسنوی) شہر کے صغری کالج کے قریب ایم زیڈ اسٹڈی سینٹر میں ایک شاندار اور جذباتی الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا اور نالندہ میں 10 ویں اور 12 ویں جماعت کے طلباء کے اعزاز کو انعام واخراجات سے نوازا گیا۔ تقریب میں تعلیم، نظم وضبط اور محنت کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ اس موقع پر مہمانان خصوصی محمد خورشید عالم (ڈی ایس پی ٹریفک) اور لہری پولیس اسٹیشن کے انسپکٹر کم تھانہ صدر رنجیت کمار رجک تھے۔ طلباء سے خطاب کرتے ہوئے دونوں عہدیداروں نے اس بات پر زور دیا کہ تعلیم زندگی میں کامیابی کی سب سے مضبوط بنیاد ہے۔ انہوں نے طلباء کو بورڈ کے آئندہ امتحانات میں پراعتماد کارکردگی پر مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ ڈی ایس پی محمد خورشید عالم نے کہا کہ علم کے بغیر انسان ایک پتھر کے مانند ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر زمانے میں علم داں کی ہر طرح سے عزت اور حوصلہ افزائی ہوئی ہے اس لیے علم حاصل کرنا نہایت ہی ضروری ہے۔ مزید کہا کہ آج کے ہی بچے کل کے مستقبل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہی قوم ترقی کرتی ہے جو علم سے بھرپور رہتی ہے۔ انہوں نے بچوں کے والدین سے گزارش کرتے ہوئے کہا کہ آدھی روٹی کم کھائیں لیکن بچوں کو تعلیم ضرور دیں۔ انہوں نے بچوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کے درمیان کسی بھی طرح کی رکاوٹ اگر پیدا ہو تو اس سے گھبرانا نہیں چاہیے اور اس کی مقابلہ کرتے ہوئے آگے بڑھتے رہنا چاہیے اور علم کی اونچائی بلندیاں تک پہنچنا چاہیے۔ مزید کہا کہ اگر تعلیم میں کہیں ناکامیابی بھی ملی ہو تو گھبرانا نہیں چاہیے اس لیے کہ ہر ایک ناکامیابی کے پیچھے بڑا کامیابی کا راز ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا ایمانداری کے ساتھ محنت کرو انشاءاللہ تعالیٰ کامیابی تمہارے قدم کے نیچے ہوگی۔ دیگر مہمانوں میں مامون الرشید (ہلسا)، رضی حیدر چشتی (نزہت/شیخ پورہ)، ڈاکٹر حلیمہ، مولانا کفیل احمد ندوی، سید محبوب اصغر، حسین صدیقی (نوادہ) اور محمد عقیل احمد سمیت کئی معززین بشمول عقیل احمد اور محمد عقیل احمد موجود تھے۔ تقریب میں شہر کے صحافیوں، سماجی کارکنوں، بلاگرز اور یوٹیوبرز کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ اس سال انسٹی ٹیوٹ کے کل 125 طلباء بہار بورڈ میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات میں شرکت کر رہے ہیں۔ الوداعی کے دوران طلباء کے چہروں سے اپنے اساتذہ سے جدائی کا غم صاف جھلک رہا تھا، جبکہ اساتذہ نے انہیں مثبت رویہ، اعتماد اور نظم وضبط کے ساتھ امتحانات میں شرکت کی ترغیب دی۔ اپنے خطاب میں ایم زیڈ کے ڈائریکٹر محمد آغاز احمد نے کہا اسٹڈی سینٹر نے ادارے نے 2014 سے 100 فیصد نتائج کی روایت برقرار رکھی ہے اور انہیں یقین ہے کہ طلباء اس سال بھی شاندار کارکردگی کے ساتھ اس ریکارڈ کو برقرار رکھیں گے۔ تقریب میں کوشل کشور، منیش کمار، محمد شمسی سر، باسط سر، مس غزالہ، مس صبا، اور مس سیٹوت موجود تھے۔ تمام اساتذہ نے طلباء کو ان کے بورڈ کے امتحانات کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

مدرسہ اصدقیہ مخدوم شرف بہار شریف میں جلسہ دستار بندی، 8 حفاظ کرام کو انعامات سے نوازا گیا

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر کے معروف دینی و تعلیمی ادارہ مدرسہ اصدقیہ مخدوم شرف، پکی تالاب میں 31 جنوری بروز سنیچر بعد نماز عشاء ایک روزہ عظیم الشان جلسۂ دستار بندی کا انعقاد عمل میں آیا۔ جلسہ حضرت علامہ سید شاہ رکن الدین اصدق چشتی کی سرپرستی میں منعقد ہوا جبکہ صدارت پیر طریقت حضرت علامہ سید شاہ عین الدین چشتی نے فرمائی۔ جلسہ کا آغاز قاری محمد ارشد اقبال کی تلاوت کلام الٰہی سے ہوا، بعد ازاں قاری محمد صدام حسین اصدقی نے نعت رسول ﷺ پیش کی مولانا محمد فیضان مصطفیٰ مصباحی نے عشق رسول ﷺ کے موضوع پر موثر خطاب کیا جبکہ مفکر اسلام حضرت علامہ سید شاہ سیف الدین اصدق چشتی نے عقیدۂ توحید کی اہمیت پر مدلل گفتگو کی۔ استاذ العلماء حضرت مسعود احمد برکاتی نے قرآن کریم کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ حافظ قرآن کے حق میں بروز حشر قرآن کریم سفارش کرے گا۔ جلسہ میں مختلف قراء کی نعت خوانی سے محفل روح پرور بنی۔ اس موقع پر 6 طلبہ اور 2 طالبات کو حفظ قرآن کی تکمیل پر اسناد، دستار، جبہ اور دیگر انعامات سے نوازا گیا۔ جلسہ کی نظامت مولانا ڈاکٹر طارق انور بھاگلپوری نے انجام دی۔ آخر میں مہتمم مدرسہ حضرت علامہ سید شاہ نورالدین اصدق چشتی نے ادارہ کی 44 سالہ دینی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے مدارس اسلامیہ کے تحفظ و بقا پر زور دیا۔ محفل کا اختتام رات دو بجے رقت آمیز دعا پر ہوا۔ صوبہ بہار و جھارکھنڈ سے بڑی تعداد میں عوام وخواص شریک ہوئے۔

نالندہ کالج ٹیچرس ایسوسی ایشن نے نئی ایگزیکٹو کمیٹی تشکیل دی

بہارشریف (اے این بی) نالندہ کالج ٹیچرس ایسوسی ایشن کی نئی ایگزیکٹیو کمیٹی کی تشکیل کے لیے ہونے والے انتخابات میں اساتذہ کو مختلف عہدوں پر کامیابی کے ساتھ منتخب کیا گیا۔ [illegible] کامیابی حاصل کی۔ پولیٹیکل سائنس ڈپارٹمنٹ کے ڈاکٹر شرون کمار نے اکنامکس ڈپارٹمنٹ کے ڈاکٹر سروادمن کمار کو شکست دے کر سکریٹری کا عہدہ حاصل کیا۔ نائب صدر کے عہدے کے لیے ہوئے انتخاب میں [illegible] تمام عہدوں کے نتائج کا اعلان کیا اور انتخابی عمل میں تعاون کرنے پر تمام اساتذہ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ نالندہ کالج میں مکمل ہونے والا یہ جمہوری عمل ریاست کے دیگر تعلیمی کیمپس کے لیے ایک قابل تقلید مثال ہے۔ اس موقع پر منعقدہ پروقار تقریب میں نومنتخب صدر ڈاکٹر رام کرشنا پرمہانس، سکریٹری [illegible] ڈیپارٹمنٹ سے ڈاکٹر ششی بھوشن بھٹ اور ہندی ڈیپارٹمنٹ سے ڈاکٹر چمپا۔ قابل ذکر ہے کہ نالندہ کالج ریاست کا دوسرا قدیم ترین کالج ہے، جہاں ٹیچرس یونین کا کردار ہمیشہ اہم رہا ہے۔

سعی پیہم وجہد مسلسل ہی کامیابی کی اصل کلید: امتیاز احمد کریمی

لائبریری سائنس امتحان میں کامیاب مدرسہ دارالملت کے طلبا وطالبات کو سیکریٹری کی مبارکباد

مظفرپور (پریس ریلیز) 01 فروری 2026: [illegible] مدرسہ دارالملت رامپور سکھری، بلھدرپور [illegible] کی ہے۔ ان کی کامیابی پر جناب امتیاز احمد کریمی سکریٹری مدرسہ دارالملت، سابق چیئرمین بہار پبلک سروس کمیشن نے اپنے ایک پیغام میں کہا کہ جہد مسلسل اور سعی پیہم ہی کامیابی اور ترقی کی شاہ کلید ہے جو محنت [illegible] کامیابی پر مبارکباد پیش کی ہے اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ واضح رہے کہ مدرسہ دارالملت رامپور سکھری، بلھدرپور کا مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی پٹنہ سے مختلف شعبوں [illegible] خوشی کا اظہار کیا اور انہیں اپنی دعاؤں سے نوازا۔ ساتھ ہی مولانا اسامہ ندوی پرنسپل مدرسہ نے اگلے سیشن کے لیے دیگر خواہش مند طلبہ وطالبات سے جلد رجسٹریشن کرانے کی اپیل کی ہے۔

فائلریا کو ختم کرنے کے لیے 10 فروری سے شروع ہونے والے پروگرام میں عوام کی شرکت لازمی: ڈاکٹر وجے کمار

سمستی پور: ضلع میں فائلریا کے پھیلاؤ کو کم کرنے کے لیے، Ivermectin DEC اور Albendazole کی گولیوں پر مشتمل ٹرپل ڈرگ تھراپی 10 فروری سے شروع کی جائے گی، جس سے ضلع کے تقریباً 4.5 ملین افراد مستفید ہوں گے اس دوا کے انتظام کے لیے تقریباً 2,138 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جن میں تقریباً 4,400 ڈرگ ایڈمنسٹریٹرز اور 250 سپروائزرز شامل ہیں ڈسٹرکٹ ویکٹر ڈیزیز کنٹرول آفیسر ڈاکٹر وجے کمار نے ہفتہ کو سنٹر فار ایڈوکیسی اینڈ ریسرچ (سی ایف اے آر) اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کے زیر اہتمام میڈیا ورکشاپ کے دوران یہ بات کہی انہوں نے مزید کہا کہ اس سال یہ مہم تین IUs: حسن پور، موہن پور اور پوسا میں نہیں چلائی جائے گی۔ ان علاقوں میں پری ٹیسٹ کرائے جائیں گے کیونکہ NBS کو ان علاقوں میں ایک فیصد سے بھی کم مائیکروفلیریاسس کی شرح ملی ہے معلوم ہوا ہے کہ وزیر صحت منگل پانڈے نے 11 فروری کو ریاست میں ایک کروڑ لوگوں کو اینٹی فائلریاسس ادویات دینے کا وعدہ کیا ہے میڈیا ضلع میں اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں بھرپور کردار ادا کرے گا۔ میڈیا اس پروگرام کو ہر گھر تک پہنچائے یہ ان کی سماجی ذمہ داری بھی ہے ورکشاپ کے دوران، ضلع بی ایچ ڈی سی افسر ڈاکٹر وجے کمار نے بتایا کہ 10 فروری سے شروع ہونے والے سروجن اودھی ابھیان کے لیے 100% کوریج کو یقینی بنانے کے لیے ایک خصوصی حکمت عملی اپنائی جا رہی ہے ریاستی ٹاسک فورس کی حالیہ میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ اس 17 روزہ مہم کے دوران تمام سرکاری مراکز صحت پر بوتھس کے ذریعے اینٹی فائلریاسس ادویات کا انتظام کیا جائے گا۔

دربھنگہ کے دو سینئر وکلاء سمیت 5 لوگوں کو عمر قید

دربھنگہ (فردوس علی) سول کورٹ دربھنگہ کے ایڈیشنل سیشن جج سمن کمار دیواکر کی عدالت نے ہفتہ کے روز قتل اور اقدام قتل کیس میں دو وکلاء سمیت پانچ افراد کو عمر قید اور دس لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی جو تقریباً 32 سال سے چل رہے تھے۔ پبلک پراسیکیوٹر امریندر نارائن جھا نے بتایا کہ پٹوری گاؤں میں قتل کا یہ واقعہ 8 اگست 1994 کی شام 7 بجے رونما ہوا تھا۔ پٹوری گاؤں کے مویشی پرور کسان گنسار تالاب میں اپنے مویشیوں کو پانی پلا کر واپس لوٹے ہی تھے کہ بسنت گاؤں کے رہائشیوں نے فائرنگ کردی جس میں دس زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں سے ایک رام کرپال چودھری عرف کپل چودھری کی علاج کے دوران ہسپتال میں موت ہو گئی۔ ایک اور چند ماہ بعد مر گئے۔ آٹھ زخمیوں میں سے کچھ کے بازو، کچھ کے پیٹ اور کچھ کو ٹانگوں پر زخم آئی تھیں۔ 9 اگست 1994 کو وشن پور پولیس اسٹیشن میں اس سنگین جرم کے ارتکاب پر ایف آئی آر نمبر 58/1994 درج کی گئی۔ جس میں تیرہ نامزد اور دس نامعلوم افراد کو ملزم بنایا گیا۔ اس معاملے میں ایک ملزم فرار ہے۔ بارہ ملزمان کے خلاف الزامات عائد کیے گئے جن میں سے دو مقدمے کی سماعت کے دوران غیر حاضر رہے۔ پانچ ملزمان موت کا شکار ہو گئے۔ کو ایڈوکیٹ ثر امام ہاشمی پر ایک سیشن کیس کے تحت مقدمہ چلایا گیا۔ ایڈوکیٹ عنبر امام ہاشمی سمیت چار ملزمان پر سیکنڈ سیشن کیس کے تحت مقدمہ چلایا گیا۔ 5 جنوری 2026 کو، پانچوں ملزمان کو قتل اور اقدام قتل کا مجرم قرار دیا گیا اور انہیں عدالتی حراست میں دربھنگہ جیل بھیج دیا گیا۔ اے پی پی رینو جھا نے ہفتہ کو سزا کے نکتہ پر دلائل دیتے ہوئے عدالت سے تمام زخمیوں کو وکٹم کمپنسیشن اسکیم کے تحت معاوضہ دینے کی درخواست کی جسے عدالت نے قبول کر لیا۔ سیشن کیس نمبر 320/2010 میں کوثر امام ہاشمی کو دفعہ 302/109 کے تحت عمر قید بامشقت اور پانچ لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی ہے۔ دفعہ 307/149 کے تحت دس برس قید اور 5 لاکھ جرمانہ کی سزا سنائی گئی ہے۔

اختر الایمان نے بلاک ایجوکیشن آفیسر بیسا کو الوداع کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) امور کے رکن اسمبلی اور اے آئی ایم آئی ایم بہار کے ریاستی صدر اختر الایمان نے بلاک ایجوکیشن آفیسر بیسا کی ریٹائرمنٹ کے موقع پر منعقدہ الوداعی اور پروقار تقریب میں شرکت کی۔ انہوں نے بلاک ایجوکیشن آفیسر کے روشن مستقبل کی خواہش کی اور ان کے دور کی ستائش کی۔ اختر الایمان نے تعلیم کے شعبے میں ان کی خدمات کو بھی یاد کیا اور کہا کہ ان کا تجربہ اور علم تعلیم کے شعبے کو مزید بہتر بنا سکتا ہے۔ اختر الایمان نے اپنے خطاب میں کہا کہ بلاک ایجوکیشن آفیسر بیسا نے اپنے دور میں بہت سے اہم کام سرانجام دیے ہیں جس سے تعلیمی سطح میں بہتری آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم ہی واحد ذریعہ ہے جس کے ذریعے معاشرے میں تبدیلی لائی جا سکتی ہے، اور بلاک ایجوکیشن آفیسر بیسا نے اس سمت میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اختر الایمان کو بہار کی سیاست میں ایک فعال اور آواز والا رہنما سمجھا جاتا ہے۔ وہ اکثر سیمانچل سمیت مختلف علاقوں کا دورہ کرتے ہیں اور جلسوں سے خطاب کرتے ہیں۔ اسے حال ہی میں Y۔ کیٹیگری سیکیورٹی دی گئی ہے، جو اس کی بڑھتی ہوئی مقبولیت اور اہمیت کو ظاہر کرتی ہے۔ اس موقع پر حاضرین نے بلاک ایجوکیشن آفیسر بیسا کے کام کی تعریف کی اور مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ اس موقع پر موجود افراد نے اختر الایمان کی قیادت اور کام کو بھی سراہا۔

سرسید لائبریری ارریہ میں انٹر اسکول بیت بازی مقابلوں کا کامیاب انعقاد

ارریہ: (اے این بی) کو ادارہ ادب اسلامی ہند ارریہ میں سرسید لائبریری، ٹاؤن ہال کیمپس

میں بیت بازی کے تاریخی مقابلوں کا انعقاد بحسن وخوبی اختتام پذیر ہوا۔ ان مقابلوں میں ارریہ کے کل 12 بارہ اسکولوں (سرکاری/غیر سرکاری) کے بچوں نے شرکت کیں، تمام اسکولی ٹیم تین طلبہ اور طالبات پر مشتمل تھی۔ 12 ٹیموں کے درمیان دو مرحلوں میں مقابلے کرائے گئے۔ پہلے مرحلے کی نظامت معروف ایڈوکیٹ جناب زیڈ اے مجاہد علیگ نے کی۔ پہلے مرحلے کے بعد دوسرے مرحلے کے لئے چھ اسکولی ٹیموں نے کوالیفائی کیا، اس مرحلے کی نظامت جناب ارشد انور الف سائنس ٹیچر آزاد اکیڈمی ارریہ نے کی جبکہ حکم کے فرائض ڈاکٹر توحید انصاری، عبدالباری زخمی اور پروفیسر علاؤالدین صاحبان نے انجام دیا، مولانا افروز عالم فلاحی صاحب نے اسکورر اور معاون کی ذمہ داری کو بہتر انداز سے انجام دیا۔ تمام شریک طلبہ اور طالبات نے پوری تیاری کے ساتھ شرکت کی اور ایک سے بڑھ کر ایک اور دل کو چھو دینے والے تعمیری اشعار پیش کر کے سامعین کو خوش کر دیا۔ بہترین کارکردگی کی بنیاد پر "کلیۃ الصالحات"، ارریہ نے پہلا، "الغزالی انٹرنیشنل اسکول"، ارریہ نے دوسرا اور "النور پبلک اسکول" گیاری، ارریہ نے تیسرا مقام حاصل کیا جبکہ انفرادی کارکردگی کی بنیاد پر یہ تین بیت باز نقد انعامات سے نوازے گئے، جن میں گل افشاں متعلمہ، کلیۃ الصالحات، ارریہ، محمد فیصل متعلم اسلامک ایجوکیشنل سنٹر، ارریہ محمد ارمان متعلم، "النور پبلک اسکول، گیاری نے بالترتیب پہلا، دوسرا اور تیسرا انعام حاصل کیا اور بیت بازی مقابلے کے تمام شرکاء توصیفی اسناد اور قلم سے نوازے گئے۔

پنچایت انتخابی دشمنی میں نابالغ کا گلا گھونٹ کر قتل

بہارشریف (اے این بی) پنچایتی انتخابات شروع ہونے سے پہلے ہی انتخابی معرکہ آرائی شروع ہو گئی ہے۔ شیخ پورہ ضلع میں ایک سنسنی خیز واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں پنچایت الیکشن سے متعلق رنجش کی وجہ سے ایک 15 سالہ لڑکے کو مبینہ طور پر گلا دبا کر قتل کر دیا گیا اور اس واقعے کو سڑک حادثہ کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کی گئی۔ مرنے والے کی شناخت 15 سالہ چھوٹے لال کمار کے طور پر ہوئی ہے، جو شیخ پورہ ضلع کے کورما تھانہ علاقے کے تحت گوریرا گاؤں کے ساکن ساگر رام کا بیٹا ہے۔ گھر والوں کے مطابق چھوٹا لال ہفتہ کی شام ایک دوست کے ساتھ ای رکشہ میں سواری کے لیے نکلا تھا۔ ملزمان نے اسے زبردستی ای رکشہ سے کھینچ کر بولیرو گاڑی میں ڈالا اور گلا دبا کر قتل کر دیا۔ قتل کے بعد لاش سڑک کے کنارے پھینک دی گئی اور ای رکشہ کو الٹ دیا گیا تاکہ اسے سڑک حادثہ جیسا ظاہر کیا جا سکے۔ اس واقعے کے بعد، خاندان والے شدید زخمی لڑکے کو علاج کے لیے شیخ پورہ صدر اسپتال لے گئے، جہاں ڈاکٹروں نے اسے بہتر علاج کے لیے نالندہ ضلع کے پاواپوری میں واقع VIMS ریفر کر دیا۔ VIMS پہنچنے پر ڈاکٹروں نے جانچ کے بعد لڑکے کو مردہ قرار دے دیا۔ متوفی کے والد ساگر رام نے الزام لگایا کہ اس نے اپنے نانا نانی کے گھر میں زمین خریدی تھی اور آنے والے پنچایت انتخابات میں گاؤں کے سربراہ کے عہدے کے لیے اپنی امیدواری کا اعلان کیا تھا۔ ملزم، جو پہلے دو بار پنچایت کمیٹی ممبر رہ چکا ہے، اسی پنچایت سے گاؤں کے سربراہ کے عہدے پر الیکشن لڑنے کی تیاری کر رہا تھا۔ اس انتخابی دشمنی پر دونوں فریقوں میں جھگڑا ہو گیا تھا اور ملزمان نے ان کے بیٹے کو جان سے مارنے کی دھمکی دی تھی۔

خانقاہ کریمیہ بیتھو شریف میں مخدوم درویش کا سالانہ عرس ختم

طرحی منقبتی مشاعرہ میں مشاہیر شعراء کی شرکت اور شاندار کلام کی پیشکش

بیتھو شریف (گیا): خاک پائے شمع نبوت آفتاب رسالت حضرت سیدنا مخدوم سید شاہ درویش اشرف اشرفی قدس سرہ کا 545 واں سالانہ عرس مبارک خانقاہ کریمیہ چشتیہ نظامیہ اشرفیہ درویشیہ بیتھو شریف گیا جی میں مندرجہ ذیل پروگرام کے تحت تزک احتشام کے ساتھ منایا گیا عرس پاک، جسکی تیاریاں زبردست تھیں۔ مورخہ 29 جنوری 2026 کو بعد نماز فجر سے قرآن خوانی شروع ہوئی جو ظہر کے قبل تک چلی، بعد نماز ظہر محفل سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم آراستہ ہوئی بعدہ بعد سیرت النبی قل شریف اور بعد نماز عشاء نعت شریف کی محفل سجائی گئی، دوسرے دن یعنی مورخہ 30 جنوری 2026 کو بھی یہی سلسلہ جاری رہا، مورخہ 31 جنوری 2026 کو صبح سے قرآن خوانی کا سلسلہ 10 بجے دن تک چلا اور 11 بجے دن سے کل ہند طرحی منقبتی مشاعرہ کا اہتمام کیا گیا جسکی طرح یہ تھی "ماسوا آپ کے ہے کون ہمارا درویش" قوافی ہمارا سہارا اشارہ وغیرہ ردیف ہے درویش

مدعو شعرائے کرام کے اسمائے گرامی بنگال کلکتہ سے تھے استاذ الشعراء جناب حلیم صابر، جناب وحشی ہوڑوی، ڈالٹین گنج سے ادبی سنسار کے سربراہ الحاج امین رہبر، ڈاکٹر مقبول منظر، الحاج شمیم رضوی، ادبی سنسار کے سکریٹری ایم جے اظہر بہار پٹنہ سے جناب اثر فریدی، سہسرام سے اختر امام انجم ایڈوکیٹ، اقبال دانش کیموری، جہان آباد سے خورشید رشید خوشتر اور شعیب آدم وغیرہ کے ساتھ ہی گیا کے تمام مدعو شعراء نے شرکت کی، مشاعرہ کی صدارت سجادہ نشین خانقاہ کریمیہ واستاذ الشعراء حضرت سید شاہ غفران اشرفی صاحب نے فرمائی اور نظامت پٹنہ سے آئے معروف ناظم وشاعر جناب اثر فریدی نے بحسن وخوبی انجام دیا جہاں خصوصی طور پر سماجی خدمتگار راہل کمار اشرف کی پوری وقف شرکت رہی۔ مشاعرہ کی شروعات حافظ و قاری جہانگیر عالم احسن صاحب کے تلاوت کلام پاک سے ہوا اسکے بعد نوادہ سے آئے شاعر اعجاز رسول نے نعت پاک پیش کی، اسکے بعد بعد نماز عصر سیرت النبی کی محفل آراستہ کی گئی قل شریف کے بعد بعد نماز مغرب خرقہ پوشی کی رسم ادا کی گئی اسکے بعد محفل سماع کا اہتمام ہوا بعد نماز عشاء سجادہ نشیں خانقاہ کریمیہ چشتیہ نظامیہ اشرفیہ درویشیہ اپنے مریدوں عقیدت مندوں کے ساتھ بارگاہ مخدوم میں گل پوشی اور قل کے لئے گئے، وہاں سے واپسی اور لنگر کے بعد پھر باضابطہ طور پر محفل سماع کا سلسلہ چلا اور قل شریف کے بعد تمام رسومات کا اختتام ہوگا۔ منقبتی عظیم الشان مشاعرہ میں جن شعراء نے اپنے اشعار پیش کئے انکے اسمائے گرام اور ایک ایک شعر قارئین روزنامہ کے ذوق کی تسکین کیلئے پیش ہیں۔

غفران اشرفی

واسطہ آپکو حسنین کریمین کا بھی
دیجئے دیجئے اشرف کا اتارا درویش

حلیم صابر کلکتہ

ہوگئی انکے لئے راہ تصوف آسان
جب ملا آپ کی بیعت کا سہارا درویش

وحشی ہوڑوی

تیری نسبت سے مجھے پنجتن پاک ملے
تو ہے سرکار دوعالم کا دلارا درویش

آصف صفوی کانپور

آئینے محو تحیر ہیں چمک پر تیری
دست قدرت نے تجھے ایسا سنوارا درویش

اختر امام انجم سہسرام

آپ کے سامنے رکھتے ہیں راز ہر منگتا
آپ کے سامنے کھلتا ہے پٹارہ درویش

اثر فریدی پٹنہ

ہر علاقے میں ہے اللہ نے بھیجا درویش
آپ کا خوب مقام اعلیٰ وارفع درویش

ڈاکٹر اعجاز رسول نوادہ

ہر سو طوفان ہے اس در کے سوا جائیں کہاں
ہے یہی آستاں موجوں میں کنارا درویش

ڈاکٹر خورشید انور خورشید

آپ کے کشف سے منکر جو ہوا ہے ابتک
اسکے جیون میں ہے ہر لمحہ خسارا درویش

اقبال دانش کیموری

شہر میں جس پہ بھی پڑ جائے نظر آپکی اک
اسکی قسمت کا چمک جائے ستارا درویش

خورشید رشید خوشتر کاکوی

جس گھڑی دل سے یہ امید کا دامن چھوٹا
لے لیا آپ کے دامن کا سہارا درویش

کسان کالج کے 5 ملازمین کے لئے الوداعی تقریب کا اہتمام

بہارشریف (اے این بی) ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر کے کسان کالج سوہ سرائے میں پانچ

ریٹائرڈ ملازمین کے اعزاز میں ایک پروقار الوداعی اور پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا آغاز کسان کالج کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر دیویانسو کمار نے شمع روشن کر باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر کالج کے پرنسپل نے ریٹائر ہونے والے ملازمین کو شال اور بھگوت گیتا کی کتاب پیش کر کے ان کا اعزاز کیا۔ نان ٹیچنگ ایمپلائز ایسوسی ایشن کی جانب سے کنہیا جی، منوج جی، منڈول جی، بیجو جی سمیت تمام ریٹائرڈ ملازمین اور آنجہانی سیتا دیوی جی کے اہل خانہ کو لبادے اور ہار پہنائے گئے۔ نان ٹیچنگ ایمپلائز ایسوسی ایشن کی صدر مسز رشمی رانی نے تمام ریٹائرڈ ملازمین کی لمبی اور صحت مند زندگی کی خواہش کی۔ مرکزی سکریٹری محمد رحمان عالم نے اظہار تشکر کیا اور تقریب میں موجود تمام مہمانوں کا دل کی عمیق گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔ ریٹائر ہونے والے ملازمین کو ٹیچرس یونین کے سکریٹری رویندر ناتھ سنگھ نے گلدستے پیش کر کے اعزاز بھی دیا۔ پروگرام میں کالج کے بہت سے اساتذہ اور ملازمین موجود تھے۔ ان میں سرفہرست ڈاکٹر پرینکا کماری، ڈاکٹر وجے کمار یادویندو، ڈاکٹر انوج کمار، ڈاکٹر بے پی کماری، ڈاکٹر بلجیت بہاری، پرمود کمار، وجے کمار، ڈاکٹر سنجیو کمار، ڈاکٹر روی کمار، ڈاکٹر گیان، دیپک، راجیو، دلیپ، امرتی دیوی، راجیو، دلیپ، مادتی دیوی اور دیگر شامل تھے۔ تمام حاضرین نے ریٹائرڈ ملازمین کے روشن اور خوشگوار مستقبل کی خواہش کی۔

مرکزی بجٹ 2026: اعلانات کی بھرمار مگر معیشت کے لیے واضح سمت کا فقدان

مالی سال 2026-27 کے لیے وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کا بجٹ خطاب طویل بھی تھا اور اعلانات سے بھرپور بھی لیکن اس کے باوجود مجموعی معیشت کے لیے ایک صاف اور ہمہ گیر وژن کی کمی نمایاں نظر آئی۔ بجٹ تقریر مختلف شعبوں، اسکیموں اور پروگراموں میں بٹی ہوئی دکھائی دی، جس سے یہ تاثر ابھرا کہ حکومت نے بڑے اسٹریٹجک فیصلوں کے بجائے انتظامی سرگرمیوں اور جزوی اصلاحات پر زیادہ توجہ دی ہے۔

بجٹ کا مرکزی زور ایک بار پھر سرمایہ جاتی اخراجات پر رہا۔ حکومت نے 2026-27 کے لیے 12.2 لاکھ کروڑ روپے کے کیپٹل ایکسپینڈیچر کی تجویز دی ہے، جو پچھلے سال کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ اس میں انفراسٹرکچر، مینوفیکچرنگ اور سروس سیکٹر کو ترجیح دی گئی ہے۔ بایوفارما شکتی پروگرام، سیمی کنڈکٹر مشن 2.0، الیکٹرانکس کمپونینٹس اسکیم اور مختلف مینوفیکچرنگ انسٹیٹیوٹ کا اعلان اسی سلسلے کی کڑیاں ہیں۔ تاہم سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا ان بکھری ہوئی اسکیموں کو جوڑنے والا کوئی واضح معاشی بیانیہ بھی موجود ہے؟

تقریر میں حکومت کی ترجیحات اور ممکنہ سمجھوتوں پر خاطر خواہ روشنی نہیں ڈالی گئی۔ عالمی سطح پر بڑھتی جغرافیائی سیاست کی غیر یقینی صورتحال اور سرحدی تناؤ کے باوجود بجٹ خطاب میں دفاع کا براہ راست ذکر نہ ہونا قابل توجہ ہے۔ اسی طرح دیہی معیشت کی ریڑھ سمجھی جانے والی منریگا اسکیم، جسے اب نئے نام سے پیش کیا جا رہا ہے، بجٹ تقریر میں سرے سے شامل ہی نہیں تھی۔ یہ خاموشی اس وقت زیادہ نمایاں محسوس ہوتی ہے جب دیہی علاقوں میں روزگار، حقیقی اجرتوں کی جمود اور مہنگائی ایک سنجیدہ مسئلہ بنی ہوئی ہے۔

زرعی شعبے کے حوالے سے بجٹ میں تنوع (ڈائیورسی فیکیشن) پر زور دیا گیا ہے اور ناریل، کوکو، چندن اور میوہ جات جیسی 'اعلیٰ قدر والی فصلوں' کی بات کی گئی ہے۔ یہ حکمتِ عملی کچھ مخصوص خطوں اور تجارتی کسانوں کے لیے فائدہ مند ہو سکتی ہے، مگر ان کروڑوں اناج پیدا کرنے والے کسانوں کے مسائل، جو ملک کی غذائی سلامتی کی بنیاد ہیں، بجٹ تقریر میں نظر انداز دکھائی دیتے ہیں۔ کم از کم امدادی قیمت، سرکاری خرید، بڑھتی لاگت اور فارم گیٹ قیمتوں میں عدم استحکام جیسے بنیادی سوالات پر کوئی واضح موقف سامنے نہیں آیا۔

تنخواہ دار اور متوسط طبقے کے لیے بھی بجٹ فوری طور پر کسی خاص راحت کا باعث نہیں بنتا۔ حکومت نے یکم اپریل 2026 سے نئے انکم ٹیکس قانون کے نفاذ کی بات کی ہے اور عمل کو آسان بنانے پر زور دیا ہے لیکن ٹیکس کی شرحوں یا اسٹینڈرڈ کٹوتی میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ یہاں بھی توجہ آمدنی میں اضافے کے بجائے قواعد کو آسان بنانے تک محدود رہی۔

مالیاتی نظم و ضبط کے حوالے سے حکومت نے خسارہ کم رکھنے کے ہدف کو ضرور دہرایا ہے اور مالی خسارہ جی ڈی پی کے 4.3 فیصد تک محدود رکھنے کی بات کہی گئی ہے، تاہم یہ اعداد و شمار کسی طویل مدتی معاشی حکمتِ عملی کے بجائے محض حسابی احتیاط کا تاثر دیتے ہیں۔ غیر قرضہ جاتی آمدنی اور مجموعی اخراجات کے تخمینے یہ ظاہر کرتے ہیں کہ حکومت کے پاس پالیسی سطح پر فیصلوں کی گنجائش محدود ہے، مگر بجٹ میں یہ واضح نہیں ہو پاتا کہ مستقبل کے ممکنہ سخت فیصلے کن ترجیحات کی بنیاد پر کیے جائیں گے۔

مجموعی طور پر بجٹ 2026-27 ایک ایسے دستاویز کے طور پر سامنے آتا ہے جس میں اسکیموں اور اعلانات کی کمی نہیں، مگر معیشت کے بڑے سوالات، دیہی بحران، زرعی عدم تحفظ، روزگار اور متوسط طبقے کی قوتِ خرید، پر ایک واضح اور مربوط وژن کی کمی محسوس ہوتی ہے۔

انکاؤنٹرز کے بارے میں الہ آباد ہائی کورٹ کا ایک قابل ستائش فیصلہ...

سہیل انجم

ملکی عدالتوں کی جانب سے متنازع معاملات میں سنائے جانے والے فیصلوں پر الگ الگ آراء کا اظہار کیا جاتا رہا ہے۔ ایک طبقہ ان پر اپنے تحفظات کا اظہار کرتا ہے تو دوسرا طبقہ ان کی حمایت کرتا ہے۔ حالیہ دنوں میں بھی ایسے کئی فیصلے سامنے آئے ہیں جو عوامی حلقوں میں بے چینی کا باعث بنے ہیں۔ لیکن یہی عدالتیں ایسے فیصلے بھی سناتی ہیں جن کی بڑے پیمانے پر ستائش کی جاتی ہے۔ گزشتہ دنوں الہ آباد ہائی کورٹ نے ایک ایسا فیصلہ سنایا ہے جس کی ستائش کی جا رہی ہے۔ یہ فیصلہ ملزموں کے پولیس انکاو?نٹر کے سلسلے میں ہے۔ عدالت نے ایک معاملے پر سماعت کرتے ہوئے یہاں تک کہہ دیا کہ اتر پردیش میں پولیس انکاو?نٹر معمول بن گئے ہیں اور وہ اس لیے کیے جاتے ہیں تاکہ اعلیٰ پولیس اہل کاروں کو خوش کیا جائے یا پھر ملزموں سبق سکھایا جائے۔

عدالت تین افراد کی ضمانت کی درخواستوں پر سماعت کر رہی تھی جنھیں اتر پردیش کے مختلف اضلاع میں گرفتاری سے قبل گولی مار کر زخمی کر دیا گیا تھا۔ جسٹس ارون کمار سنگھ دیشوال کی بینچ نے سماعت کے دوران کہا کہ عدالت کے سامنے ایسے کیس اکثر آتے ہیں جو چوری چکاری جیسے معمولی جرائم سے متعلق ہوتے ہیں۔ پولیس ان لوگوں پر اس انداز میں اندھا دھند فائرنگ کرتی ہے جیسے کہ وہ انکاو?نٹر ہوں۔ ایسی کارروائیوں کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ کیونکہ سزا دینے کا اختیار عدالتوں کو ہے پولیس کو نہیں۔ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے جو کہ آئین و قانون سے چلتا ہے۔ انتظامیہ، مقننہ اور عدلیہ کے کام الگ الگ ہیں اور ان کی صریح وضاحت کی گئی ہے۔ عدلیہ کے معاملات میں پولیس کی مداخلت کی بالکل حمایت نہیں کی جا سکتی۔

عدالت نے ریاست کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس اور ایڈیشنل چیف سکریٹری داخلہ کو ہدایت دی کہ وہ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے عدالت میں حاضر ہوں اور یہ بتائیں کہ کیا پولیس انکاو?نٹر کے نام پر ملزموں کے پیروں پر فائرنگ کی زبانی یا تحریری ہدایت دی گئی تھی۔ عدالت نے یہ بھی پوچھا کہ انکاو?نٹر، ایف آئی آر کے اندراج، زخمی شخص کے بیان کی ریکارڈنگ اور اعلیٰ پولیس اہل کار کی جانچ سے متعلق سپریم کورٹ کی رہنما ہدایات پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے کوئی ہدایت دی گئی۔ واضح رہے کہ عدالت مظفر نگر کے ایک شہری انس، جھانسی کے ایک شہری دیپک اور مرزا پور کے راجو عرف راج کمار کی ضمانت کی درخواستوں پر سماعت کر رہی تھی۔ پولیس نے پہلے ان لوگوں کے پیروں میں گولی ماری اور پھر ان کو گرفتار کیا۔ عدالتی بینچ نے مزید کہا کہ ان معاملات میں کوئی بھی پولیس والا زخمی نہیں ہوا۔ جس کی وجہ سے مبینہ انکاو?نٹر میں ہتھیاروں کے غیر متناسب استعمال پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ عدالت نے اس قسم کی کارروائیوں کو ناقابل قبول قرار دیا۔

خیال رہے کہ ماضی میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے انکاو?نٹرز کے بڑھتے ہوئے واقعات نے بڑے پیمانے پر غم و غصے اور تشویش کو جنم دیا ہے۔ یہ واقعات پر اکثر ملک بھر میں گرما گرم بحثیں ہوئی ہیں اور ملا جلا ردعمل ظاہر کیا گیا ہے۔ انسانی حقوق کے کارکن اور ماہرین قانون یہ سوال کرتے رہے ہیں کہ کیا ایک جمہوری ملک کو آئینی اصولوں پر عمل کرنا چاہیے اور قانون کے مطابق چلنا چاہیے یا اسے متاثرین کو فوری انصاف دلانے کے نام پر انتقامی کارروائیوں کا سہارا لینا چاہیے۔ انکاو?نٹر کا معاملہ، جسے اکثر ماورائے عدالت قتل کا نام دیا جاتا ہے، متنازع معاملہ رہا ہے۔ اگر چہ اسے کبھی کبھی امن و امان کے قیام کے لیے ضروری اقدامات کے طور پر دیکھا جاتا ہے لیکن اس کے ساتھ ہی یہ عمل عدالتی اختیارات میں مداخلت کے طور پر بھی دیکھا گیا ہے۔ یہ صورت حال خاص طور پر ہندوستان جیسے جمہوری ملک میں تشویشناک ہے۔ ایسے کئی معاملات سامنے آئے ہیں جن میں پولیس نے ملزموں کو گرفتار کرنے اور ان کے جرائم کے سلسلے میں عدالتی فیصلے سے قبل گولیاں ماری گئیں۔ جہاں بعض لوگ خطرناک ملزموں کو سبق سکھانے کے لیے ایسا ضروری سمجھتے ہیں وہیں بہت سے لوگ اسے خلاف قانون اور اختیارات کا غلط استعمال قرار دیتے ہیں۔ بہت سے معاملات میں پولیس ملزموں کو اپنا دفاع کرنے کا حق بھی نہیں دیتی۔ اس سلسلے میں انسانی حقوق کی ایک تنظیم پیپلز یونین فار سول لبرٹیز (پی یو سی ایل) نے سپریم کورٹ میں ایک پٹیشن دائر کی تھی جس پر عدالت عظمیٰ نے 2014 میں اپنا فیصلہ سناتے ہوئے پولیس انکاو?نٹر کے تعلق سے رہنما ہدایات جاری کی تھیں۔ الہ آباد ہائی کورٹ نے انہیں رہنما ہدایات کے بارے میں سوال کیا کہ کیا ان کی پابندی کی جا رہی ہے۔

ہندوستان میں حالیہ برسوں میں پولیس انکاو?نٹر کے جو بہت مشہور کیس رہے ہیں ان میں 2019 میں حیدر آباد عصمت دری اور قتل کیس کا ذکر کیا جا سکتا ہے۔ یاد رہے کہ حیدر آباد میں جانوروں کی ایک خاتون ڈاکٹر کی اجتماعی عصمت دری اور اس کا بیدردی سے قتل کر دیا گیا تھا۔ اس پر ملک بھر میں غم و غصہ پھیل گیا تھا۔ تفتیش کے دوران تلنگانہ پولیس نے دعویٰ کیا تھا کہ چاروں ملزمان نے موقعہ واردات پر اس واقعے کو ان ایکٹ کے دوران فرار ہونے کی کوشش کی۔ جواب میں پولیس نے انہیں گولی مار کر ہلاک کر دیا اور اسے انکاونٹر قرار دے دیا۔

اتر پردیش میں 2020 میں وکاس دوبے انکاو?نٹر کیا گیا۔ اس معاملے میں آٹھ پولیس افسران پر منصوبہ بند قتل کا الزام ہے۔ پولیس نے دوبے کو گرفتار کیا تھا لیکن اس کے مطابق اس نے اس وقت فرار ہونے کی کوشش کی جب اسے لے جانے والی پولیس گاڑی ایک حادثے میں الٹ گئی۔ پولیس نے فرار کی مبینہ کوشش کے دوران اسے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ اس واقعے پر زبردست بحث ہوئی تھی اور پولیس کارروائی میں شفافیت پر سوالات اٹھائے گئے تھے۔ 2020 میں ہاتھرس میں ایک دلت خاتون کی اجتماعی عصمت دری اور قتل کا معاملہ بھی خوب اچھلا تھا۔ پولیس کو اس معاملے میں شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا جس میں خاندان کی رضامندی کے بغیر رات گئے آخری رسومات ادا کرنا اور معلومات کو دبانا شامل ہے۔ متاثرہ کو انصاف دلانے کے لیے ملک بھر میں مظاہرے پھوٹ پڑے تھے۔

کانپور میں 2020 میں وکاس دوبے کے نیٹ ورک کو نشانہ بناتے ہوئے ایک آپریشن کے دوران آٹھ پولیس افسران مارے گئے تھے۔ اس واقعے کے بعد پولیس کی جانب سے جوابی کارروائیوں کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔ ان کارروائیوں کے دوران دوبے کے کئی قریبی ساتھی مارے گئے تھے۔ جہاں حکام نے دعویٰ کیا کہ یہ اقدامات عوامی تحفظ کے لیے ضروری تھے وہیں قانون کی حکمرانی کے بارے میں سوالات اٹھائے گئے۔ چھتیس گڑھ کے بیجاپور ضلع میں 2021 میں سیکورٹی فورسز کا ماو?نوازوں سے تصادم ہوا تھا۔ اس میں دونوں طرف سے کافی جانی نقصان ہوا جس میں کئی سیکورٹی اہلکاروں کی ہلاکت بھی شامل ہے۔ جب کہ حکومت نے اس کارروائی کو شورش کو کچلنے کے لیے جاری کوششوں کے ایک حصے کے طور پر پیش کیا۔

منی پور میں 2022 میں ہونے والا انکاو?نٹر بھی میڈیا کی سرخیوں میں چھایا رہا۔ سیکورٹی فورسز اور مشتبہ عسکریت پسندوں کے درمیان ہونے والے تصادم کو ماورائے عدالت قتل سے تعبیر کیا گیا۔ انسانی حقوق کی تنظیموں اور کارکنوں نے قانونی طریقوں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا تھا۔ ان واقعات نے قومی سلامتی کے قیام اور انسانی حقوق کو برقرار رکھنے کے درمیان توازن پر بحث تیز کر دی تھی۔ اسی طرح 2016 میں بھوپال میں سیمی کے آٹھ کارکنوں کو انکاو?نٹر میں ہلاک کیے جانے کے واقعے پر بھی ملک گیر بحث ہوئی تھی۔

یہ تو انکاو?نٹر کے چند واقعات تھے جن کا ذکر کیا گیا ورنہ ملک میں ایسے واقعات ہوتے رہتے ہیں۔ انسانی حقوق کے کارکنوں کی جانب سے ان واقعات کی مذمت کی جاتی رہی ہے۔ ماہرین قانون بھی انھیں ناقابل قبول قرار دیتے ہیں۔ عدلیہ نے اپنے کئی فیصلوں میں پولیس کے اس طریقہ کار کی مخالفت کی ہے اور اس کے خلاف اپنے فیصلے سنائے ہیں۔ اب الہ آباد ہائی کورٹ نے بھی اس پر سخت ناراضگی ظاہر کی ہے۔ انسانی حقوق کے کارکنوں کا کہنا ہے کہ چوری جیسے معمولی جرائم میں بھی پولیس اپنے اختیارات سے تجاوز کر جاتی ہے اور ملزموں پر فائرنگ کر کے اسے دوسرا رنگ دینے کی کوشش کرتی ہے۔ عدالتیں اسے اپنے اختیارات کے دائرے سے باہر نکل کر کارروائی کرنے اور ملزموں کو اپنے طور پر سزا دینے سے تعبیر کرتی ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا پولیس اپنے رویے میں تبدیلی کے لیے تیار ہے اور نچلے رینک کے افسران اعلیٰ افسران کو خوش کرنے کے لیے جیسا کہ ہائی کورٹ نے کہا، ایسی کارروائیاں کرتے رہیں گے یا اپنی پالیسی پر نظر ثانی کریں گے۔

☆☆☆☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۰۲ رفروری ۲۰۲۶ء

غربت، مجبوری اور بے بسی جو کچھ نہ کرا دے وہ کم ہے!

آج کے اس سوشل میڈیا کے دور میں انسانیت کہاں دم توڑ چکی ہے اس بارے میں کچھ بھی کہنا مشکل ہے کہ آج جس ماحول میں ہم سانس لے رہے ہیں وہ کس حد تک پراگندگی میں تبدیل ہوتا جا رہا ہے۔ آج اگر سڑک پر کوئی شرپسند کسی کمزور کو مارتا ہے اور اس پر ظلم و ستم کرتا ہے تو آس پاس سے گزرنے والے صرف بھیڑ لگا کر دیکھیں گے بلکہ تماشہ دیکھنے والوں کی اکثریت فوراً اپنے موبائل فون سے اس منظر کو کیمرے میں لینے کی کوشش کرے گی اور پھر اسے سوشل میڈیا میں وائرل کر کے پیغام میں دوسروں سے واہ واہی، بہت خوب، بہترین جیسے تعریفی اور ستائشی جملے پڑھ کر اپنے کالر کو بلند کرے گی۔ اگر بیچ سڑک پر دو تین غنڈے مل کر کسی دوشیزہ سے غلط حرکتیں کر رہے ہوں اور لڑکی چاروں طرف دیکھ کر مدد کی التجا کرتی نظر آتی ہے تو اس وقت بھی یہ بے حس لوگ اپنے موبائل فون میں اس منظر کو قید کرنے کی کوشش کرے گی تاکہ سوشل میڈیا میں خود کو سرخرو کر سکے۔ بھیڑ میں شامل لوگ اس منظر کا ویڈیو بنانے میں بے انتہا دلچسپی رکھتے ہیں لیکن اس کی مدد کے لئے آگے نہیں بڑھتے، یہی آج کی انسانیت کی معراج ہے۔ بسوں میں نوجوان صحت مند لڑکے، مرد آرام سے سیٹ پر بیٹھے نظر آتے ہیں اور اس کے سامنے کوئی کمزور خاتون گود میں بچہ اٹھائے ایک ہاتھ سے ہینڈل پکڑے نظر آئے تو انہیں اس کی فکر نہیں ہوتی ہے کہ وہ مجبور ماں کس طرح سے اپنے گود میں بچے کو اٹھائے کھڑی ہے۔ اسے آرام سے اپنی سیٹ پر بیٹھ کر موبائل دیکھنے کی فرصت نہیں ہوتی اور یہ سوشل میڈیا کے علمبردار ایسے مناظر کو اپنے کیمروں میں قید کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں لیکن انہیں اس کی توفیق نہیں ہوتی کہ وہ سیٹ پر بیٹھے مستنڈے سے درخواست ہی کر دیں کہ اس ماں کو سیٹ پر بیٹھنے دو، یہ بھی ممکن ہے اگر اس سے ایسی درخواست کی جائے تو وہ آنکھیں لال پیلی کر کے پیچھے مڑ کر بورڈ پر دیکھے کہ پیچھے ''لیڈیز سیٹ'' لکھا ہوا ہے یا نہیں اور اگر نہیں ہے تو وہ پھر آرام سے اپنی جگہ پر بیٹھ کر موبائل دیکھنا شروع کر دیتا ہے لیکن اس قسم کی درخواست کرنے والے بھی اب خال خال ہی نظر آتے ہیں!

اسی طرح کا ایک دل و دماغ کو جھنجھوڑ دینے والا واقعہ بہار کے ضلع چھپرہ میں پیش آیا یہاں ایک غریب خاتون کی اسپتال میں شدید بیماری کے بعد موت واقع ہو گئی تو اس کے گاؤں کا ایک بھی مرد اس لاش کو کاندھا دینے نہیں آیا اور جب کافی دیر تک کوئی مرد نہیں آیا تو مجبوراً اس غریب عورت کی دو بیٹیوں نے ہی ماں کو کاندھا دیا اور اس کی لاش کو شمشان گھاٹ میں چتا پر آگ بھی لگائی۔ لیکن جو اقعہ ہوا اس پر چھپرہ ضلع میں زوردار بحثیں ہو رہی ہیں اور پنچایت میں یہ معاملہ پہنچا ہے۔ چھپرہ ضلع کے اس واقعہ کو لیکر زبردست تنازع ہے۔ بتایا گیا کہ مرنے والی عورت کا نام ببیتا دیوی تھا، تقریباً ڈیڑھ سال قبل اس کے پتی رویندر سنگھ کی موت ہو چکی ہے اور اس کی موت کے بعد سے اس گھر کی مالی حالت روز بروز بگڑتی چلی گئی تھی، گھر میں کمانے والا کوئی نہ تھا۔ جس کی وجہ سے ببیتا دیوی اور اس کی دونوں بیٹیاں انتہائی غربت میں دن گزار رہی تھیں، جس کے بعد ببیتا دیوی کی بھی موت ہو گئی اور اس کے انتم سنسکار کی ذمہ داری بھی دونوں بیٹیوں پر آ گئی تھی۔ اپنی غربت کی وجہ سے یہ خاندان سماج سے کٹتا چلا گیا تھا اور یہی وجہ ہے کہ ببیتا دیوی کی موت کے بعد گاؤں کا کوئی بھی مرد اس کے انتم سنسکار کے لئے نہیں پہنچا۔ آخر میں دونوں بیٹیوں نے ہمت کو مجتمع کر کے اپنی ماں کی ارتھی اپنے کاندھوں پر اٹھائی اور اسے شمشان گھاٹ لے گئی اور وہاں اس کا انتم سنسکار کیا۔ اس واقعہ کے بعد اب گاؤں کے لوگ ان دونوں لڑکیوں کی مدد کی پیشکش کر رہے ہیں لیکن ان دونوں کا کہنا ہے کہ انہیں کسی کی بھی مدد نہیں چاہئے۔ پتہ نہیں ان دونوں کا کیا ہو گا؟ (خ الف ف)

خالد جمال صدیقی: ایک مثالی استاد

ڈاکٹر تسلیم عارف
اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، ویسٹ بنگال اسٹیٹ یونیورسٹی

معلمی دنیا کا افضل ترین پیشہ ہے۔ معلّم کی شخصیت اور اس کی افضلیت کے حوالے سے نبی اکرم کا فرمان ہے کہ: ''جو شخص تمہیں علم سکھائے، اس کی عزت اور قدر کرو۔'' عصرِ رواں میں وقت کی ملتون مزاجی نے ہر کسی کو لمحہ لمحہ بدلنے پر مجبور کر دیا ہے لیکن اس دورِ پُر آشوب میں بھی کچھ ایسے لوگ ہیں، جنھیں زمانہ اپنے رنگ میں ہرگز نہ رنگ سکا۔ مذکورہ باتوں کے تناظر میں، آج ایک ایسی شخصیت کا ذکر مقصود ہے، جو دنیائے درس وتدریس میں انتہائی احترام اور قدر کی نگاہوں سے دیکھی جاتی ہے۔ میری مراد استاذِ محترم خالد جمال صدیقی سے ہے۔ مدتیں گزریں، آج بھی خالد جمال صدیقی سر ویسے ہی ہیں، جیسے میں نے اپنے اسکول کے زمانے میں اُنھیں دیکھا تھا۔ ہاں! وضع قطع اور چہرے مہرے سے ان میں نمایاں تبدیلی ضرور آئی ہے لیکن مزاج و منہاج اور عادات و اطوار سے سر آج بھی ویسے ہی دکھتے ہیں، جیسے میں نے اُنھیں اپنے اسکول کے زمانے میں دیکھا تھا۔

خالد جمال صدیقی سر اسلامیہ ہائی اسکول میں انگریزی کے استاد رہے ہیں اور اپنی تدریسی زندگی کے 35 سالہ طویل مدت گزارنے کے بعد آج (31 جنوری 2026) اپنی تدریسی خدمات سے سبک دوش ہو گئے۔ پینتیس سال بہت لمبا عرصہ ہوتا ہے۔ اس عرصہ میں ایک پیڑھی نہ صرف جوان ہوتی ہے بلکہ اس کی زندگی کی دوسری اننگ کی شروعات بھی ہو جاتی ہے۔ استادِ محترم نے نہ جانے کتنی نسلوں کی ذہنی آبیاری کی ہے۔ تانتی باغ اور اطراف کے علاقے کا شاید ہی کوئی ایسا نوجوان ہو، جو اُن کا شاگرد نہ رہا ہو۔ اُن کی خوش طبعی اور اندازِ تدریس کا ہر کوئی والا وشیدا ہے۔

کل رات جب مجھے پتا چلا کہ خالد جمال صدیقی سر آج (31 جنوری 2026) ریٹائر ہو رہے ہیں تو میرے ذہن پر کئی دھندلے نقوش سر ابھارنے لگے۔ آنکھیں موند کر یادوں کی دبیز دیوار کے اس پار جب میں نے جھانکنے کی کوشش کی تو کچھ باتیں یاد آنے لگیں، جنہیں اس مضمون میں رقم کر رہا ہوں یا یوں سمجھا جائے کہ اپنے استادِ محترم کو خراجِ تحسین پیش کر رہا ہوں۔

دورانِ طالب علمی، اسلامیہ ہائی اسکول میں، مجھے چند ایسے اساتذہ ملے، جن کی شخصیت سے میں بیحد متاثر تھا۔ ان میں سعید پریمی سر، اشتیاق سر، ضیاء الدین ندیم سر، قریش اشرف سر، اقبال اشرف خان سر اور خالد جمال صدیقی سر بطورِ خاص شامل ہیں۔ مذکورہ اساتذہ کرام کے ڈریس کوڈ اور پرسنالٹی سے میں بہت مرعوب تھا۔

یاد آتا ہے کہ خالد جمال صدیقی سر غالباً درجہ ہشتم میں ہمارے کلاس ٹیچر تھے۔ صبح میں پہلا پیریڈ اُنہیں کا ہوتا تھا۔ وقت پر کلاس میں حاضر ہونا اُن کی طبیعت کا سب سے بڑا خاصہ تھا۔ گھنٹی بجتے ہی کلاس میں داخل ہوتے، رجسٹر میز پر رکھتے اور حاضری لینی شروع کر دیتے۔ اُن کی آواز نا تو بہت اونچی اور نا ہی بہت مدھم تھی۔ ایسی معتدل آواز Balanced Voice کہ بھرے پُرے کلاس کے آخری بنچ پر بیٹھا اسٹوڈنٹ بھی آسانی سے سن لیتا تھا۔ حاضری کے بعد اپنی پرسنل ٹیکسٹ بک نکالتے اور ہم سبھوں کو بھی کتاب نکال کر سامنے رکھنے کی ترغیب دیتے اور پھر ان کی خوب صورت قرأت شروع ہو جاتی۔ خوش الحان آواز میں انگریزی کے اسباق پڑھتے وقت وہ بڑے وجیہہ وشکیل دکھتے۔ یوں بھی دیکھنے میں انتہائی خوب صورت تھے۔ قد کاٹھی بالکل متناسب۔ گورے چٹے، سر پر سیاہ گھنے بال۔ گفتگو کا انداز دل کو موہ لینے والا۔ اسٹوڈنٹس کے سر پر نہ صرف دستِ شفقت رکھتے بلکہ محبت سے بات بھی کرتے۔ سبق پڑھاتے وقت انگریزی کے مشکل الفاظ کے معنی بتاتے۔ چیپٹر مکمل کرنے کے بعد سوال و جواب حل کرواتے۔ گویا بڑی ہی محنت سے پڑھاتے۔ ان کی پوری کوشش ہوتی کہ انگلش میں اسٹوڈنٹس اتنے مضبوط ہو جائیں کہ وہ انگریزی میں بات چیت کر سکیں اور کم از کم ایک درخواست بنا کسی کی مدد کے لکھ سکیں۔ اب بھی ذہن پر دھندلا دھندلا سا عکس ابھر رہا ہے کہ ہمارے انگلش کے نصابی کتاب میں ایک چیپٹر "The Happy Prince" کے عنوان سے تھا، جسے سر نے اس عمدگی سے پڑھایا کہ پورے کلاس کو اس قصہ کی تفہیم بآسانی ہو گئی تھی۔ مجھے یونیورسٹی آفیشیل کو دفتری امور کی غرض سے اکثر انگریزی میں درخواست دینی پڑتی ہے، سچ پوچھیے تو آج جو کچھ بھی ڈرافٹنگ کر پاتا ہوں، وہ خالد جمال صدیقی سر اور دیگر اساتذہ کے طفیل سے ہی میرے لیے ممکن ہو پایا ہے۔ سر نے تاعمر اپنے پیشہ سے مکمل وفاداری اور ایمانداری برتی۔ ان کی شخصیت نئے اساتذہ کے لئے مثالی بھی ہے اور رہنما بھی۔

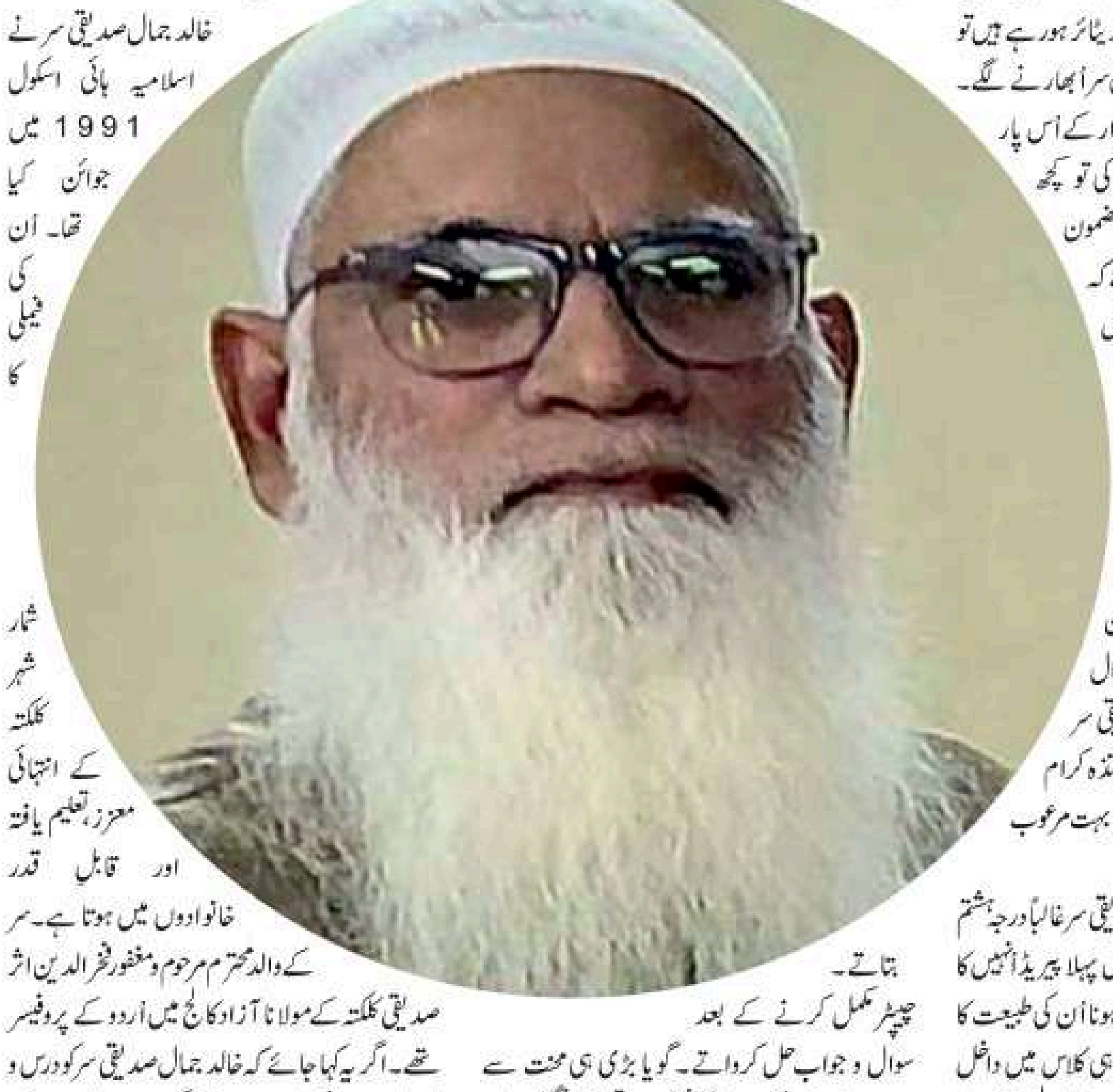

خالد جمال صدیقی سر نے اسلامیہ ہائی اسکول 1991 میں جوائن کیا تھا۔ ان کی فیملی کا شمار شہر کلکتہ کے انتہائی معزز، تعلیم یافتہ اور قابلِ قدر خانوادوں میں ہوتا ہے۔ سر کے والدِ محترم مرحوم و مغفور فخر الدین اثر صدیقی کلکتہ کے مولانا آزاد کالج میں اردو کے پروفیسر تھے۔ اگر یہ کہا جائے کہ خالد جمال صدیقی سر کو درس و تدریس ورثے میں ملا ہے، تو ہرگز غلط نہ ہوگا۔ سر کے والدِ محترم نہ صرف ایک بہترین استاد تھے بلکہ ایک نامور ادیب بھی تھے۔ 'اردو محاورے' کے عنوان سے اُن کی مشہور زمانہ کتاب کے دو ایڈیشنز شائع ہو چکے ہیں۔ محاورات کے حوالے سے یہ کتاب سند کا درجہ رکھتی ہے۔ خالد سر کے تین بڑے بھائی: شمس عفیف صدیقی، شاہد صدیقی اور عارف علیم صدیقی بھی درس و تدریس کے پیشہ سے ہی وابستہ رہے ہیں۔ بڑے بھائی شمس عفیف صدیقی مولانا آزاد کالج اور گوئنکا کالج آف کامرس میں انگلش کے پروفیسر رہ چکے ہیں۔ خاکسار کو کالج کے زمانے میں عفیف سر کی شاگردی بھی میسر رہی ہے۔ شاہد صدیقی اور عارف علیم صدیقی پالیٹیکل سائنس کے استاد رہے ہیں۔

اسلامیہ ہائی اسکول سے وابستہ اپنی یادوں کو بہت کریدنے پر مجھے بس اتنا یاد آ رہا ہے کہ اپنے اسکول کے زمانے میں، میں خالد جمال صدیقی سر کے نا ہی بہت قریب رہا اور نا ہی اُن کے بیسٹ اسٹوڈنٹس کی فہرست میں رہا لیکن جیسا کہ میں نے عرض کیا کہ اُن کی مرنجان مرنج طبیعت ہر کس و ناکس کو اپنی طرف مائل کر لیتی ہے۔ اسی سبب میں بھی اُن کی شخصیت کا گرویدہ تھا۔ گزرتے وقت کے ساتھ سر کی طبیعت اور مزاج میں کوئی خاص تبدیلی تو میں نے محسوس نہیں کی، البتہ اُن کے سر کے بال قبل از وقت سفید ہو گئے اور پھر ایک وقت ایسا آیا، جب استادِ محترم مذہب سے بے حد قریب ہو گئے۔ مشرف بہ حج ہوئے اور مکمل مذہبی زندگی کو اپنا وتیرہ بنا لیا۔ گھنی داڑھی، سر پر سفید ٹوپی اور چہرے پر نورہی نور۔ اس وضع میں بھی جب میں سر کو دیکھتا ہوں، تو وہ مجھے ویسے ہی جنٹلمین دکھائی دیتے ہیں، جیسے میں نے اپنی طالب علمی کے زمانے میں اُنھیں دیکھا تھا۔ گاہے گاہے جب میں اسکول جاتا اور اُن سے ملاقات ہوتی تو حال چال پوچھتے۔ خیریت دریافت کرتے اور میری ترقی کا حال سن کر مسرور ہوتے۔ اپنی دعاؤں اور نیک خواہشات سے ہمیشہ نوازتے رہتے۔ سنجیدگی، شرافت، بُردباری اور خلوص و محبت سے اُن کی شخصیت اور ذات لبالب ہے۔ اُن سے ذرا گفتگو کیجیے تو احمد فراز کا وہ مشہور شعر یاد آتا ہے:

سنا ہے بولے تو باتوں سے پھول جھڑتے ہیں
یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہیں

سرکاری ملازمین کے لئے 60 برس کی خدمات کے بعد سبک دوشی ایک اٹل حقیقت ہے۔ آج خالد جمال صدیقی سر بھی 60 برس کی عمر کو پہنچ گئے ہیں لیکن اپنے عزم و استقلال اور گفتار و کردار سے اب بھی بالکل نوجوان دکھتے ہیں۔ بس اللہ سے دعا ہے کہ استادِ محترم خالد جمال صدیقی کو اچھی صحت کے ساتھ طویل عمر عطا فرمائے اور اُن کی ذات و صفات سے قوم و ملت ہمیشہ فیض یاب ہوتی رہے۔ آمین!

رابطہ: 7003350449

☆☆☆☆☆

سنترا- ایک ذائقے دار اور مفید پھل

پرویز انور
اورینٹل کالج، پٹنہ سیٹی

موسم سرما میں جہاں ہمیں شدید سردی کا ستم جھیلنا پڑتا ہے وہیں کچھ خوشگوار باتیں بھی اس موسم سے جڑیں ہوئی ہیں۔ جیسے نرم ملائم لحاف اور کمبل میں سمٹ کر سرد راتوں میں لیٹے رہنا وہ پل کتنا لطف اندوز ہوتا ہے اس کی وضاحت ضروری نہیں کیونکہ "ما با این آشنا ہستیم"۔ دن کے وقت کی نرم دھوپ جسم اور دماغ کے لیے کتنی آرام دہ ہوتی ہے یہ ہما شما سے چھپی نہیں ہے۔ کئی قسم کی ہری سبزیاں مختلف لذیذ پھل یہ سبھی نعمتیں سرد موسم کو خوش نما شکل عطا کرتی ہیں۔ انہی میں سے ایک پھل ہے سنترا جسے ہم نارنگی یا کیولا بھی کہتے ہیں۔ اس کا انگریزی نام orange بھی خوب چلن میں رہتا ہے۔ اب جیسے ہی آپ نے اس پھل کا نام پڑھا ذہن میں ایک خوبصورت چمپئی رنگت لیے گول مٹول خوبصورت رسدار پھل ابھر آیا ہوگا۔ انگریزی میں ایک ورڈ ہوتا ہے tempting جس کا استعمال کھانے کی چیزوں کی صفت بتانے کے لیے کیا جاتا ہے، ایک دلکش پرکشش اشیاء جسے دیکھ کر آپ کا جی اسے کھانے کو چاہے۔ تو محترم قارئین یہ نارنگی یا سنترا ایک انتہائی tempting پھل ہے جس کی بیرونی خوبصورتی اس پھل کی لذت کو بیان کرتی ہے۔ ہم آپ اسے دیکھتے ہی اپنے ہاتھوں سے نارنگی کے چھلکے کو اتارتے ہیں اور اندر بہترین ترتیب کے ساتھ سجے ہوئے کیوں لے کے پھانک نظر آنے لگتے ہیں۔ اب آپ نے ایک پھانک کو اس کے جھنڈ سے جدا کیا اور اپنے دہن مبارک کے حوالے کیا سنترے کے رس سے آپ کا منہ معطر ہو گیا اور آنکھیں بند کر کے دھیرے دھیرے اسے چباتے ہیں اور اس پھل کا اچھا اور مزیدار ذائقہ صرف کھانے کے لطف تک محدود نہیں رہتا، بلکہ اس کے جسمانی، نفسیاتی اور جذباتی صحت پر گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ تو آیئے اس لذیذ نارنگی کے طبی فوائد پر روشنی ڈالتے ہیں۔ سنترا وٹامن سی، فائبر اور اینٹی آکسیڈنٹس کا بہترین ذریعہ ہے جو انسانی صحت کے لیے کئی طرح سے مفید ہے جیسے 1. قوت مدافعت میں اضافہ: اس میں موجود وٹامن سی کی زیادہ مقدار بیماریوں سے لڑنے میں مدد دیتی ہے۔ 2. دل کی صحت: سنترے کو اگر ہم اپنی غذا میں بدستور شامل کر لیں تو یہ کولیسٹرول کو نارمل رکھتا ہے اور خون کے دباؤ (بلڈ پریشر) کو متوازن رکھتا ہے۔ 3. جلد کی خوبصورتی: اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا اسکن کمپلیکشن skin complexion صاف یکساں و چمکدار رہے تو سنترے ضرور کھائیں کیونکہ یہ جلد کو داغ دھبوں سے پاک اور نرم رکھتا ہے۔

4. وزن میں کمی: اس میں موجود فائیور وزن کم کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

5. نظام ہاضمہ میں مددگار: ایک پورا سنترا کھائیں آپ کو فوراً تجربہ ہوگا کہ اسے کھاتے ہی آپ کو ایک اچھی ڈکار آتی ہے جو یہ ثابت کرتا ہے کہ یہ پھل ہاضمہ درست کرتا ہے اور گٹ ہیلتھ gut health کے لیے بہت ہی مفید ہے۔ خاص طور پر کھٹا میٹھا ذائقہ منہ میں رال (saliva) اور ہاضمے کے انزائمز کو متحرک کرتا ہے، جس سے ہاضمہ تیز ہوتا ہے اور بھوک کھلتی ہے۔

6. توانائی: اگر آپ خود کو سست محسوس کر رہے ہیں تو سنترہ کھایئے یہ تھکاوٹ کو دور کرتا ہے اور جسم کو تازگی بخشتا ہے۔ کیونکہ اورنج ایک لذت بخش پھل ہے اور جب پھل مزیدار ہوتا ہے، تو انسان اسے بار بار کھانے کی طرف راغب ہوتا ہے۔ یہ صحت بخش عادات کو بڑھاتا ہے، جس سے غیر صحت بخش سنیکس (Sweets/Chips) کا استعمال کم ہو جاتا ہے۔ نارنگی کھانے کے کئی مثبت نفسیاتی اور جذباتی اثرات بھی ہوتے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

1. خوشی اور اطمینان: سنترا کھانے سے دماغ میں فیل گڈ (feel-good) ہارمونز خارج ہوتے ہیں، جو خوشی، اطمینان اور سکون کا باعث بنتے ہیں۔

2. تناؤ (stress) میں کمی: اس کا اچھا ذائقہ اور تازگی تناؤ (Stress) اور انزائٹی (Anxiety) کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے اور ذہنی تھکاوٹ کو بھی دور کرتی ہے۔

3. موڈ کو بہتر بنانا: یہ ایک خوش ذائقہ پھل ہے جو خاص طور سے موڈ کو فوری طور پر خوشگوار بناتی ہے۔

4. بہتر ہاضمہ اور اشتہا: اس مزیدار پھل کو کھانے سے جسم کو ضروری وٹامنز، منرلز اور اینٹی آکسیڈنٹس وافر مقدار میں ملتے ہیں، جو طویل مدتی صحت کے لیے ضروری ہیں۔

4. تسکین اور تازگی (Refreshing): اچھے ذائقے والا یہ پھل جسم کو ہائیڈریٹ (Hydrate) کرتا ہے اور جب ہم موسم سرما میں پانی کم پیتے ہیں تو پانی کی کمی کو پوری کر کے یہ جسم کو تازگی کا احساس دلاتا ہے۔

گویا یہ کہ ہم اگر نارنگی کو اپنی غذا میں باضابطہ شامل کر لیں تو ہماری مجموعی صحت بہتر ہو جائے گی۔

☆☆☆☆

"گھر بسانے کے نام پر اجڑتی زندگیاں"

چندا دیوی، جند
،ہریانہ
(سروائیور لیڈر اور سکھی منڈل کی مشترکہ سیکریٹری)

میں ہریانہ کے ضلع جند سے ایک سوال پوچھنا چاہتی ہوں کیا ایک عورت کو صرف اس لیے سب کچھ سہنا چاہیے کہ وہ ہریانہ کے باہر سے آئی ہے؟ کیا گھر بسانے کے نام پر اس کی پوری زندگی سے سمجھوتہ کر لینا ضروری ہے؟ میں چندا دیوی ہوں، اور آج سکھی منڈل کی مشترکہ سیکریٹری کی حیثیت سے اُن سیکڑوں عورتوں کی آواز ہوں، جو خاموشی سے درد سہہ رہی ہیں۔ گھر بسانا صرف چھت دینے کا نام نہیں ہوتا۔ جب کوئی عورت اپنا گاؤں، اپنا خاندان اور اپنی پہچان چھوڑ کر کسی دوسرے ریاست میں شادی کر کے آتی ہے، تو وہ صرف ایک رشتہ نبھانے نہیں آتی، وہ اپنے ساتھ بھروسا لے کر آتی ہے۔

اسے کہا جاتا ہے
"تمہارا خیال رکھا جائے گا۔"
"تم اکیلی نہیں ہو۔"
"تمہارے بچے ہمارے بچے ہیں۔"
لیکن کچھ ہی مہینوں بعد حقیقت کچھ اور نکلتی ہے۔
وہی عورت بوجھ سمجھی جانے لگتی ہے۔
اس کی بیماری خرچ بن جاتی ہے۔
اس کے بچے ذمہ داری۔
اور اس کا دکھ بے جا ضد۔
کسی نے یہ نہیں سوچا کہ وہ بھی ایک انسان ہے۔
جب وہ اپنے میکے کو یاد کر کے روتی ہے، تو کوئی نہیں پوچھتا کہ اس نے کھانا کھایا یا نہیں۔
کوئی نہیں پوچھتا کہ طبیعت کیسی ہے۔
بس اتنا سننے کو ملتا ہے
"اتنا خرچ ہو رہا ہے، اور کیا چاہیے؟"
کیا اب انسان ہونا بھی مہنگا ہو گیا ہے؟
بچوں کے نام پر سب سے بڑا دھوکہ
کئی عورتیں اپنے بچوں کے ساتھ یہاں آتی ہیں۔
انہیں یقین دلایا جاتا ہے کہ بچوں کی پڑھائی، علاج اور مستقبل کا خیال رکھا جائے گا۔
لیکن کچھ مہینوں بعد سارے وعدے بھلا دیے جاتے ہیں۔
اگر نبھانا نہیں تھا تو وعدہ کیوں کیا؟
اگر ذمہ داری اٹھانے کی ہمت نہیں تھی تو کسی عورت کی زندگی سے کھیل کیوں کھیلا؟
مردانگی کی اصل پہچان
مردانگی صرف کمانے کا نام نہیں ہے۔
مردانگی یہ ہے کہ
بیوی کی عزت کی جائے
اس کے بچوں کو اپنایا جائے
بیماری اور مشکل وقت میں ساتھ دیا جائے
اسے تنہا نہ چھوڑا جائے
جو یہ نہیں کر سکتا، اسے کسی عورت کی زندگی سے کھیلنے کا حق نہیں ہے۔
ہریانہ کے سماج سے ایک اپیل
ہم ہاتھ جوڑ کر کہنا چاہتے ہیں کہ
اگر شادی کرو تو ذمہ داری کے ساتھ کرو۔
اگر کسی عورت کو باہر سے لاؤ تو اسے عزت دو۔
اس کے بچوں کو اپناؤ۔
اس کے درد کو سمجھو۔
اگر یہ سب نہیں کر سکتے، تو کسی کی زندگی برباد مت کرو۔
اب خاموش رہنے کا وقت نہیں
آج ہریانہ میں سیکڑوں عورتیں خاموش ہیں۔
لیکن یہ خاموشی ہمیشہ نہیں رہے گی۔
اگر سب بہنیں ایک ہو گئیں،
اگر انہوں نے اپنے حق کے لیے آواز اٹھائی
تو تبدیلی ضرور آئے گی۔
ہم لڑائی نہیں چاہتے،
ہم عزت چاہتے ہیں۔
ہم انسان کی طرح جینا چاہتے ہیں۔
آخر میں......
اگر کوئی عورت آپ کے گھر آتی ہے،
تو وہ بوجھ نہیں، بھروسا لے کر آتی ہے۔
اگر آپ نے اسے عزت دی تو وہی گھر جنت بنے گا۔
اور اگر آپ نے اسے توڑا
تو یاد رکھیے، ہر ٹوٹے دل کی آواز ایک دن ضرور سنی جاتی ہے۔

رابطہ: 01169310275

غزل

بے نام گیلانی

عاشقِ نادان کیا دیکھے لب و رخسار کے پاس
ہر گھڑی ہے اک تجلی سی رخِ انوار کے پاس
داغ ہائے ماہ کا احساس پیدا کر رہا
تل سیہ مائل جو ہے تیرے حسیں رخسار کے پاس
جو تھے باشندے حقیقی زینتِ فٹ پاتھ ہیں
دید کے قابل ہے سبزہ اب در و دیوار کے پاس
تعصب کی آتشِ جاں سوز میں جلتا ہے وہ
فکر تو ہے کہ نہیں اب ملک کے معمار کے پاس
کذب گوئی کی بدولت حکمراں ہے آج تک
بس یہی سرمایہ ہے محفوظ اس سرکار کے پاس
فیض سارے لے کے رخصت ہو گئے حضرت ہزار
ہم تو بیٹھے رہ گئے بس صاحبِ دستار کے پاس
مال و زر، جاہ و جلال و مرتبہ کچھ بھی نہیں
صرف عزت ہی تو ہے بے نام اس نادار کے پاس
قلب کو تبدیل کرنا تو خدا کا کام ہے
میں قراءت کرتا ہوں اکثر صاحبِ زنار کے پاس
نفرتوں کی سرزنش جب تک نہ ہوگی بزم میں
سر یوں ہی سجتے رہیں گے تیغ اور تلوار کے پاس
منتظر کب سے ہوں اب پتھرا رہی ہے چشمِ تر
خوب وقت آئے تم اس عاشقِ بیمار کے پاس

برائے بیتھو شریف

ہندوستانی اسلام: روحانیت اور ہم آہنگی کی روایت

حافظ غلام سرور

ہندوستانی مسلمانوں کے موجودہ تشخصی بحران کو عموماً بیرونی سیاسی دباؤ اور حالات کے تناظر میں دیکھا جاتا ہے، مگر اس کے ساتھ ساتھ ایک نہایت اہم داخلی کشمکش بھی جاری ہے، جو کم زیرِ بحث آتی ہے۔ یہ کشمکش دراصل اُس مقامی، ہم آہنگ اور تہذیبی روایت کے زوال کی ہے جس نے صدیوں تک ہندوستانی اسلام کو زندہ، متحرک اور معاشرے سے جڑا رکھا۔ آج اس روایت کو ایسی سخت گیر اور جامد تعبیرات کے ذریعے چیلنج کیا جا رہا ہے جو ہندوستانی اسلام کی ''ہندوستانیت'' کو اس کی طاقت کے بجائے ایک کمزوری یا انحراف سمجھتی ہیں۔ یہ محض مذہبی عمل میں تبدیلی نہیں بلکہ اس بات کی تبدیلی ہے کہ برصغیر میں اسلام بطور مذہب اور تہذیب کیسے کام کرتا رہا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم جذباتی نوستالجیا سے آگے بڑھ کر ان فکری اور سماجی ڈھانچوں کی سنجیدہ بازیافت کریں جنہوں نے اسلام کو اس سرزمین کا حصہ بنایا۔ ہندوستان میں اسلام کسی ایک جامد اور یک رُخی صورت میں وارد نہیں ہوا تھا۔ یہ ایک ایسا مذہب تھا جس نے اپنی بقا اور وسعت کا راز مقامی سماجی، ثقافتی اور فکری ساخت کے ساتھ ہم آہنگ ہونے میں پایا۔ اسلام نے یہاں زبان ہی نہیں بدلی بلکہ تصورات، علامات اور روحانی اظہار کے طریقے بھی مقامی حالات کے مطابق اختیار کیے۔ تیرہویں اور چودھویں صدی کی صوفی روایات اس عمل میں ایک مضبوط پل کی حیثیت رکھتی ہیں، جو اسلام کی غیر ملکی ابتدا اور ہندوستانی عوام کی روزمرہ زندگی کے درمیان قائم ہوا۔ چشتی اور سہروردی سلاسل کی خانقاہیں محض روحانی خلوت گاہیں نہیں تھیں بلکہ وہ ایسے مراکز تھیں جہاں اسلامی مابعد الطبیعات کا سامنا ہندوستانی فلسفیانہ روایت اور متنوع مذہبی افکار سے ہوا۔ اس تعامل نے اسلام کی ایک ایسی شکل کو جنم دیا جس میں بنیادی عقائد برقرار رہے مگر رسوم، سماجی تعلقات اور روحانی اظہار مقامی رنگ میں ڈھل گئے۔ اسی لچک اور وسعتِ نظر نے یہ ممکن بنایا کہ اسلام نہ تو ایک اجنبی مذہب بن کر رہ گیا اور نہ ہی صرف اشرافیہ تک محدود رہا، بلکہ وہ ہندوستانی تہذیب کی شناختوں میں سے ایک بن گیا۔ آج بھی اس کے اثرات مقامی بولیوں، شعری استعارات، موسیقی، فنِ تعمیر اور عوامی رسوم میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ یہ وہ اسلام تھا جو زندگی کے ساتھ چلتا تھا، جو عوام کے دکھ سکھ میں شریک ہوتا تھا، اور جو مختلف عقائد کے ماننے والوں کے ساتھ ایک مشترکہ تہذیبی فضا قائم کرتا تھا۔ تاہم، حالیہ دہائیوں میں ایک واضح تبدیلی نظر آتی ہے۔ اصلاح کے نام پر بعض تحریکوں نے ''خالص'' یا ''پاک'' اسلام کا نعرہ بلند کیا اور مذہب کی ایک لفظی اور سیاق سے کٹی ہوئی تعبیر کو فروغ دیا۔ جدید دور میں عالمی نیٹ ورکس، ڈیجیٹل میڈیا اور منظم نظریاتی مواد نے اس رجحان کو مزید تقویت دی۔ اس سوچ کے تحت اُس ہندوستانی اسلام کو، جس کی پہچان درگاہوں کی عقیدت، میلوں ٹھیلوں کی روایت اور مشترکہ ثقافتی سرگرمیوں میں شرکت تھی، بدعت، آلودگی یا انحراف قرار دیا جانے لگا۔ یوں ایک ایسا تضاد پیدا ہوا جس میں مقامی مذہبی ورثہ خود اپنے ماننے والوں کی نگاہ میں مشکوک بنتا چلا گیا۔ اس ثقافتی اور روحانی ورثے کے زوال کی فکری قیمت ہندوستانی مسلمانوں کو بھاری پڑی ہے۔ جب ایک برادری اپنی تاریخ اور روایت کو شک کی نگاہ سے دیکھنے لگے تو وہ اُن اوزاروں سے محروم ہو جاتی ہے جو اسے ایک متنوع معاشرے میں جینے اور پھلنے پھولنے کے قابل بناتے ہیں۔ ہم آہنگی اور اشتراک نے ہندوستانی مسلمانوں کو اس قابل بنایا تھا کہ وہ اپنی مذہبی شناخت برقرار رکھتے ہوئے وسیع تر ہندوستانی بیانیے کا حصہ بن سکیں۔ مشترکہ زبانیں، شاعری، موسیقی اور فنِ تعمیر وہ مشترکہ تہذیبی میدان تھے جہاں مختلف عقائد کے لوگ ایک دوسرے سے جڑتے تھے۔ ان سب کو ترک کرنے کی کوشش، اور اس کی جگہ ایک یک رُخی لفظی تعبیر کو اپنانا، بالواسطہ طور پر اُس فرقہ وارانہ بیانیے کو تقویت دیتا ہے جو مسلمانوں کو ''غیر'' ثابت کرنے پر تلا ہوا ہے، گویا ان کی تہذیبی وفاداریاں کہیں اور ہوں۔ یہ سخت گیری خود اسلامی فقہ کی تاریخی حقیقت کو بھی نظر انداز کرتی ہے۔ اسلامی قانون کی روایت میں زمان (وقت) اور مکان (جگہ) کی اہمیت کو ہمیشہ تسلیم کیا گیا ہے۔ ہندوستان کے بڑے علماء، جن میں مولانا ابوالکلام آزاد جیسے مفکر شامل ہیں، اس بات سے بخوبی واقف تھے کہ مذہب کو اپنے ماحول کے مخصوص حالات سے مکالمہ کرنا ہوتا ہے۔ مولانا آزاد کا تصورِ ''متحدہ قومیت'' محض ایک سیاسی حکمتِ عملی نہیں تھا بلکہ ایک گہرا دینی و فکری موقف بھی تھا۔ ان کے نزدیک اسلام کا آفاقی پیغام ہندوستان کی تاریخی اور جغرافیائی حقیقتوں کے ساتھ ہم آہنگ ہو سکتا تھا اور یہی اس کی اصل قوت تھی۔ آج جو سیاق سے کٹی ہوئی لفظیت پسندی فروغ پا رہی ہے، وہ دراصل اسی فکری ورثے سے انحراف ہے۔ یہ دین کے ساتھ سنجیدہ، تجزیاتی مکالمے کی جگہ محض ظاہری علامات اور دفاعی رویوں کو ترجیح دیتی ہے۔ لہٰذا ہندوستانی اسلام کی روحانی اور ہم آہنگ جڑوں کی بازیافت محض ایک رومانوی خواہش نہیں بلکہ مستقبل کی ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اپنی تہذیبی زمین میں کھڑے ہو کر اپنے دین کی تعبیر کا حق دوبارہ حاصل کیا جائے۔ اس میں یہ تسلیم کرنا شامل ہے کہ درگاہ اور مسجد دونوں ہندوستانی اسلامی تجربے کے مرکزی عناصر ہیں۔ یہ سمجھنا بھی ضروری ہے کہ صوفی اور بھگتی روایتوں کا باہمی تعامل دین کی کمزوری نہیں بلکہ روحانی سطح پر ایک تخلیقی ملاقات تھا جس نے عبادت اور اخلاق کے نئے سانچے تشکیل دیے۔ اس ورثے کا تحفظ دراصل ہندوستان کے سماجی تانے بانے کا تحفظ ہے۔ آج کا ہندوستانی مسلمان ایک دوہرے چیلنج کا سامنا کر رہا ہے: ایک طرف تعصب اور امتیاز کی قوتیں ہیں اور دوسری طرف داخلی سطح پر شناخت کو سادہ اور یکساں بنانے کی کوششیں۔ ان دونوں کے مقابلے میں روحانیت اور ہم آہنگی کی روایت ایک مضبوط سہارا فراہم کرتی ہے، جس نے ایک ہزار برس تک اس خطے میں اسلام کو زندہ رکھا۔ ہندوستانی مسلمان آج بھی ایک طاقتور متبادل بیانیہ پیش کر سکتے ہیں۔ ایسا بیانیہ جو سخت گیر اور تقسیم کرنے والی نظریات کو رد کرتا ہو۔ وہ یہ ثابت کر سکتے ہیں کہ اسلام کوئی نازک درآمدی شے نہیں جسے زندہ رہنے کے لیے تنہائی درکار ہو، بلکہ یہ ایک مضبوط، جیتی جاگتی روایت ہے جو ہمیشہ تکثیریت کی روشنی میں پھلی پھولی ہے۔ ہندوستانی اسلام کا مستقبل اسی میں ہے کہ وہ بیک وقت پورے اعتماد کے ساتھ مسلمان بھی ہو اور پوری وضاحت کے ساتھ ہندوستانی بھی۔ یہ کوئی خواب نہیں بلکہ تاریخ میں بار بار ثابت ہونے والی حقیقت ہے۔

hafizghulamsarwar123@gmail.com

'تعلیم سے روزگار اور صنعت کاری' پر اعلیٰ سطحی کمیٹی قائم کی جائے گی: سیتارمن

نئی دہلی، یکم فروری (یو این آئی) وزیرِ خزانہ نرملا سیتارمن نے اتوار کے روز لوک سبھا میں مالی سال 27-2026 کا بجٹ پیش کرتے ہوئے یہ اعلان کیا کہ عالمی خدمات کے شعبے میں ملکی قیادت کے لیے حکومت 'تعلیم سے روزگار اور صنعت کاری' پر ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دے گی۔ انہوں نے کہا کہ 'میں 'تعلیم سے روزگار اور صنعت کاری' پر ایک اعلیٰ سطحی مستقل کمیٹی کے قیام کی تجویز پیش کرتی ہوں، جو 'وکست بھارت' کے ایک اہم محرک کے طور پر خدمات کے شعبے پر مرکوز اقدامات کی سفارش کرے گی۔ اس کا مقصد ہندوستان کو عالمی خدمات کے شعبے میں صفِ اوّل میں لانا ہے، تاکہ سال 2047 تک عالمی خدمات میں ہماری شراکت 10 فیصد تک پہنچ سکے۔ یہ کمیٹی ترقی، روزگار اور برآمدات کے امکانات میں تیز رفتار اضافے کے لیے ترجیحی شعبوں کی نشاندہی کرے گی۔ ساتھ ہی، مصنوعی ذہانت (اے آئی) سمیت ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے روزگار اور مہارت کی ضروریات پر پڑنے والے اثرات کا جائزہ لے کر ضروری اقدامات کی سفارش بھی کرے گی۔

بجٹ میں مینوفیکچرنگ، انفراسٹرکچر کے شعبوں کو بڑے پیمانے پر فروغ، ذاتی انکم ٹیکس کی شرح میں کوئی تبدیلی نہیں

نئی دہلی، یکم فروری (یو این آئی) وزیرِ خزانہ نرملا سیتارمن نے اتوار کو پارلیمنٹ میں مالی سال 27-2026 کے لیے 53,47,315 کروڑ روپے کا بجٹ پیش کیا، جس میں معیشت کو عالمی چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ "وکست بھارت" کی سمت بڑھنے کے لیے مینوفیکچرنگ، اقتصادی اور سماجی بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے 17,14,523 کروڑ روپے کے سرمایہ جاتی اخراجات کا ہدف رکھا گیا ہے۔ بجٹ میں انفرادی انکم ٹیکس کی شرحوں میں کوئی رعایت نہیں دی گئی ہے، لیکن صنعتوں پر کم از کم متبادل انکم ٹیکس (ایم اے ٹی) کی شرح کو 15 فیصد سے گھٹا کر 14 فیصد کر دیا گیا ہے۔ بجٹ میں سرمایہ کاروں اور درآمد کنندگان کے لیے عمل اور تعمیل کو آسان بنانے کے تفصیلی اقدامات کا اعلان کیا گیا ہے۔ وزیرِ خزانہ نے ایک گھنٹہ 25 منٹ کے اپنے خطاب میں کہا کہ سرمایہ جاتی اخراجات بڑھانے کے باوجود مالیاتی خسارے کو جی ڈی پی کے 4.3 فیصد تک محدود رکھنے کا ہدف ہے۔ موجودہ مالی سال میں مالیاتی خسارہ بجٹ کے اندازے 4.5 فیصد کے مقابلے میں 4.4 فیصد رہا ہے۔ بجٹ کے بعد شیئر بازاروں میں بھاری گراوٹ دیکھی گئی اور ایک وقت بی ایس ای کا سینسیکس 2300 پوائنٹ تک گر گیا، لیکن بعد میں اس نے کافی حد تک واپسی کی۔ وزیرِ خزانہ نے قرض-جی ڈی پی تناسب کو 31-2030 تک 50 فیصد کے قریب رکھنے کا ہدف بتایا، جو 27-2026 میں 55.6 فیصد رہنے کا اندازہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری قرض کم ہونے سے ترجیحی شعبوں کے لیے قرض کی دستیابی بڑھے گی، حکومت پر سود کی ادائیگی کم ہوگی اور پیداوار بڑھانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے 16ویں مالیاتی کمیشن کی رپورٹ کو قبول کرنے کا اعلان کیا اور کہا کہ مرکز کی تقسیم پذیر آمدنی میں ریاستوں کا حصہ 41 فیصد برقرار رہے گا۔ وزیرِ خزانہ نے کہا کہ عالمی چیلنجوں کے باوجود ہندوستان کی شرحِ نمو سات فیصد کے دائرے میں ہے، جس سے حکومت ترقی اور فلاح کے لیے وسائل اکٹھے کرنے میں کامیاب رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو عالمی منڈی سے جڑا رہنا ہے تاکہ ملک برآمدی منڈی، غیر ملکی سرمایہ اور ٹیکنالوجی کا فائدہ حاصل کرتا رہے۔ انہوں نے عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا مقصد لوگوں کی امنگوں کو حقیقت میں بدلنا ہے اور اقتصادی ترقی کو نوجوانوں، کسانوں، غریبوں، خواتین اور دیگر ضرورت مند طبقات تک پہنچانا ہے۔ وزیرِ خزانہ نے بجٹ کو تین فرائض پر مرکوز بتایا: پہلا فرض اقتصادی ترقی کو بڑھانا، دوسرا فرض عوام کو بااختیار بنا کر ان کی امنگیں پوری کرنا اور تیسرا فرض "سب کا ساتھ سب کا وکاس" کے مطابق سماجی فلاحی اسکیموں کو آگے بڑھانا۔ انہوں نے کہا کہ اگست میں وزیرِ اعظم کے یومِ آزادی خطاب کے بعد سے جی ایس ٹی سمیت 350 سے زیادہ اصلاحات نافذ کی جا چکی ہیں۔ انہوں نے بایوفارما، سیمی کنڈکٹر، الیکٹرانک کمپونینٹ، نایاب معدنیات اور کپڑا جیسے شعبوں کو فروغ دینے کے لیے نئی پہلوں کا اعلان کیا۔ وزیرِ خزانہ نے 200 سے زیادہ روایتی صنعتی کلسٹروں کو دوبارہ زندہ کرنے اور چار نئے اقتصادی زونز کے قیام کی تجویز دی۔ ساتھ ہی دو مقامات پر ہائی ٹیک ٹول روم قائم کرنے کا اعلان کیا، جو کم لاگت پر اعلیٰ درستگی والے پرزوں کا ڈیزائن، جانچ اور تیاری کریں گے۔ انہوں نے ٹائر 2- اور ٹائر 3- شہروں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے مغربی بنگال کے دانکونی سے گجرات کے سورت تک نیا مال برداری کوریڈور اور بنارس و پٹنہ میں گھریلو آبی گزرگاہوں کے لیے جہاز سازی کی سہولتوں کا اعلان کیا۔ انہوں نے بجلی، اسٹیل، ایلومینیم اور کپڑا جیسے شعبوں میں کاربن اخراج کم کرنے کے لیے 2000 کروڑ روپے مختص کرنے کی تجویز دی۔ بجٹ میں نئی قومی فائبر اسکیم، دستکاری و ہتھ کرگھا کے لیے "سمتھ" اسکیم کا توسیع اور کھادی گرام ادیوگ کے لیے "مہاتما گاندھی گرام سوراج یوجنا" کا اعلان کیا گیا۔ ایم ایس ایم ای کے لیے مالی معاونت کو آسان بنانے کے اقدامات کیے گئے۔ بینکنگ شعبے کو مستقبل کی ضرورتوں کے لیے تیار کرنے کے مقصد سے اعلیٰ سطحی کمیٹی بنانے کا اعلان کیا گیا، جس میں پاور فنانس کارپوریشن اور رورل الیکٹریفکیشن کارپوریشن کی تنظیم نو بھی شامل ہے۔ انہوں نے میونسپل بانڈز کے اجرا پر 100 کروڑ روپے تک کی ترغیب دینے کا اعلان کیا تاکہ بلدیاتی ادارے ترقی کے لیے سرمایہ اکٹھا کر سکیں۔ دوسرے فرض کے تحت تعلیم، ہنرمندی، طبی خدمات، ویٹرنری، پانچ نئی یونیورسٹی ٹاؤن شپ، ہر ضلع میں ریاضی و سائنس پڑھنے والی طالبات کے لیے ہاسٹل، فلکیات کے لیے نئی رصدگاہیں، گائیڈوں کی تربیت کے لیے 20 مراکز، ڈیجیٹل نالج ہاؤس اور 50 آثارِ قدیمہ کے مقامات کی ترقی جیسے اقدامات کا اعلان کیا گیا۔ تیسرے فرض کے تحت خواتین، کسانوں، معذور افراد اور دیگر محروم طبقات کے ساتھ شمال مشرقی ریاستوں کے لیے مختلف اقدامات کا اعلان کیا گیا۔ شمالی ہندوستان میں ایک نیا "نم ہنس" ادارہ قائم کرنے اور رانچی و تیزپور کے قومی ذہنی صحت اداروں کو علاقائی اعلیٰ اداروں کے طور پر اپ گریڈ کرنے کی تجویز دی گئی۔ بجٹ میں 50 فیصد ضلعی اسپتالوں میں ایمرجنسی اور ٹراما مراکز قائم کرنے کی تجویز بھی شامل ہے۔ "دیویانگ سہارا یوجنا" کے تحت ہندوستانی مصنوعی انسانی اعضا بنانے والی کارپوریشن کو اپنی سہولتوں کے توسیع اور تحقیق و ترقی کے لیے مدد دی جائے گی۔ محترمہ سیتارمن نے اروناچل پردیش، سکم، آسام، منی پور، میزورم اور تریپورہ میں بدھ سرکٹ کے فروغ کے لیے منصوبے کا اعلان کیا۔

☆

سرجے والا مرکزی بجٹ پر برہم، ہریانہ کو نظر انداز کرنے کا الزام لگایا

نئی دہلی، یکم فروری (یو این آئی) کانگریس کے جنرل سکریٹری اور راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ رندیپ سنگھ سرجے والا نے مرکزی بجٹ میں ہریانہ کے ساتھ امتیازی سلوک کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بجٹ میں ہریانہ کو مکمل طور پر نظر انداز کیا گیا ہے اور ریاست کے ساتھ بار بار امتیازی سلوک کیا جا رہا ہے۔ اتوار کو اپنے ردِ عمل میں مسٹر سرجے والا نے ہریانہ کے وزیرِ اعلیٰ پر حملہ کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر لکھا، "جب 'نائب' ہو سرکار تو ہریانہ کے ساتھ حق ماری ہوگی بار بار"۔ "مرکزی حکومت پر ریاست کے ساتھ امتیازی سلوک کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بجٹ تقریر میں ہریانہ کا نام تک نہیں لیا گیا جو کہ ریاست کے ساتھ امتیازی سلوک کو ظاہر کرتا ہے۔ کانگریس لیڈر نے بجٹ پر طنز کرتے ہوئے کہا، "ملا راکھی گڑھی میں (اے ایس آئی) آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا کا جھنجھنا۔" مسٹر سرجے والا نے الزام لگایا کہ مرکزی حکومت اور ریاستی حکومت ہریانہ کے لوگوں کی توقعات پر پورا اترنے میں ناکام رہی ہے اور بجٹ ریاست کے مفادات کے تحفظ میں پوری طرح ناکام رہا ہے۔

بجٹ میں معذور افراد کو باوقار روزگار دینے کے لیے 'دیویانگ کوشل یوجنا' کا اعلان

نئی دہلی، یکم فروری (یو این آئی) وزیرِ خزانہ نرملا سیتارمن نے کہا ہے کہ حکومت کا بنیادی منتر "سب کا ساتھ، سب کا وکاس" ہے اور اسی کے تحت معذور افراد کو خود کفیل بنانے کے لیے "دیویانگ کوشل یوجنا" شروع کی جائے گی۔ محترمہ سیتارمن نے لوک سبھا میں مالی سال 27-2026 کا عام بجٹ پیش کرتے ہوئے اتوار کو "دیویانگ کوشل یوجنا" کا اعلان کیا اور کہا کہ حکومت کا مقصد ہر خاندان، ہر برادری، ہر صوبے اور ملک کے ہر علاقے کو وسائل، سہولتیں اور مواقع یکساں طور پر فراہم کرنا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس سمت میں بجٹ میں سب سے اہم قدم معذور افراد کے لیے اٹھایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ میں معذور افراد کو باوقار اور خود کفیل روزگار دینے کے لیے نئی "دیویانگ کوشل یوجنا" کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت آئی ٹی، اینیمیشن-ویژول ایفیکٹس- گیمنگ- کامکس (اے وی جی سی)، مہمان نوازی، خوراک و مشروبات جیسے شعبوں میں معذور افراد کی صلاحیتوں کے مطابق عملی اور عمل پر مبنی نوکریاں تیار کی جائیں گی۔ مختلف قسم کی معذوری کے حساب سے صنعتوں کے ساتھ مل کر خصوصی تربیتی پروگرام چلائے جائیں گے تاکہ انہیں اہلیت کی بنیاد پر بہتر روزگار مل سکے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ اس کے ساتھ ہی "دیویانگ سہارا یوجنا" کے تحت تمام اہل معذور افراد کو اعلیٰ معیار کے معاون آلات بروقت فراہم کرنے پر زور دیا گیا ہے اور اس کے لیے ہندوستانی مصنوعی اعضا بنانے والی کارپوریشن (اے ایل آئی ایم سی او) کو مزید مضبوط کیا جائے گا۔ پیداوار کی صلاحیت بڑھانے، تحقیق و ترقی میں سرمایہ کاری کرنے اور مصنوعی ذہانت کو آلات میں شامل کرنے کے لیے خصوصی مدد دی جائے گی۔ اس اسکیم کے ذریعے پی ایم دیویا شا مراکز کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔ ساتھ ہی جدید ریٹیل اسٹائل "سہایک ٹیکنالوجی مارٹ" کھولے جائیں گے، جہاں معذور افراد اور بزرگ شہری خود جا کر معاون آلات دیکھ، پرکھ اور خرید سکیں گے - بالکل اسی طرح جیسے عام خریداری کی جاتی ہے۔ وزیرِ خزانہ نے کہا کہ یہ اقدامات "وکست بھارت" کے خواب کو جامع اور سب کے لیے بامعنی بنانے کی سمت میں نہایت ضروری ہیں۔ معذور افراد کو نہ صرف روزگار بلکہ عزت اور اعتماد کے ساتھ معاشرے میں آگے بڑھنے کا پورا موقع ملے گا۔

نوجوانوں کی طاقت پر مبنی بجٹ، مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کے لیے اہم اعلانات

نئی دہلی، یکم فروری (یو این آئی) وزیرِ خزانہ نرملا سیتارمن نے اتوار کے روز پارلیمنٹ میں مالی سال 27-2026 کا عام بجٹ پیش کرتے ہوئے اسے نوجوانوں کی طاقت پر مبنی قرار دیا اور پیداواری صلاحیت بڑھانے کے مقصد سے مینوفیکچرنگ شعبے کے لیے کئی اسکیموں کا اعلان کیا۔ محترمہ سیتارمن نے لوک سبھا میں اپنی بجٹ تقریر میں بتایا کہ کرتویہ بھون میں تیار کیے گئے پہلے بجٹ کو تین فرائض سے تحریک ملی ہے۔ پہلا فرض پیداواری صلاحیت اور مسابقت میں اضافہ کر کے اقتصادی ترقی کو تیز اور مسلسل برقرار رکھنا ہے، تاکہ عالمی اتھل پتھل کا مضبوطی سے مقابلہ کیا جا سکے۔ دوسرا فرض عوام کی امیدوں کو پورا کرنا اور ان کی صلاحیت سازی کرنا ہے، تاکہ ملک کو خوشحالی کے راستے پر گامزن کیا جا سکے۔ 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس' کے مطابق تیسرا فرض وسائل، سہولتوں اور مواقع تک ہر خاندان، سماج، علاقے اور شعبے کی رسائی کو یقینی بنانا ہے۔ حکومت ان فرائض کی تکمیل کے لیے معاون ماحول تیار کرے گی۔ انہوں نے سات اسٹریٹجک شعبوں میں مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کی تجویز پیش کی۔ ملک کو بایو فارما مینوفیکچرنگ کا عالمی مرکز بنانے کے لیے آئندہ پانچ برسوں میں 10 ہزار کروڑ روپے کی رقم کے ساتھ بایو فارما شکتی کی تجویز پیش کی گئی۔ اس کے تحت ملک میں بایولوجکس اور بایوسملر تیار کرنے کے لیے ایک مکمل نظام وضع کیا جائے گا۔ فارماسیوٹیکل تعلیم اور تحقیق کے لیے تین قومی ادارے قائم کیے جائیں گے اور موجودہ سات اداروں کو اپ گریڈ کیا جائے گا۔ مرکزی ادویات کنٹرول ادارے کو مضبوط بنا کر عالمی معیار کے مطابق ڈھالا جائے گا۔ انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن 2.0 کا اعلان کیا گیا ہے، جس کے تحت آلات وغیرہ تیار کیے جائیں گے، مکمل اسٹیک مقامی آئی پی تیار کی جائے گی اور سپلائی چین کو مضبوط بنایا جائے گا۔ صنعت کی قیادت میں تحقیق کو فروغ دیا جائے گا اور تربیت پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ اپریل 2025 میں شروع کی گئی الیکٹرانکس کمپونینٹ مینوفیکچرنگ اسکیم کے لیے مختص رقم 22,919 کروڑ روپے سے بڑھا کر 40,000 کروڑ روپے کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔

بجٹ میں ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کا وژن: امت شاہ

نئی دہلی، یکم فروری (یو این آئی) مرکزی وزیرِ داخلہ امت شاہ نے مرکزی بجٹ کو ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کا وژن قرار دیتے ہوئے اسے ہر شعبے، ہر طبقے اور ہر شہری کو بااختیار بنانے کا خاکہ قرار دیا۔ اتوار کو ایکس پر بجٹ 27-2026 پر ردِ عمل ظاہر کرتے ہوئے مسٹر شاہ نے لکھا کہ بجٹ کے ذریعے وزیرِ اعظم نریندر مودی نے ثابت کر دیا ہے کہ آتم نربھر اور وکست بھارت کا نعرہ ہمارا عزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بجٹ میں نہ صرف ہر شعبے، ہر طبقے اور ہر شہری کو بااختیار بنانے کا ایک واضح بلیو پرنٹ ہے، بلکہ اس کی حوصلہ افزائی کے لیے ایک زمینی وژن بھی ہے، جو اسے ہر قدم پر مدد کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بجٹ ایک ایسے ہندوستان کی تعمیر کا وژن ہے، جو دنیا میں ہر میدان میں سرکردہ ہو۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ بجٹ میں مینوفیکچرنگ، انفراسٹرکچر، صحت، سیاحت، دیہی علاقوں، اے آئی، کھیلوں سمیت ہر گاؤں، ہر قصبے اور ہر شہر کے نوجوانوں، خواتین اور کسانوں کے خوابوں کو تقویت دے کر انہیں پورا کی بات کہی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر اور آئندہ 25 برسوں کے روڈ میپ کی عکاسی کرنے والے اس بجٹ کے لیے وزیرِ اعظم اور وزیرِ خزانہ نرملا سیتارمن کا ہر ہندستانی کی طرف سے خیر مقدم کیا گیا ہے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ بجٹ میں لائیو اسٹاک کے ذریعے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنے کا ایک بصیرت انگیز فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس میں جانوروں کے ڈاکٹروں کی تعداد میں اضافہ، ویٹرنری مراکز اور تربیتی مراکز کو وسعت دینے سے مویشیوں پر مبنی معیشت کو تقویت ملے گی۔ ڈیری اور پولٹری کے شعبوں کے لیے کریڈٹ لنکڈ سبسڈی فراہم کرنے، 500 تالابوں کی ترقی کے ذریعے ماہی گیری کو فروغ دینے اور عالمی منڈیوں تک رسائی فراہم کرانے جیسے فیصلے کسانوں کی آمدنی بڑھانے کے مودی حکومت کے عزم کو پورا کرنے میں اہم ثابت ہوں گے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ بجٹ میں مہاتما گاندھی کے گرام سوراج کے خواب کو شرمندۂ تعبیر کرنے کے لیے 'مہاتما گاندھی گرام سوراج یوجنا' شروع کرنے کا تاریخی فیصلہ شامل ہے۔ اس سے دیہی معیشت مضبوط ہوگی اور بنکروں، کسانوں اور ہینڈلوم انڈسٹری کو نئی مدد ملے گی۔ ساحلی علاقوں میں کوکونٹ پروموشن اسکیم سے تین کروڑ کسانوں کو فائدہ، کاجو اور کوکو کی پیداوار اور برآمدات کو فروغ دینے اور صندل کے تحفظ کا فیصلہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ وزیرِ اعظم کسانوں کو خوشحال اور زراعت کو منافع بخش کاروبار بنانے کے لیے مکمل طور پر پرعزم ہیں۔

ہندوستان کو طبی سیاحت کا مرکز بنانے کے لیے پانچ علاقائی طبی مراکز قائم کیے جائیں گے

نئی دہلی، یکم فروری (یو این آئی) حکومت طبی سیاحت کو فروغ دینے اور ہندوستان کو طبی سیاحت کے ایک بڑے مرکز کے طور پر قائم کرنے کے مقصد سے نجی شعبے کی شراکت سے پانچ علاقائی طبی مراکز قائم کرے گی۔ وزیرِ خزانہ و کارپوریٹ امور نرملا سیتارمن نے اتوار کے روز پارلیمنٹ میں مالی سال 27-2026 کا بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس کے لیے بجٹ میں تجویز پیش کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مراکز صحت کی دیکھ بھال کے مربوط کمپلیکس کے طور پر کام کریں گے جو مشترکہ طبی، تعلیمی اور تحقیقی سہولیات فراہم کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے اداروں میں آیوش مراکز، طبی سیاحت خدمات مراکز اور جانچ، علاج کے بعد دیکھ بھال اور بحالی کی سہولت بھی دستیاب ہوگی۔ یہ مراکز ڈاکٹروں اور متعلقہ صحت پیشہ ور افراد سمیت صحت کے شعبے سے وابستہ مختلف پیشہ ور افراد کو مختلف شعبوں میں روزگار کے مواقع فراہم کریں گے۔ وزیرِ خزانہ نے کہا کہ سیاحت کا شعبہ ملک میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے، زرِ مبادلہ کمانے اور مقامی معیشت کو فروغ دینے کے بے پناہ امکانات رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ 'نیشنل کونسل فار ہوٹل مینجمنٹ اینڈ کیٹرنگ ٹیکنالوجی' کو اپ گریڈ کرنے کے ساتھ ایک قومی مہمان نوازی ادارہ قائم کرنے کی تجویز ہے۔ یہ ادارہ تعلیمی اور صنعتی اداروں اور حکومت کے درمیان ایک پل کے طور پر کام کرے گا۔ محترمہ سیتارمن نے کہا کہ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ کے تعاون سے ہائبرڈ موڈ میں 12 ہفتوں کے معیاری اور اعلیٰ معیار کے تربیتی پروگرام کے ذریعے 20 اہم سیاحتی مقامات پر 10 ہزار گائیڈز کو ہنرمند بنانے کے لیے ایک پائلٹ اسکیم بھی تجویز کی گئی ہے۔ وزیرِ خزانہ نے کہا کہ ثقافتی، روحانی اور وراثتی اہمیت کے حامل تمام بڑے مقامات کی ڈیجیٹل دستاویزات تیار کرنے کے مقصد سے 'نیشنل ڈیسٹینیشن ڈیجیٹل نالج گرڈ' قائم کیا جائے گا۔ یہ اقدام مقامی محققین، مورخین، کانٹینٹ تخلیق کاروں اور ٹیکنالوجی سے وابستہ فریقوں کے لیے روزگار پر مبنی ایک نیا ایکو سسٹم تشکیل دے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے پاس عالمی معیار کے ٹریکنگ تجربات فراہم کرنے کی صلاحیتیں اور بے شمار مواقع موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'ہم ایک پائیدار ماحولیاتی نظام تیار کریں گے، جس میں (1) ہماچل پردیش، اتراکھنڈ اور جموں و کشمیر، مشرقی گھاٹ میں اراکو وادی اور مغربی گھاٹ میں پوڈھیگئی ملائی پہاڑوں پر چڑھائی، (2) کیرالہ، کرناٹک اور اڈیشہ کے 14 ساحلی علاقوں میں نمایاں سیاحتی مقامات کے ساتھ ٹرٹل ٹریل، اور (3) تمل ناڈو اور آندھرا پردیش میں پلکٹ جھیل میں پرندوں کو دیکھنے کے مقامات شامل ہیں۔' محترمہ سیتارمن نے کہا کہ اس سال ہندوستان عالمی بگ کیٹ سربراہ اجلاس کی میزبانی کر رہا ہے، جہاں 95 ممالک کے سربراہان حکومت اور وزرا مشترکہ حکمتِ عملی بنانے اور مستقبل کے منصوبوں پر غور کریں گے۔ انہوں نے وراثت اور ثقافتی سیاحت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ڈھولاویرا، راکھی گڑھی، ادیچنلور، سارناتھ، ہستناپور اور لیہ پیلس سمیت 15 آثارِ قدیمہ کے مقامات کو زندہ اور تجرباتی ثقافتی مراکز کے طور پر ترقی دینے کی تجویز دی گئی ہے۔ وزیرِ خزانہ نے کہا کہ کھدائی شدہ مقامات کو خصوصی واک وے کے ذریعے عوام کے لیے کھول دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تحفظاتی تجربہ گاہوں، تشریحی مراکز اور گائیڈز کی مدد کے لیے انہیں جدید کہانی سنانے کی مہارت اور ٹیکنالوجی سے آراستہ کیا جائے گا۔ شمال مشرق کے بارے میں انہوں نے کہا کہ 'میں ایک مربوط مشرقی ساحلی صنعتی راہداری کی ترقی کی تجویز پیش کرتی ہوں، جو درگاپور سے بہتر طور پر جڑ جائے گی'۔ اس قدم کے تحت پانچ شمال مشرقی ریاستوں میں پانچ سیاحتی مقامات قائم کیے جائیں گے اور 4000 ای بسیں بھی چلائی جائیں گی۔ محترمہ سیتارمن نے اروناچل پردیش، سکم، آسام، منی پور، میزورم اور تریپورہ میں بدھ سرکٹ کی ترقی کے لیے ایک منصوبہ شروع کرنے کی تجویز پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ مندروں اور مٹھوں کے تحفظ، تیرتھ استھلوں پر دولسانی مراکز کے قیام، رابطہ اور تیرتھ سے متعلق بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔

بجٹ حکومت کے قریبی لوگوں کو فائدہ پہنچانے والا ہے: اکھلیش

نئی دہلی، یکم فروری (یو این آئی) سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے بجٹ کو انتہائی مایوس کن قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس میں تعلیم، صحت، کسانوں اور خواتین کے لیے کوئی بندوبست نہیں کیا گیا ہے۔ اتوار کو بجٹ پیش کیے جانے کے بعد پارلیمنٹ کے احاطے میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے مسٹر یادو نے کہا، "سب کے لیے مناسب تعلیم کے بغیر ترقی یافتہ ہندوستان کا تصور کیسے کیا جا سکتا ہے؟ بجٹ میں تعلیمی شعبے کے لیے کچھ نہیں کیا گیا ہے۔" انہوں نے کہا کہ کوئی بتائے کہ عام لوگوں کو صحت کی بہتر سہولیات دستیاب ہوں، اس کے لیے بجٹ میں کیا کیا گیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش جیسی بڑی ریاست میں تعلیم اور صحت کی حالت ایسی ہے کہ سرکاری اسکول بند ہو رہے ہیں اور سرکاری اسپتالوں کی حالت اتنی خراب ہے کہ آپریشن کسی کا کرنا ہوتا ہے اور آپریشن تھیٹر میں کسی اور کو لے جایا جاتا ہے۔ رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ بجٹ میں کسانوں کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ آلو کے کاشتکاروں کے مسائل پر کوئی توجہ نہیں دے رہا۔ گنے کے کسان پہلے سے ہی مشکلات کا شکار ہیں۔ کسانوں کو راحت پہنچانے کے لیے بجٹ میں کچھ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کے لیے روزگار اور ان کے دیگر مسائل کے حل کے لیے بجٹ میں کوئی التزام نہیں کیا گیا ہے۔ سونے اور چاندی کی قیمتیں اس قدر بڑھ گئی ہیں کہ اب خواتین کو پیتل کے اوپر سونے کا پانی چڑھوا کر زیورات پہننے پڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بجٹ 5 فیصد متمول آبادی کے مفادات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔ ملک کی 95 فیصد آبادی کے لیے بجٹ میں کچھ نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت شیخی بگھارتے ہوئے کہتی ہے کہ 25 کروڑ لوگوں کو غربت سے نکالا گیا ہے لیکن وہ ان 25 کروڑ لوگوں کی فی کس آمدنی ظاہر نہیں کرتی۔ سابق وزیرِ اعلیٰ نے کہا کہ بجٹ میں حکومت کے کچھ قریبی لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے التزامات کیے گئے ہیں۔ ان لوگوں کو اس بات کا پہلے سے ہی علم ہوتا ہے کہ بجٹ میں کیا آنے والا ہے۔ یہ پہلے سے ہی طے کر لیا جاتا ہے کہ بجٹ میں کس کے لیے کرنا ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ وہ اس بجٹ کو کتنے نمبر دیں گے، مسٹر یادو نے کہا کہ یہ سوال کسانوں سے پوچھا جانا چاہیے۔ اب کسان اس بجٹ اور حکومت کو نمبر دیں گے۔ ایس پی رکن پارلیمنٹ ڈمپل یادو نے کہا کہ بجٹ میں خواتین اور نوجوانوں کے لیے کوئی اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ مجموعی طور پر یہ بجٹ مایوس کن ہونے والا ہے۔ ایس پی لیڈر اور ایودھیا سیٹ سے ایم پی، اودھیش پرساد نے کہا، "جہاں تک بجٹ کو نمبر دینے کا تعلق ہے، وہاں ٹل بٹا سناٹا ہے۔"

بجٹ میں میک اِن انڈیا اور آتم نربھر بھارت مہم کو نئی رفتار دینے کا پرعزم خاکہ: وزیرِ اعظم مودی

نئی دہلی، یکم فروری (یو این آئی) وزیرِ اعظم نریندر مودی نے مالی سال 27-2026 کے بجٹ کو وکست بھارت کی بلند پرواز کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس میں میک ان انڈیا اور آتم نربھر بھارت مہم کو نئی رفتار دینے کے لیے ایک پرعزم اور جامع روڈ میپ پیش کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بجٹ نہ صرف پرعزم ہے بلکہ ملک کی امنگوں کو بھی پورا کرے گا۔ اتوار کو وزیرِ خزانہ نرملا سیتارمن کی جانب سے لوک سبھا میں بجٹ پیش کیے جانے کے بعد وزیرِ اعظم نے کہا کہ یہ بجٹ 2047 کے وکست بھارت کی بلند پرواز کی بنیاد ہے اور اس میں میک اِن انڈیا اور آتم نربھر بھارت مہم کو نئی رفتار دینے کے لیے ایک واضح اور پرعزم روڈ میپ شامل ہے۔ وزیرِ اعظم نے حکومت کی جانب سے جاری مختلف اصلاحات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت ہندوستان جس 'ریفارم ایکسپریس' پر سوار ہے اس بجٹ سے اسے نئی توانائی اور نئی رفتار حاصل ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان صرف دنیا کی تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشت بن کر مطمئن نہیں ہے بلکہ وہ جلد از جلد دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کا ہدف رکھتا ہے۔ بجٹ میں چھوٹی اور خرد صنعتی اکائیوں کے لیے کیے گئے اقدامات کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس بجٹ میں چھوٹے اور کثیر صنعتوں کو جو تعاون ملا ہے وہ انہیں 'لوکل سے گلوبل' بننے کی نئی طاقت دے گا۔ بجٹ میں نوجوانوں کے لیے کیے گئے خصوصی اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے وزیرِ اعظم نے کہا کہ یہ یوا شکتی بجٹ ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ یوا شکتی بجٹ ہے۔ بجٹ میں کیے گئے انتظامات سے مختلف شعبوں میں قائدین، اختراع کار (انوویٹرز) اور تخلیق کار (کریئیٹرز) تیار ہوں گے۔" وزیرِ اعظم نے کہا کہ بجٹ میں خواتین کو بھی خصوصی ترجیح دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا، "بجٹ میں خواتین کی جانب سے قائم اور خواتین کے زیرِ انتظام خود امدادی گروپس کے جدید ایکو سسٹم کی تشکیل کو ترجیح دی گئی ہے۔ کوشش یہ ہے کہ ہر گھر میں لکشمی جی کی آمد ہو۔"

ایرانی انقلاب کی سالگرہ، کشیدہ حالات میں خامنہ ای کی خمینی کے مزار پر حاضری

تہران، یکم فروری (یواین آئی) خطے میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ایران کو دی جانے والی دھمکیوں کے بعد پیدا ہونے والی شدید کشیدگی کے دوران ایرانی سپریم لیڈر علی خامنہ ای ہفتوں کے بعد پہلی مرتبہ منظر عام پر آگئے ہیں۔ ایرانی سرکاری میڈیا نے ہفتے کے روز علی خامنہ ای کی تصاویر اور ویڈیوز جاری کیں، جن میں وہ ایرانی انقلاب کی 47ویں سالگرہ کے موقع پر اپنے پیشرو سابق سپریم لیڈر روح اللہ خمینی کے مزار پر حاضری دیتے دکھائی دے رہے ہیں۔ یہ ظہور ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب سپریم لیڈر گزشتہ چند ہفتوں کے دوران کسی عوامی تقریب میں نظر نہیں آئے تھے۔ اس پیش رفت کو ان خبروں کی تردید کے طور پر دیکھا جا رہا ہے جو اس سے قبل گردش کر رہی تھیں، جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ امریکی حملے کے خدشے کے پیش نظر سپریم لیڈر کو زیر زمین پناہ گاہ میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ یہ سب کچھ واشنگٹن اور تہران کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی اور مشرق وسطیٰ میں امریکی فوجی قوت کے بڑے پیمانے پر اجتماع کے پس منظر میں سامنے آیا ہے۔ باخبر امریکی حکام کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی میز پر مختلف اہم آپشنز رکھے گئے ہیں، جو ان کے حتمی فیصلے کے منتظر ہیں۔ ان میں ایرانی جوہری پروگرام کو نشانہ بنانا، بیلسٹک میزائلوں کے ذخائر پر حملہ، حکومت کو گرانے کا سبب بننے والی کارروائیاں، سینئر قیادت کو نشانہ بنانا یا ان تمام اقدامات کے امتزاج پر عمل کرنا شامل ہے۔ ہفتے کے روز یہ تفصیلات اخبار وال اسٹریٹ جرنل نے شائع کیں۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ ہفتوں کے دوران ٹرمپ کو ایران کے خلاف ممکنہ جارحانہ آپشنز پر بریفنگ دی جاتی رہی ہے، جنہیں وائٹ ہاؤس اور امریکی وزارت دفاع پینٹاگون نے متوازی طور پر تیار کیا۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ ان میں ایک آپشن وہ بھی ہے جسے "گرینڈ پلان" کہا جاتا ہے، جس کے تحت وسیع پیمانے پر بمباری کی مہم کے ذریعے ایرانی نظام اور پاسداران انقلاب کی تنصیبات کو نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ دیگر نسبتاً محدود آپشنز میں نظام کے علامتی اہداف پر حملے شامل ہیں، تاکہ اگر تہران کسی ایسے معاہدے پر آمادہ نہ ہو جو ٹرمپ کو مطمئن کرے تو بعد میں کارروائی میں شدت لانے کی گنجائش باقی رہے۔ جہاں تک ایرانی سپریم لیڈر کو اسی طرز پر نشانہ بنانے کا تعلق ہے جیسا کہ وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کے خلاف آپریشن کیا گیا تھا، تو ذرائع کے مطابق ایران میں ایسا کرنا کہیں زیادہ مشکل ہے، کیونکہ وہاں قیادت کے تحفظ کے لیے سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں اور ان کا کنٹرول ساحلی علاقوں سے دور اندرون ملک واقع ہے۔

ڈونلڈ ٹرمپ اسرائیلی اثر و رسوخ کے باعث 'کمپرومائزڈ' ہیں، ایپسٹین فائلز میں انکشاف

واشنگٹن، یکم فروری (یواین آئی) امریکہ کے بدنام زمانہ جنسی مجرم جیفری ایپسٹین اور دیگر سے متعلق مزید خفیہ دستاویزات سامنے آئی ہیں جن کے مطابق امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ اسرائیلی اثر و رسوخ کے باعث 'کمپرومائزڈ' (زیر اثر) ہیں۔ امریکی محکمہ انصاف نے جیفری ایپسٹین کے خلاف تحقیقات سے جڑے 30 لاکھ صفحات جاری کیے ہیں، تازہ دستاویزات میں 2 ہزار ویڈیوز اور ایک لاکھ 80 ہزار سے زیادہ تصاویر شامل ہیں، بعض مواد چھپایا گیا ہے اور بعض صفحات بالکل سیاہ ہیں۔ امریکی تحقیقاتی ادارے ایف بی آئی کی تفتیش پر مبنی دستاویزات میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ ایپسٹین کی جائیدادوں کی تفصیلات اور نیویارک کے قید خانے میں اس کی موت سے متعلق تفصیلات شامل ہیں۔ دستاویزات میں امریکی عہدیداروں پر غیر ملکی اثر و رسوخ کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ رپورٹ میں اسرائیل، روس اور متحدہ عرب امارات کے نام شامل ہیں جب کہ یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ بعض ممالک امریکی سیاسی و مالی حلقوں پر اثر انداز ہونے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ دستاویزات میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بارے میں بھی یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ وہ اسرائیلی اثر و رسوخ کے باعث 'کمپرومائزڈ' ہوگئے۔ ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر کو ٹرمپ انتظامیہ کا اہم کردار قرار دیا گیا ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایپسٹین کے روابط امریکی اور اتحادی انٹیلی جنس اداروں سے تھے اور وہ اسرائیل کے سابق وزیر اعظم ایہود باراک کے قریب رہا اور جاسوسی کی تربیت حاصل کی۔ خیال رہے کہ ایپسٹین پر کم عمر لڑکیوں کے جنسی استحصال اور عالمی اشرافیہ سے تعلقات رکھنے کے سنگین الزامات تھے۔ ایپسٹین 2019 میں امریکی جیل میں مردہ پایا گیا تھا جس کی موت آج تک معمہ بنی ہوئی ہے۔

☆☆☆

آسٹریلیا: کوئنز لینڈ کے ایک گھر میں لگی آگ، 6 افراد لپیٹ میں

سڈنی، یکم فروری (یو این آئی/ ژنہوا) آسٹریلیا کی ریاست کوئنز لینڈ میں اتوار کی صبح ایک مکان میں آگ لگ گئی۔ اس حادثہ میں آگ نے چھ افراد کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، جنہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ متاثرہ افراد میں دو بچے بھی شامل ہیں جن کی حالت نہایت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ ایمرجنسی سروسز کو مقامی وقت کے مطابق صبح 5:30 بجے کے قریب ٹاؤنس ول کے علاقے میں واقع ایک رہائشی مکان میں آگ لگنے کی اطلاع ملی۔ ٹاؤنس ول، کوئنز لینڈ کے دارالحکومت برسبین سے ایک ہزار کلومیٹر سے زائد شمال مغرب میں واقع ہے۔ امدادی اہلکاروں نے موقع پر پہنچ کر گھر کے اندر موجود متعدد افراد کو نکالا۔ دو بچوں، جن میں ایک کمسن بچہ بھی شامل ہے، کو سانس لینے میں شدید دشواری کے باعث انتہائی نازک حالت میں قریبی اسپتال منتقل کیا گیا۔ ڈاکٹروں کے مطابق ان کی جان کو خطرہ لاحق ہے۔ مزید چار افراد، جن میں دو بالغ اور دو نوعمر شامل ہیں، کو بھی دھوئیں سے متاثر ہونے کے باعث اسپتال میں داخل کرایا گیا، تاہم ان کی حالت مستحکم بتائی جا رہی ہے۔ کوئنز لینڈ پولیس سروس کے ترجمان نے مقامی میڈیا کو بتایا کہ آگ لگنے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔

ملازمت کے دوران حد سے زیادہ کام کرنے والا چینی شخص انتقال کر گیا

بیجنگ، یکم فروری (یواین آئی) چین میں ایک 32 سالہ شخص برسوں تک بہت زیادہ کام کرنے کے نتیجے میں اچانک انتقال کر گیا اور موت کے 8 گھنٹے بعد بھی اسے کام سے متعلق میسج موصول ہوا۔ اس کی موت کی خبر اور بہت زیادہ کام کرنے اور موت سے چینی سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی۔ گاؤ گوانگ ہوئی نامی شخص کا انتقال نومبر 2025 میں ہوا تھا اور اس کی اہلیہ لی نے بتایا کہ ان کے شوہر صبح جلد اٹھے اور کہا کہ وہ اچھا محسوس نہیں کر رہے ہیں، مگر پھر بیٹھ کر کام کرنے لگے۔ لی کے مطابق بہت جلد ان کی حالت زیادہ بگڑ گئی اور اسپتال جاتے ہوئے بے ہوش ہو گئے۔ گاؤ کو اسپتال کی جانب سے بتایا گیا کہ وہ انتقال کر گئے ہیں اور ان کی موت کی وجہ اچانک ہارٹ اٹیک قرار دی گئی، جو کہ بہت زیادہ کام کرنے کا نتیجہ تھا۔ لی نے بتایا کہ گاؤ نے اپنی موت کے دن کمپنی کے ورک سسٹم میں 5 دفعہ رسائی حاصل کی تھی اور ان کے چیٹ ایپ اکاؤنٹ کو ورک گروپ میں ایڈ کیا گیا تھا۔ ان کی موت کے 8 گھنٹوں بعد انہیں ایک فوری کام کرنے کے لیے دیا گیا۔ لی کا کہنا تھا کہ موت سے کچھ عرصے قبل وہ روزانہ گھر میں روزانہ ساڑھے 9 بجے کے بعد آتے تھے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ 2021 میں جب ان کے شوہر کی ترقی ہوئی تو زیادہ کام کرنا معمول بن گیا تھا اور وہ اکثر دفتر سے گھر بہت دیر سے پہنچتے تھے۔ درحقیقت وہ جلد دفتر سے نکلنے یا چھٹی لینے سے انکار کرتے تھے اور گاؤ کا کہنا تھا کہ کام بہت زیادہ ہے اور انہیں اپنی ٹیم کے کام کرنے کا خیال ہے۔ لی کے مطابق گاؤ نہ تو کام چھوڑ سکتے تھے اور نہ ہی ملازمت چھوڑنے پر غور کر سکتے تھے۔ بچپن میں صوبہ ہونان سے اپنے والدین کے ساتھ گوانگ ڈونگ منتقل ہونے والے گاؤ گلیوں میں کچرا اکٹھا کرکے پیسے جمع کرتے تھے۔ ایک سافٹ ویئر کالج میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد وہ جز وقتی ملازمتیں کرتے تھے تاکہ والدین پر بوجھ نہ بنیں اور شادی کے بعد اس جوڑے کے کوئی بچے نہیں تھے۔ 16 سال کی عمر میں گاؤ نے اپنی ڈائری میں لکھا تھا کہ میری قسمت اور مشکلات مجھے آگے بڑھنے کے لیے تیار کرتی ہیں، مجھے سخت محنت سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ چین میں ٹیکنالوجی کمپنیوں میں اکثر ورکرز کو ہفتے میں 6 دن 12 گھنٹوں تک کام کرنا پڑتا ہے۔ گاؤ کے انتقال کے بعد سوشل میڈیا پر متعدد افراد نے کہا کہ ایسی ملازمتوں کو تلاش کرنا بہت مشکل ہے جس میں ہر ہفتے 2 چھٹیاں مل سکیں۔ بیشتر انٹرنیٹ صارفین نے کہا کہ وہ خود کو گاؤ کی طرح دیکھتے ہیں اور انہوں نے چین میں دفتری کلچر میں اصلاحات کا مطالبہ کیا۔

ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای منظر عام پر
بانی اسلامی جمہوریہ کو خراج عقیدت

تہران، یکم فروری (یواین آئی) ایران کے سپریم کمانڈر آیت اللہ خامنہ ای کئی ہفتوں کے بعد منظر عام پر آگئے۔ رہبر انقلاب اسلامی نے انقلاب اسلامی کی فتح کی 47ویں سالگرہ اور عشرہ فجر کی تقریبات کے آغاز کے موقع پر آج صبح امام خمینی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر حاضری دے کر اسلامی جمہوریہ کے بانی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ ان کے ہمراہ ایرانی صدر بھی موجود تھے۔ امام خمینی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر فاتحہ خوانی اور دعا کرتے ہوئے آیت اللہ خامنہ ای نے ان کے چاہنے والوں اور شہدائے انقلاب کی روح کی بلندی کے لیے بھی دعا کی۔ ان کے مزار کے احاطے میں نماز بھی ادا کی۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے میڈیا سے گفتگو میں کہا امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ، بنجمن نیتن یاہو اور یورپی لیڈر ایران میں افراتفری پھیلا رہے ہیں۔ وہ ایران کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا چاہتے ہیں۔ ایرانی معاشرے کی تقسیم چاہتے ہیں۔ یاد رہے کہ امریکہ نے مشرق وسطی میں بحری بیڑہ تعینات کر دیا ہے، اس حوالے سے امریکی صدر نے خبردار کیا کہ یہ جنگی جہاز تیزی سے ایران کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ دوسری جانب ایران بھی امریکہ کو کسی بھی جارحیت کی صورت میں سخت نتائج بھگتنے کی وارننگ جاری کر چکا ہے، پاسداران انقلاب نے بھی آج سے آبنائے ہرمز میں فوجی مشقوں کا اعلان کر رکھا ہے۔

کمبوڈیا میں 36 ہندوستانیوں سمیت 2000 سے زائد غیر ملکی شہری آن لائن فراڈ کے الزام میں گرفتار

نوم پنہ، یکم فروری (یواین آئی) کمبوڈیا میں آن لائن فراڈ کے خلاف تازہ ترین کریک ڈاؤن کے دوران 36 ہندوستانیوں سمیت کل 2,044 غیر ملکی شہریوں کو گرفتار کیا گیا، یہ بات کمبوڈیا کی وزارت داخلہ کے ترجمان نے اتوار کو بتائی۔ ہفتے کے روز جنوب مشرقی سوے رینگ صوبے کے باویت قصبے میں 22 عمارتوں پر مشتمل ایک کیسینو پر چھاپے کے دوران آٹھ مختلف ممالک کے مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا۔ کمپوچیا نیوز کے مطابق گرفتار کیے گئے کل 2,044 غیر ملکی شہریوں میں 1,792 چینی، 177 ویتنامی، 179 میانماری، 30 نیپالی، پانچ تائیوانی، ایک ملائیشین، دو لاؤشین، 36 ہندوستانی اور ایک میکسیکن شامل ہیں۔ وزارت داخلہ کے ترجمان ٹچ سوکھک نے ایک پریس ریلیز میں کہا، "یہ واقع یہ ظاہر کرتا ہے کہ کمبوڈیا کی حکومت آن لائن فراڈ میں ملوث مجرموں کے خلاف کریک ڈاؤن میں کبھی نرمی نہیں کرے گی۔" انہوں نے کہا کہ کمبوڈیا مجرموں کے لیے محفوظ پناہ گاہ نہیں بلکہ جہنم ہے۔ جنوب مشرقی ایشیائی ملک نے سائبر فراڈ نیٹ ورکس کے خلاف ایک بے مثال ملک گیر کریک ڈاؤن شروع کیا ہے جس کا مقصد سیکورٹی، امن عامہ اور سماجی تحفظ کو برقرار رکھنا ہے۔ کمبوڈیا میں آن لائن فراڈ کا مقابلہ کرنے والی ایڈہاک کمیٹی کی گزشتہ ہفتے کی ایک رپورٹ کے مطابق، گزشتہ سات ماہ کے دوران ملک میں 23 ممالک سے مجموعی طور پر 5,106 آن لائن فراڈ کے مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا، جن میں سے 4,534 کو ان کے ملکوں میں بھیج دیا گیا۔ نیشنل پولیس کمشنر جنرل سار تھیت کی سربراہی میں اور ڈپٹی کمشنر چیوفلی اور میونگ سوتھیا کے تعاون سے چھاپوں میں 700 پولیس افسران شامل تھے۔ گزشتہ سال ستمبر تک کمبوڈیا کے حکام نے آن لائن فراڈ کے 48 گروہوں کا پردہ فاش کیا اور 168 افراد کو حراست میں لیا جنہیں عدالت میں پیش کیا گیا۔ تقریباً 3000 افراد کو ان کے آبائی ممالک بھی بھیج دیا گیا۔ اس سال مبینہ طور پر آن لائن فراڈ کے سرغنہ چن ژی کی گرفتاری اور چین کے حوالے کیے جانے کے بعد، آن لائن فراڈ کے مشتبہ کیسز پر مسلسل چھاپے مارے گئے ہیں۔

آئیوری کوسٹ میں سڑک حادثہ، 14 افراد جاں بحق

عابدجان، یکم فروری (یواین آئی) آئیوری کوسٹ میں ہفتے کے روز پیش آنے والے ایک سڑک حادثے میں کم از کم 14 افراد ہلاک اور 21 افراد زخمی ہو گئے۔ یہ اطلاع ایک سرکاری بیان میں دی گئی ہے۔ وزارت ٹرانسپورٹ نے بیان میں کہا کہ یہ حادثہ صبح تقریباً پانچ بجے کباڈوگو علاقے میں پیش آیا، جس میں ایک اناج سے لدا ٹرک شامل تھا، جس پر غیر قانونی طور پر 69 مسافر سوار تھے۔ وزیر ٹرانسپورٹ امادو کون نے کباڈوگو علاقائی ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے افسران کو حادثے کی ابتدائی معلومات حاصل کرنے کے لیے فوری طور پر موقع پر پہنچنے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے ڈرائیوروں سے سڑک پر روانہ ہونے سے قبل تمام ضروری تکنیکی جانچ کرنے کی اپیل کی اور ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل کرنے کی تاکید کی۔

پاکستانی فوج نے صوبہ بلوچستان میں 92 دہشت گردوں کو ہلاک کیا

اسلام آباد، یکم فروری (یواین آئی) پاکستانی فوج نے ایک بیان میں کہا ہے کہ پاکستانی فوجیوں نے صوبہ بلوچستان اسلام آباد میں 92 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ پاکستانی سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے ملک کے جنوب مغربی صوبہ بلوچستان میں ہفتے کے روز 92 دہشت گردوں کو ہلاک کر کے "دہشت گردوں کے بڑے منصوبے کو کامیابی کے ساتھ ناکام بنا دیا ہے"۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ دہشت گردوں نے ہفتے کے روز صوبے بھر میں متعدد دہشت گردانہ سرگرمیاں انجام دیں، انہوں نے مزید کہا کہ ان حملوں کا مقصد "مقامی آبادی کی زندگیوں اور بلوچستان کی ترقی کو متاثر کرنا" تھا۔ فوج نے کہا کہ گواڈار اور کھران اضلاع میں 18 بے گناہ شہری مارے گئے، جبکہ کلیئرنس آپریشنز اور شدید مقابلوں کے دوران 15 فوجی جوان بھی شہید ہو گئے۔ بیان میں مزید وضاحت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ "گزشتہ دو دنوں میں ان کامیاب کارروائیوں کے ساتھ، بلوچستان میں جاری کارروائیوں میں ہلاک ہونے والے دہشت گردوں کی کل تعداد 133 تک پہنچ گئی ہے"، بیان میں مزید وضاحت کی گئی ہے کہ ان میں سے 41 جمعہ کو صوبے میں مارے گئے۔

ایران، روس اور چین کا مشترکہ بحری مشقوں کا اعلان

تہران، یکم فروری (یواین آئی) ایران، روس اور چین نے شمالی بحر ہند میں مشترکہ بحری مشقوں کا اعلان کر دیا۔ ایران کی نیم سرکاری تسنیم نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق ایران، روس اور چین رواں ماہ مشترکہ بحری مشقیں کریں گے۔ ان مشقوں کو 'میری ٹائم سکیورٹی بیلٹ' کا نام دیا گیا ہے، ان مشقوں میں ایران کی بحریہ، پاسداران انقلاب کے گارڈز، چین اور روس کی بحری افواج حصہ لیں گی۔ رپورٹ کے مطابق ان مشقوں کا مقصد کسی بھی ممکنہ حملے یا خطرے سے نمٹنے کی پیشگی تیاری اور تینوں ممالک کے درمیان تعاون مضبوط بنانا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ان مشقوں کا باقاعدہ آغاز 2019 میں ایران کی بحریہ نے کیا تھا اور یہ مشقیں اب تک سات مرتبہ منعقد کی جا چکی ہے۔ یاد رہے کہ یہ مشقیں ایسے وقت میں کی جا رہی ہیں جب واشنگٹن اور تہران کے درمیان کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے اور امریکہ نے مشرق وسطی میں بحری بیڑہ تعینات کر دیا ہے۔

آسٹریلیا کا افغان سفارتخانہ بند کرنے کا اعلان

سڈنی، یکم فروری (یواین آئی) طالبان حکومت کو سفارتی محاذ پر ایک اور بڑا دھچکہ پہنچا ہے اور آسٹریلیا نے افغان سفارتخانہ بند کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ طالبان کی غیر جمہوری اور پُرتشدد پالیسیوں کے باعث افغانستان کو شدید عالمی تنہائی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور طالبان کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد دنیا بھر میں افغان سفارتخانوں کی بندش میں اضافہ ہو رہا ہے جب کہ شدت پسندی، آمرانہ پالیسیوں سے کئی ممالک افغان مہاجرین کا داخلہ بند اور ملک بدر کر چکے ہیں۔ اب آسٹریلیا نے افغان سفارتخانہ بند کرنے کا اعلان کر دیا ہے اور محکمہ خارجہ وتجارتی امور آسٹریلیا کے مطابق افغان سفارتخانہ جون 2026 کے بعد سرگرمیاں بند کر دے گا۔ آسٹریلوی جریدے کے مطابق محکمہ خارجہ اور تجارتی امور کا کہنا ہے کہ جون 2026 کے بعد طالبان کے تعینات سفارت کار سمیت کسی نمائندے کو قبول نہیں کریں گے۔ آسٹریلوی حکومت نے طالبان رجیم کو افغان عوام کا جائز نمائندہ تسلیم کرنے سے انکار کرتے ہوئے افغان طالبان رجیم کی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی شدید مذمت کی ہے۔ ریفیوجی کونسل کا کہنا ہے کہ شہری طالبان رجیم کے اداروں سے دستاویزات حاصل کرنے سے بھی خوفزدہ ہیں۔

بندر عباس دھماکے کے بعد ایرانی نیول کمانڈر کے قتل کی افواہیں، حکام کی واضح تردید

واشنگٹن، یکم فروری (یواین آئی) جنوبی ایران کی بندرگاہ بندر عباس میں دھماکے کے واقعے کے ساتھ ہی سوشل میڈیا، بالخصوص ٹیلی گرام پر ایرانی بحریہ کے کمانڈر بریگیڈیئر جنرل علی رضا تنگسیری کے قتل سے متعلق افواہیں گردش کرنے لگیں۔ تاہم ایرانی حکام نے ان خبروں کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے تصدیق کی ہے کہ پاسداران انقلاب کے بریگیڈیئر جنرل خیریت سے ہیں۔ اسی دوران ایک باخبر ذریعے نے بھی بتایا کہ علی رضا تنگسیری کی صحت بہتر ہے اور بحریہ کی سرگرمیاں معمول کے مطابق جاری ہیں۔ ایرانی ذرائع کے مطابق یہ افواہ دانستہ طور پر عوامی رائے عامہ کو متاثر کرنے اور عدم استحکام پیدا کرنے کے مقصد سے پھیلائی گئی۔ نیوز ایجنسی مہر نیوز ایجنسی کے مطابق حکام نے زور دیا ہے کہ یہ خبر ایران مخالف حلقوں کی جانب سے پھیلائی جانے والی نفسیاتی جنگ کا حصہ ہے، جس کا مقصد افراتفری پیدا کرنا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ افواہ مخصوص مخالف ذرائع کے ذریعے نفسیاتی آپریشن کے دائرۂ کار میں دوبارہ پھیلائی گئی تاکہ عوامی رائے کو پریشان اور قومی حوصلے کو کمزور کیا جا سکے۔ حالیہ عرصے میں متعدد ایرانی اور عسکری حکام بارہا خبردار کر چکے ہیں کہ ملک کے اندرونی استحکام کو نقصان پہنچانے اور افواہیں پھیلانے کے لیے بیرونی مہمات جاری ہیں۔ اس سے قبل ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے بھی ہفتے کے روز ان کوششوں کا ذکر کیا تھا جن کا مقصد ملک میں بدامنی کو ہوا دینا اور عوام کو اشتعال دلانا ہے۔ واضح رہے کہ نیول کمانڈر کے قتل کی افواہ رات کے وقت ٹیلی گرام چینلز کے ذریعے شروع ہوئی، جن میں ان کی ہلاکت کا دعویٰ کیا گیا۔ بعد ازاں بندر عباس میں ایک رہائشی عمارت میں ہونے والے دھماکے نے ان افواہوں کو مزید تقویت دی۔ واشنگٹن اور تہران کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے حالیہ عرصے میں فوجی آپشن کی بار بار دھمکیوں نے بھی اس تاثر کو بڑھاوا دیا۔ امریکی حکام کے مطابق پینٹاگون نے صدر کے سامنے متعدد آپشنز رکھے ہیں، جن میں بینکوں یا سرکاری اداروں پر سائبر حملے بھی شامل ہیں۔

امریکی ریاست لوزیانا میں فائرنگ 5 زخمی 3 حراست میں

نیویارک، یکم فروری (یواین آئی/ژنہوا) امریکی ریاست لوزیانا کے شہر کلنٹن میں ہفتے کے روز ہونے والی فائرنگ کے واقعے میں پانچ افراد زخمی ہو گئے، جو 'مارڈی گراس ان دی کنٹری' پریڈ کے دوران پیش آیا۔ پولیس کے مطابق واقعے میں زخمی ہونے والوں میں ایک 6 سالہ بچہ بھی شامل ہے۔ پولیس نے بتایا کہ فائرنگ کا یہ واقعہ کلنٹن میں ایسٹ فلیسیانا پیرش کورٹ ہاؤس کے باہر پیش آیا۔ ایسٹ فلیسیانا پیرش کے شیرف جیف ٹریوس نے مقامی نیوز چینل ڈبلیو اے ایف بی کو بتایا کہ زخمیوں میں ایک کمسن بچہ بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ واقعے کے سلسلے میں تین افراد کو حراست میں لے لیا گیا ہے، جبکہ پولیس ایک مشتبہ گاڑی کی تلاش بھی کر رہی ہے جو فائرنگ سے متعلق ہو سکتی ہے۔ پولیس واقعے کی مزید تحقیقات کر رہی ہے۔

آئرش فٹبال کلب ڈروگھیڈا کے نشان کا سلطنت عثمانیہ سے تعلق

ڈبلن، یکم فروری (یواین آئی) آئرش فٹبال کلب کا ڈروگھیڈ ایونائیٹڈ اپنی شناخت کے لیے ایک ایسا نشان استعمال کرتا ہے جو مغربی یورپ میں شاذ و نادر ہی دکھائی دیتا ہے۔ اس نشان پر نظر آنے والا ہلال اور ستارہ جس کا تعلق سلطنت عثمانیہ سے جڑی ایک تاریخی حقیقت سے ہے، جس کی تاریخ سے متعلق بہت سے لوگوں کو علم ہی نہیں۔ آئرش قصبے ڈروگھیڈا میں قائم مقامی فٹبال کلب ڈروگھیڈ ایونائیٹڈ کا نشان مغربی یورپ میں غیر معمولی سمجھا جاتا ہے کیونکہ اس پر ہلال اور ستارہ نمایاں ہیں۔ آئرلینڈ کی فرسٹ ڈویژن میں کھیلنے والا ڈروگھیڈ ایونائیٹڈ ایف سی بظاہر ایک عام سا چھوٹے شہر کا کلب معلوم ہوتا ہے، مگر اس کے بیج کی بنیاد انیسویں صدی کے ایک غیر معمولی اور دیرپا انسانی اقدام پر ہے وہ اقدام جو عظیم آئرش قحط کے دوران عثمانی سلطنت کی جانب سے بھیجی گئی امداد کی صورت میں سامنے آیا، اس کے نشان کے پیچھے انیسویں صدی کی ایک غیر معمولی اور تاریخی داستان پوشیدہ ہے۔ ترکی ٹوڈے کی ایک رپورٹ کے مطابق یہ یکجہتی کا عمل آئرش کی اجتماعی یادداشت میں گہرا نقش چھوڑ گیا اور اسی نے ترک آئرش علامتی تعلقات کی بنیاد رکھی، جس کی گونج آج بھی سفارتی اور ثقافتی حلقوں میں سنائی دیتی ہے۔ سال 1845 سے 1852 کے درمیان آئرلینڈ بہت بڑے قحط کی زد میں آگیا تھا۔ اگرچہ آلو کی فصل پر بیماری نے غذا کے حصول کا بڑا اور بنیادی ذریعہ تباہ کر دیا تھا تاہم اس بڑے پیمانے پر بھوک اور اموات کی اصل وجہ برطانوی نو آبادیاتی نظام تھا۔ آئرلینڈ کی دیگر غذائی پیداوار، اجناس، مویشی اور دودھ کی مصنوعات بدستور انگلینڈ برآمد کی جاتی رہیں۔ قحط کے آغاز پر آئرلینڈ کی آبادی 80 لاکھ سے زائد تھی، مگر اگلی دہائی میں موت اور ہجرت کے باعث آبادی کا تقریباً نصف حصہ ختم ہو گیا۔ اس بحران کی شدت نے عالمی توجہ حاصل کی۔ عثمانی سلطنت کے سلطان عبدالمجید نے آئرلینڈ کے لیے پانچ ہزار پاؤنڈ (تقریباً 6,839 ڈالر) امداد کا اعلان کیا۔ تاہم برطانوی حکام نے اس رقم پر یہ کہتے ہوئے اعتراض کیا کہ خود ملکہ وکٹوریہ نے صرف دو ہزار پاؤنڈ عطیہ کیے ہیں۔ بعد ازاں سفارتی دباؤ کے تحت عثمانی امداد کو صرف ایک ہزار پاؤنڈ تک محدود کر دیا گیا، جبکہ اس کے ساتھ علیحدہ طور پر خوراک اور بیجوں کی ترسیل بھی کی گئی۔ مالی امداد تو سرکاری ذرائع سے پہنچ گئی، لیکن عملی امداد کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، عثمانی بحریہ نے تین جہاز سامان لے کر ڈبلن روانہ کیے، مگر برطانوی حکام نے انہیں بندرگاہ پر لنگر انداز ہونے کی اجازت نہ دی۔ بالآخر جہازوں کا رخ موڑ دیا گیا اور وہ ڈروگھیڈا کی بندرگاہ پر پہنچے، جہاں رات کے اندھیرے میں خاموشی سے سامان اتار لیا گیا۔ غیر رسمی ہدایات تھیں کہ تشہیر سے گریز کیا جائے اور عطیہ دینے والے کی شناخت بھی چھپائی جائے۔ یہ راز زیادہ دیر راز نہ رہ سکا، ایک عثمانی جہاز مقامی لوگوں کی نظروں میں آگیا اور یوں یہ انسانی ہمدردی کا عمل سب کی یادداشت کا حصہ بن گیا۔ عثمانی امداد، اگرچہ آج کے عالمی امدادی معیار کے لحاظ سے محدود تھی، مگر اس کے سیاسی اثرات دہائیوں بعد بھی محسوس کیے گئے۔ سال 1923 کی لوزان کانفرنس کے دوران، جہاں ترک جنگ آزادی کے بعد جدید ترک ریاست کی شرائط طے کی گئیں تو آئرلینڈ واحد یورپی وفد تھا جو مسلسل ترک کے مؤقف کے حق میں کھڑا رہا۔ آئرش نمائندے نے اس حمایت کی وضاحت یوں کی کہ ہم ایسا کرنے کے پابند ہیں بلکہ ہر آئرش شہری اس بات کا پابند ہے، ہم اس ہاتھ کو نہیں بھولتے جو ہماری مشکل ترین گھڑی میں ہماری مدد کیلیے بڑھا تھا۔ ڈروگھیڈ ایونائیٹڈ فٹبال کلب کی بنیاد 1919 میں یعنی پہلی جنگ عظیم کے اختتام اور آئرلینڈ کی آزادی کی جدوجہد کے پُرآشوب دور میں رکھی گئی۔ جب کلب نے اپنا نشان اختیار کیا تو اس میں ہلال اور ستارہ شامل کیے گئے، جو براہ راست 1840 کی دہائی میں عثمانی امداد کی یاد دلاتے ہیں، یہ علامت ایک صدی سے زائد عرصے سے برقرار ہے۔ 1975 میں کلب کا ایک اور مقامی ٹیم ڈروگھیڈا ایف سی، کے ساتھ انضمام ہوا، مگر نام اور علامتی ورثہ جوں کا توں رکھا گیا۔ آج کلب کے سرخ و نیلے رنگ ترکی کے کلب ترابزون اسپور سے مماثلت رکھتے ہیں، جو 2011 میں باضابطہ طور پر اس کا سسٹر کلب بنا۔ شائقین اکثر ڈروگھیڈ ایونائیٹڈ کو "دی ترکس" کہتے ہیں، یہ لقب یہاں سیاسی نہیں بلکہ فخر کی علامت ہے۔ حالیہ برسوں میں آئرلینڈ اور ترکی کے درمیان یہ تاریخی رشتہ سفارتی سطح پر بھی اجاگر ہوا ہے۔ انقرہ کے دورے کے دوران سابق آئرش صدر میری میک الیس نے اس داستان کا براہ راست حوالہ دیتے ہوئے کہا تھا کہ "اگر آپ کبھی ڈروگھیڈا جائیں تو آپ کو لگے گا جیسے ترک قومی ٹیم میدان میں کھیل رہی ہو۔" عثمانی سلطان عبدالمجید کے نام آئرش حکام کا شکریے کا اصل خط آج بھی استنبول کے توپ قاپی محل کے مخطوطات میں موجود ہے۔ آج آئرلینڈ کو غزہ میں جاری انسانی بحران کے تناظر میں فلسطینی حقوق کی سب سے توانا اور مستقل یورپی آوازوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ یہ مؤقف خاص طور پر ان خطوں میں سراہا جا رہا ہے جو کبھی عثمانی دائرۂ اثر میں تھے، مشرق وسطی میں بہت سے لوگوں کے نزدیک آئرلینڈ کی یہ اخلاقی جرأت ایک نئی قدر و قیمت کی حامل ہے۔ یہ احساس اس تاریخی یکجہتی کی بازگشت ہے جو تقریباً دو صدی قبل اس وقت جنم

فی الحال صفائی ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ ناممکن: میئر

آسنسول: یکم رفروری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن میں صفائی ملازمین کا احتجاج مسلسل دوسرے دن بھی جاری رہا تنخواہوں میں اضافے سمیت اپنے چار نکاتی مطالبات کے حق میں صفائی ملازمین کام بند کر کے میونسپل کارپوریشن کے دفتر پہنچ گئے اور احتجاج کیا اس دوران میئر بیدھان اپادھیائے خود میونسپل کارپوریشن کے دفتر میں موجود تھے اور انہوں نے احتجاجی ملازمین کے مطالبات کے بارے میں صحافیوں سے تفصیل سے بات کی میئر کے اس بیان کے بعد بھی ملازمین میں موجود بے اطمینانی پوری طرح سے ختم نہیں ہوسکی حالانکہ کارپوریشن انتظامیہ نے کئی نکات پر صورتحال واضح کرنے کی کوشش کی میئر بیدھان اپادھیائے نے تنخواہ میں اضافے کے مطالبے پر بات کرتے ہوئے سب سے پہلے کہا کہ صفائی ملازمین کی تنخواہ میں تقریباً ایک سال پہلے اضافہ کیا گیا ہےموجودہ مالیاتی صورتحال میں فوری طور پر دوبارہ تنخواہوں میں اضافہ ممکن نہیں انہوں نے کہا کہ کارپوریشن کو کوئی بھی فیصلہ اپنے وسائل اور بجٹ کی بنیاد پر کرنا چاہیے یہ یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے کہ دیگر ضروری شہری خدمات پر منفی اثر نہ پڑے صفائی کے کارکنوں کی جانب سے اپنے پراویڈنٹ فنڈ کے حوالے سے شکایات کی وضاحت کرتے ہوئے میئر نے کہا کہ مارچ 2025 تک ملازمین کے پی ایف کی رقم باقاعدگی سے ان کے کھاتوں میں جمع کرائی جاتی تھی اس کے بعد تکنیکی وجوہات کی بناء پر کچھ عرصے تک رقم جمع نہیں کرائی گئی جس سے ملازمین میں الجھن اور ناراضگی پھیل گئی میئر کے مطابق یہ تکنیکی مسئلہ حل ہوگیا ہے، اور بہت جلد ان کے کھاتوں میں پی ایف ڈپازٹس دوبارہ شروع ہو جائیں گے صفائی کے کارکنوں کو آرام وہ کارکنوں کے طور پر تسلیم کرنے کے مطالبے کے بارے میں میئر نے کہا کہ یہ ایک پالیسی مسئلہ ہیاور جلد بازی میں فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔ متعلقہ محکموں اور عہدیداروں سے بات چیت کی جارہی ہے میٹنگ منعقد کی جائے گی اس کے بعد ہی تمام پہلوؤں پر غور کرنے کے بعد کوئی ٹھوس فیصلہ کیا جائے گا انہوں نے یقین دلایا کہ ملازمین کے مطالبات کو پوری سنجیدگی سے سنا جارہا ہے میں مزید تفصیل جانکاری طلب کروں گا قبل از وقت کچھ کہنا نہیں ہے۔

جموڑیہ میں زبردست آگ سے 8 تا 10 دکانیں جل کر خاکستر

آسنسول: یکم رفروری، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ میں زبردست آگ لگنے سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا سنیچر کی دیر رات، جموڑیہ میں نیشنل ہائی وے 19 کے ساتھ بوگدا چٹی موڑ کے قریب آگ لگ گئی جس سے تقریباً آٹھ سے دس عارضی دکانیں جل گئیں واقعے میں مقامی دکانداروں کو کافی نقصان پہنچا۔ مقامی لوگوں کے مطابق، گذشتہ رات 00:12 بجے کے قریب، وارڈ نمبر 32 میں بوگدا چٹی موڑ کے قریب نیشنل ہائی وے 19 کے ساتھ واقع کئی عارضی دکانوں سے اچانک آگ بھڑک اٹھی آگ نے آس پاس کی دکانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ آگ کے شدید شعلوں نے پورے علاقے میں خوف وہراس پھیلا دیا۔

سرٹیفکیٹ نہ ملنے کی وجہ سے تعلیمی نظام درہم برہم ہونے کا الزام

آسنسول: یکم رفروری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میں تونیا بند بلدار کیوات برادری کی سماجی اور انتظامی نظر اندازی کا معاملہ ایک بار پھر منظر عام پر آیا کمیونٹی کے صدر وشنو دیو نیا نے منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ان کی برادری برسوں سے سماجی اور معاشی پسماندگی سے نبرد آزما ہے لیکن اس کے باوجود وہ سرکاری اسکیموں اور آئینی حقوق سے پوری طرح استفادہ نہیں کر پائے ہیں انہوں نے اسے نہ صرف انتظامی غفلت بلکہ سماجی انصاف کی روح کے خلاف بھی قرار دیا۔ وشنو دیو نونیا نے کہا کہ تونیا بند بلدار کیوت برادری کے افراد کو ابھی تک درج فہرست ذات یا درج فہرست قبائل کے سرٹیفکیٹ فراہم نہیں کیے گئے ہیں جس کی وجہ سے کمیونٹی کے ہزاروں افراد کو مشکلات کا سامنا ہے خاندان تعلیم، روزگار اور فلاحی اسکیموں سے محروم ہیں سرٹیفکیٹ نہ ہونے کی وجہ سے بچے نہ تو اسکالرشپ حاصل کر پاتے ہیں اور نہ ہی مقابلے کے امتحانات ریزرویشن یا دیگر سرکاری سہولیات سے مستفید ہوتے ہیں اس سے معاشرے کے نوجوانوں کا مستقبل براہ راست متاثر ہو رہا ہے انہوں نے کہا کہ معاشرے کے زیادہ تر لوگ یومیہ اجرت والے مزدوروں، روایتی ملازمتوں یا غیر منظم شعبے میں کام کرتے ہیں۔ محدود آمدنی اور وسائل کے درمیان بچوں کو تعلیم دینا پہلے ہی چیلنج ہے، ایسے حالات میں جب وظائف اور تعلیمی امداد بھی میسر نہیں، بہت سے بچے اپنی پڑھائی درمیان میں ہی چھوڑنے پر مجبور ہیں۔ وشنو دیو نیا نے کہا کہ یہ صورتحال سماج کو مسلسل پسماندگی کی طرف دھکیل رہی ہے۔

وارڈ 28 میں وزیر ملئے گھٹک کے ہاتھوں چشمے کی تقسیم

آسنسول: یکم رفروری، (عوامی نیوز سروس): گذشتہ ہفتہ آسنسول ریلپار وارڈ 28 فیض عام گراونڈ میں وزیر قانون ملئے گھٹک کی معروف این جی او Savers LifeThe کے بینر تلے ایک فری ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا تھا اس کیمپ میں آنکھ کے ماہر ڈاکٹر سے لوگوں نے اپنی آنکھ کی جانچ کرائی تھی اس جانچ میں کئی لوگوں کی آنکھ کی بینائی کمزور پائی گئی تھی جسے ڈاکٹر نے چشمہ لینے کی تجویز کی تھی اسی کے مدنظر Savers LifeThe نے مفت میں چشمہ دینے کی پہل کی مفت چشمہ آج وارڈ 28 کے رحمانیہ اسکول کے ہال میں وارڈ صدر تبریز عالم بابو کی زیر سرپرستی وزیر قانون ملئے گھٹک کے دست مبارک سے بانٹا گیا اس موقعے پر پچھم بردوان ضلع ترنمول یوتھ کے نائب صدر ارباز ہاشم، آسنسول وارڈ 24 کی ہردلعزیز خاتون کاونسلر فصیحی عالیہ، آسنسول نارتھ بلاک 2 ترنمول اقلیتی سیل کے صدر محمد افتخار نیر، محمد شہواز راکی رکن ترنمول ضلع کمیٹی، محمد مشتاق منا، مسٹر، راجہ، ماسٹر ساجد مرتضی ودیگر پیش پیش موجود تھے۔ اس پروگرام میں وزیر ملئے گھٹک نے کہا کہ آسنسول میں ای ایس اسپتال واقع ہے اس میں میڈیکل کالج قائم ہوگا اسکے لئے ای ایس ائی کے جو ڈائریکٹر ہیں وہ دہلی سے بزریعہ جہاز ایک بجے دن تشریف لائیں ہیں انکی آمد کے بعد ایک خصوصی میٹنگ منعقد ہوئی اسکی وجہ کر مجھے یہاں انے میں کچھ تاخیر ہوئی میں شرمندہ ہوں وزیر ملئے گھٹک نے کہا کہ کہ آسنسول ضلع اسپتال حلقے میں بھی ایک میڈیکل کالج بنانے کا منصوبہ ہے اسطرح آسنسول میں دو میڈیکل کالج قائم ہوگا ریاستی حکومت کی جانب سے این اوسی مل گئی ہے ملئے گھٹک نے کہا کہ میڈیکل کالج بن جانے سے آسنسول واطراف کے لاکھوں لوگوں کا مفت علاج ہوگا ابھی لوگوں کو درگا پور ودوسری جگہوں پر علاج ومعالجہ کے لئے جانا پڑتا ہے آسنسول درگاپور سے بڑا شہر ہے لیکن آسنسول میں میڈیکل کالج نہیں بنا جب میڈیکل کالج بن جائے گا تو بڑے بڑے ماہر ڈاکٹرس ملیں گے بہتر علاج ہوگا وزیر موصوف نے کہا کہ ممتا بنرجی کہتی ہیں کہ عوام کی خدمات میں ہمیشہ رہو ممتا بنرجی اپنی ریاست کی جنتا کے لئے ہمیشہ فکر مند رہتی ہیں سواستھ ساتھی کارڈ جو میڈیکل کارڈ ہے اسکے زریعے مفت میں علاج ومعالجہ ہورہا ہے لوگ اس سے فیضیاب ہورہے ہیں اپنی تقریر کے بعد وزیر ملئے گھٹک نے اپنے ہاتھوں سے پچاس مرد وخواتین کو چشمہ پیش کیا اس موقعے پر وارڈ صدر تبریز عالم بابو نے کہا کہ وزیر ملئے گھٹک کی قیادت میں ہملوگ عوامی خدمات میں جٹے رہتے ہیں کمبل تقسیم پروگرام ہوا اسکے بعد میڈیکل کیمپ کا انعقاد ہوا اور اج چشمہ مفت تقسیم کی جارہی ہے ممتا بنرجی کی ہدایت پر ترنمول کا ہر فرد ہمہ وقت عوامی خدمات میں سرگرم دیکھائی دیتا ہے ہملوگ عوام کے شانہ بشانہ ہمیشہ رہتے ہیں اس موقع پر دیگر مقررین نے بھی خطاب فرمایا اور ممتا سرکار کی ترقیاتی کاموں کو شمار کرایا اس پروگرام میں چشمہ لینے والوں کے علاوہ بھی کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔

مڈڈے میل میں اینٹیں گرنے کا انکشاف

آسنسول: یکم رفروری، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ کے ایک فری پرائمری اسکول میں بچوں کو مڈڈے میل کھانے کے لیے بنائے جانے والے کمرے کی چاردیواری میں کم معیار کی اینٹوں کے استعمال کے خلاف مقامی دیہاتیوں نے احتجاج کیا اور کام بند کردیا اس سلسلے میں بتایا جاتا ہے کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے جموڑیہ بورو 1 کے تحت وارڈ نمبر دو کے علاقے شیو پور گورائی پاڑا میں واقع مفت پرائمری اسکول میں بچوں کے لیے مڈڈے میل کھانے کے لیے بنایا گیا کمرہ تھا۔ چاردیواری کی تعمیر کا کام جاری تھا جب مقامی دیہاتیوں کو اس کام کا علم ہوا تو وہ جائے وقوعہ پر پہنچے اور معلوم کیا کہ کم معیار کی اینٹیں استعمال کی جارہی ہیں گاؤں والوں نے احتجاج کرتے ہوئے کام بند کردیا گاؤں کے مقامی باشندے اجے منڈل سے جب پوچھا گیا تو انہوں نے بتایا کہ بچوں کی بہتر تعلیم کے لیے گورائی پاڑا، شیو پور میں ایک مفت پرائمری اسکول بنایا گیا ہے۔

سڑک حادثہ میں ایک بچے سمیت تین افراد زخمی

آسنسول: یکم رفروری، (عوامی نیوز سروس): سنکتوڑیا کے رہنے والے 5-6 سال کی عمر کے ایک بچے کو سڑک حادثہ میں اس کی دائیں ٹانگ پر شدید چوٹیں آئیں، جب کہ اس کے ساتھ موجود دو دیگر زخمی ہو گئے سب کو ہسپتال لے جایا گیا۔ اطلاعات کے مطابق حادثہ سہ پہر 15:3 کے قریب پیش آیا بتایا جاتا ہے کہ موڑ نمبر 10 کے قریب تین لوگ چھماستیکا سے اسکوٹر پر واپس آرہے تھے۔ سڑک کی خراب حالت نے گاڑی چلانا مشکل بنا دیا۔ اسی وقت رگھوناتھ پور کی طرف ایک 24 پہیہ گاڑی ان کے بالکل پیچھے چل رہی تھی سڑک کی خراب حالت کے باعث اچانک موڑ نمبر 10 پر اسکوٹر سڑک کے کنارے ایک گڑھے میں جاگرا جس کی وجہ سے اسکوٹر پر سوار تین افراد گر گئے اور اسی دوران ایک 24 ویلر کی زد میں آ گئے اسکوٹر پر سوار دونوں افراد اس کے پہیوں کے درمیان رہ گئے جس کی وجہ سے انہیں معمولی چوٹیں آئیں جبکہ بچے کی ٹانگ گاڑی کے پہیے کی زد میں آگئی۔ لوگوں کی چیخ وپکار سن کر ڈرائیور نے گاڑی روکی اور صورتحال جاننے کے بعد گاڑی کو تھوڑا پیچھے کی طرف بڑھایا جس کی وجہ سے بچے کی ٹانگ باہر نکل گئی اس وقت بچے کی حالت دیکھ کر لوگوں نے اسے فوری طور پر ٹیمپو میں اسپتال پہنچایا جہاں اس کا علاج جاری ہے۔

صفائی ملازمین کی ہڑتال کا شہر کی صفائی پر براہ راست اثر، علاقے میں کوڑے کا ڈھیر

آسنسول: یکم رفروری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے احاطے میں اس وقت افراتفری مچ گئی جب میونسپل کیصفائی ملازمین ہڑتال کردیا انکی ہڑتال سے آسنسول کارپوریشن کے علاقوں میں کوڑے کا ڈھیر لگ گیا ڈرینوں سڑکوں میں گندگیوں کا انبار لگ گیا ملازمین کا کہنا ہے کہ ملازمت کولیکر اس سے ان کے مستقبل کے بارے میں گہرے خدشات پیدا ہو گئے ہیں اور ان کے مالی بحران میں مزید اضافہ ہو رہا ہے احتجاج کے دوران کارپوریشن کے تحت کام کرنے والے صفائی ملازمین نے متحد ہوکر کام مکمل طور پر روک دیا صفائی کرنے والے کارکنوں کی بڑی تعداد کارپوریشن کے دفتر کے احاطے میں جمع ہوئی اور صبح 6 بجے کے قریب احتجاجی دھرنا شروع کر دیا اس اچانک حرکت سے کارپوریشن کی معمول کی سرگرمیاں متاثر ہوئیں اور انتظامی حلقوں میں ہلچل مچ گئی احتجاج کرنے والے صفائی ملازمین کا کہنا ہے کہ طویل عرصے سے ان کے مسائل کو نظر انداز کیا جارہا ہے ملازمین نے الزام لگایا کہ ان کے پراویڈنٹ فنڈ (پی ایف) کی رقم مہینوں سے ان کے کھاتوں میں جمع نہیں ہوئی ہے، جبکہ ان کی تنخواہوں سے باقاعدہ کٹوتی کی جارہی ہے۔ وہ کھل کر اپنے مطالبات پیش کرتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ مہنگائی کے اس دور میں موجودہ تنخواہ ناکافی ہے، اس لیے ماہانہ تنخواہ کم از کم 15 ہزار روپے تک بڑھائی جائے اس کے ساتھ مستقل شناختی کارڈ، ای ایس آئی کے تحت بہتر طبی سہولیات، کام کی جگہ پر حفاظتی سامان اور دیگر بنیادی حقوق کے مطالبات بھی کیے گئےخدشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ صفائی ملازمین کے کام بند کرنے سے شہر کے صفائی کے نظام پر براہ راست اثر پڑے گا اگر یہ تحریک زیادہ دیر تک جاری رہی تو مختلف علاقوں میں کوڑا کرکٹ زیادہ جمع ہونا شروع ہوجائے گا ابھی تو ایکدن کی ہڑتال ہی میں کارپوریشن حلقے کی کئی جگہوں کے کوڑے دان بھر گئے سڑکوں میں گندگیوں کا انبار نظر انے لگا جس سے صحت سے متعلق مسائل پیدا ہو سکتے ہیں بہت سے شہریوں کا کہنا ہے کہ صفائی ملازمین کے مطالبات جائز ہیں اور میونسپل کارپوریشن جلد اس کا حل نکالے۔ حالانکہ ذرائع کا کہنا ہے کہ صورتحال پر نظر رکھی جا رہی ہے سینئر حکام ملازمین کے ساتھ بات چیت کر کے ہڑتال ختم کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ ہفتہ کو آسنسول میں صفائی ملازمین کے احتجاج کا سیدھا اثر شہر کی صفائی پر پڑا۔ نظام کی خرابی تیزی سے ظاہر ہوتی جارہی ہے کئی علاقوں میں، سڑکوں کے کنارے، اسپتالوں کے سامنے اور اسکول کیمپس کے آس پاس کچرے کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں وسیع پیمانے پر پھیلی گندگی سے عوام کو خاصی تکلیف ہورہی ہے اور شہر کی صحت کو خطرہ لاحق ہےصورتحال اس قدر سنگین ہوگئی ہے کہ لوگ میونسپل کارپوریشن کے کام کاج پر سوال اٹھا رہے ہیں صورتحال کو سنگین سمجھا جارہا ہے کیونکہ ثانوی امتحانات 2 فروری سے شروع ہونے والے ہیں۔ مسلمانوں کا ایک بڑا تہوار شب بارات بھی قریب آرہا ہے تہوار سے قبل شہر میں صفائی ستھرائی کی توقع کی جارہی تھی لیکن ہڑتال کی وجہ سے صورتحال اس کے بالکل برعکس دکھائی دے رہی ہے۔

غیر قانونی کوئلے سے لدا ٹریکٹر پکڑا گیا

آسنسول: یکم رفروری، (عوامی نیوز سروس): ای ڈی اور سی بی آئی کی کارروائیوں کے باوجود، کوئلے کے کھیت میں غیر قانونی سرگرمیوں پر قابو پانے میں ناکام دکھائی دیتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق چورنگی کے علاقے میں بڑے پیمانے پر کوئلے کی اسمگلنگ کی اطلاع ملی ہے جہاں قومی شاہراہ 19 پر 24 گھنٹے کھلے عام کوئلے کی اسمگلنگ ہوتی ہے یہاں تک کہ کوئلے کی اسمگلنگ کو روکنے کے لیے سی آئی ایس ایف کے چھاپے بھی اسمگلروں کی بے باکی کے خلاف بے اثر ثابت ہو رہے ہیں یہ بات اس بات سے عیاں ہے کہ علاقے میں غیر قانونی کوئلے سے لدے ٹریکٹروں کو بار بار قبضے میں لینے کے باوجود اسمگلر علاقے میں غیر قانونی کوئلے کی اسمگلنگ اور نقل وحمل کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں تاہم، گزشتہ رات، سی آئی ایس ایف اور ای سی ایل سیکورٹی ڈیپارٹمنٹ کی مشترکہ کارروائی کے دوران، چورنگی بمنہ موڑ کے قریب غیر قانونی کوئلے سے لدے ایک ٹریکٹر کو ضبط کیا گیا۔ ضبط شدہ ٹریکٹر چورنگی پھانڑی کے حوالے کردیا گیا ہےاس معاملے میں گاڑی کے مالک اور ڈرائیور کے خلاف شکایت درج کرائی گئی ہے۔

زیر زمین کوئلے کی کانوں میں حفاظتی معیارات کیلئے خصوصی تربیت

آسنسول: یکم رفروری، (عوامی نیوز سروس): ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ (ECL) نے اپنی زیر زمین کوئلے کی کانوں میں حفاظتی معیارات کو بلند کرنے کے لیے ایک اہم قدم اٹھایا ہے ای سی ایل کے سنگرام-شری پور ایریا میں جی وی ٹی سی بیناٹی میں روف بولٹنگ اور سپورٹ سسٹم پر مرکوز ایک خصوصی تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا سنگرام-شری پور اور کنستوڑیا علاقوں سے 30 سے ?? زیادہ اوور مین، کان کنی کے سردار، اور روف بولٹنگ کریو ممبران نے اس پروگرام میں حصہ لیا ٹریننگ کی قیادت مسٹر لکشمن پال، سیفٹی آفیسر، نمہا کولیری نے کی۔ انہوں نے عملی مہارتیں فراہم کیں اور کارکنوں کی حفاظت کی مشق کی ان کی خود اعتمادی بڑھانے پر زور دیا یہ تربیت اہم موضوعات کا احاطہ کرتی ہے جیسے ہینڈ آن روف بولٹنگ تکنیک، ہنگامی ردعمل، اور ریگولیٹری تعمیل موضوعات پر گہرائی سے گفتگو ہوئی اس اقدام کا بنیادی مقصد بارودی سرنگوں کے اندر خطرات کو کم کرنا اور ڈی جی ایم ایس کے رہنما خطوط کے مطابق حفاظتی نظام کو مضبوط بنانا ہے۔

یاتری ساتھی ایپ: ٹریفک پولس کی بیداری مہم شروع

آسنسول: یکم رفروری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول ساوتھ ٹریفک گارڈ "یاتری ساتھی" ایپ پر ایک خصوصی بیداری مہم چلائی گئی جس کا مقصد ہنگامی صحت کی خدمات کو مزید موثر اور قابل اعتماد بنانا ہے اس مہم کے ایک حصے کے طور پر، ٹریفک پولیس حکام نے ایمبولینس کے مالکان اور ڈرائیوروں سے ملاقات کی تاکہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے استعمال کے فوائد اور فعالیت کے بارے میں تفصیل سے وضاحت کی جاسکے اسے وقت کی ضرورت قرار دیتے ہوئے عہدیداروں نے عوام سے اپیل کی اسے زندگی بچانے والا اقدام قرار دیا گیا۔ میٹنگ کے دوران ٹریفک پولیس نے بتایا کہ 'یاتری ساتھی' ایپ کافی عرصے سے فعال ہے اور اس کے ذریعے روزانہ اوسطاً سو سے زیادہ سواریوں کی بکنگ کی جارہی ہے۔ مغربی بنگال میں اپنی نوعیت کی پہلی پہل ہے، جس میں آسنسول-درگاپور پولیس کمشنریٹ کے علاقے میں ایمبولینس خدمات کو ڈیجیٹل پلیٹ فارم سے منسلک کیا گیا ہے اس کا بنیادی مقصد کسی بھی ایمرجنسی میں مریضوں کو بروقت، محفوظ اور شفاف ایمبولینس سروس فراہم کرنا ہے پولیس حکام کے مطابق اس ایپ کے آغاز کے بعد سے انہیں مریضوں کے اہل خانہ کی جانب سے مسلسل مثبت فیڈ بیک موصول ہورہا ہے۔ پہلے ایمبولینس کی دستیابی، کرایوں اور اوقات کے حوالے سے کنفیوژن تھی لیکن اب ایپ کے ذریعے بکنگ نے ان مسائل کو کافی حد تک کم کردیا ہے۔ مزید برآں، مختلف ہسپتال اور نرسنگ ہومز بھی اس اقدام کو فراخدلی سے مدد فراہم کررہے ہیں جو سروس کے دائرہ کار کو مسلسل بڑھا رہے ہیں۔ آسنسول ضلع اسپتال کے سپروائزر ڈاکٹر نکھل چندر داس نے اس موقع پر کہا کہ 'یاتری ساتھی' ایپ کو گزشتہ ایک سال سے اسپتال میں کامیابی کے ساتھ استعمال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس ڈیجیٹل سروس کے ذریعے مریضوں کو بروقت ایمبولینس ملنے میں سہولت ہوئی ہے اور لواحقین کی پریشانیاں بھی کافی حد تک کم ہوئی ہیں۔

درگاپور سب ڈویژنل اسپتال میں جدید ترین لیپرواسکوپی سرجری کی سہولت

آسنسول: یکم رفروری، (عوامی نیوز سروس): درگاپور سب ڈویژنل ہسپتال نے ایک جدید ترین لیپروسکوپی سرجری یونٹ کا افتتاح کر کے صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کے میدان میں ایک اور اہم قدم اٹھایا اس نئی سہولت کے آغاز سے علاقے کے مریضوں کو اب پیچیدہ سرجریوں کے لیے بڑے نجی اسپتالوں یا دور دراز کے شہروں کا سفر نہیں کرنا پڑے گا اس اقدام کو سرکاری صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو مضبوط بنانے کی جانب ایک بڑی کامیابی قرار دیا جارہا ہے ہسپتال کے احاطے میں منعقدہ ایک افتتاحی تقریب کے دوران، ریاستی وزیر پردیپ مجمدار، آسنسول-درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ADDA) کے چیئرمین اور مریضوں کی بہبود کمیٹی کے چیئرمین، کوی دت، اور اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر دھیمان منڈل موجود تھے۔ جنہوں نے یونٹ کا مشترکہ افتتاح کیا اس موقع پر محکمہ صحت کے افسران، ڈاکٹرس، نرسنگ اسٹاف اور روٹری کلب آف درگاپور (سنٹرل) کے نمائندے بھی موجود تھے روٹری کلب کے تعاون سے نصب کی گئی یہ جدید مشین ہسپتال کے لیے ایک بڑا تحفہ ہے وزیر پردیپ مجمدار نے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ لیپروسکوپی جیسی جدید ٹیکنالوجی متعارف کرانے سے کم درد، کم خون بہنے اور تیزی سے صحت یاب ہونے والے مریضوں کو فائدہ ہوگا اس سے صحت کی خدمات پر لوگوں کا اعتماد مزید مضبوط ہوگا۔

سیتارام پور ریلوے اسٹیشن پر ٹرین اسٹاپج کے اعلان کے بعد اختیار فاؤنڈیشن کی میٹنگ

آسنسول: یکم رفروری، (عوامی نیوز سروس): ریلوے بورڈ کے اس اعلان کے بعد کہ کاٹھ گودام باغ ایکسپریس آسنسول ڈویژن کے تحت سیتارام پور ریلوے اسٹیشن پر رکے گی اختیار فاؤنڈیشن نے سیتارام پور اسٹیشن کے مین گیٹ کے قریب ایک پروگرام کا انعقاد کیا کلٹی ودھان سبھا کے بی جے پی ایم ایل اے ڈاکٹر اجے پودار مہمان خصوصی تھے۔ ان کے ساتھ نجومی سداشیو ترویدی، ایڈوکیٹ ونود سنگھ سولنکی، بی جے پی لیڈر روویکانند بھٹاچاریہ، چیمبر آف کامرس کے سکریٹری کربندر سنگھ، سنیل بھرا اور ریلوے کے کمرشل ڈپارٹمنٹ کے افسران بھی تھے مسٹر پودار نے کہا کہ مستقبل میں سیتارام پور اسٹیشن پر مزید ٹرینیں رکیں گی ریلوے انتظامیہ اسمبلی انتخابات سے قبل تقریباً تین مزید ٹرینوں کو روکنے کا اعلان کرے گی۔ ٹاٹا دانا پور بکسر ایکسپریس کا اعلان جلد کیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ریلوے کے تعاون سے پرانا سیتارام پور اور سبھاش پاڈا کے راستے پر اسٹریٹ لائٹس لگائی گئی ہیں سڑک کا کام جلد مکمل کر لیا جائے گا جس سے ریلوے ٹریک عبور کرنے والے لوگوں اور اسکول کے بچوں کی آمدورفت میں آسانی ہو گی جلد ہی تین سے چار ٹرینیں بھی شامل کی جائیں گی۔ سیتارام پور کو جلد ہی ٹرین کا اسٹاپ ملے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریلوے بوراچک پر ایک اوور ہیڈ پل تعمیر کرے گا، جو مشرقی ریلوے کے لیے ایک اہم مقام ہے مستقبل میں سیتارام پور کو روزگار کے بے شمار مواقع بھی ملیں گے۔ اسٹیج کی نظامت فاؤنڈیشن کے چیئرمین سنتوش برمانے کی انہوں نے کہا کہ اوحیکار فاؤنڈیشن نے سیتارام پور میں مختلف ٹرینوں کو روکنے کے لیے احتجاج کا اہتمام کیا تھا انہوں نے کلٹی کے ایم ایل اے مسٹر پودوار کا بھی شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ایم ایل اے پودار کی بامعنی کوششوں کی وجہ سے آج ایک ٹرین، کاٹھ گودام باغ ایکسپریس کو اسٹاپج ملا۔ مذکورہ ٹرین کا ڈاون سائیڈ پر اسٹاپج ہے لیکن اوپر کی جانب اسٹاپج نہیں تھا۔ یہ تقریباً 30:1 بجے سیتارام پور پہنچے گی اس موقع پر کاجل داس، جھنٹو سین، بادل پال سمیت مقامی لوگ موجود تھے۔

نارتھ بلاک 2 ترنمول اقلیتی سیل کے رہنماؤں کے اعزاز میں استقبالیہ

آسنسول: یکم رفروری، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال اسمبلی الیکشن عنقریب ہے کہا جارہا ہے کہ بس دو تین مہینے میں ہی مغربی بنگال ریاستی اسمبلی کے انتخابات ہونگے جسکی تیاریوں میں جہاں انتظامیہ زوروں پر مصروف نظر ارہی ہے وہیں سیاسی جماعتیں بھی الیکشن کی تیاریوں میں جوش وخروش سے سرگرم ہوگئی ہیں سیاسی پارہ چڑھا ہوا ہے جسمیں ترنمول کانگریس بھی اپنی ترنمول تنظیم کو مزید مستحکم کرنے میں اور لیڈران وکارکنان کو متحرک کرنے میں جٹ گئی ہیں متعدد پروگرامس ہورہے ہیں ترنمول تنظیم کے ضلع بلاک کمیٹیوں کی تشکیل کر کے عہدوں اور ذمے داریوں کو منقسم کر رہی ہیں جس سے ایک نئے جذبے کے ساتھ نئے پرانے لیڈران، عہدیداران و کارکنان اپنی ترنمول کانگریس کی چوتھی بار اقتدار کو برقرار رکھنے کے لئے پرعزم نظر ارہے ہیں کہ اس بار بھی شاندار جیت وفتح درج ہو ہر طرف ائے دن سیاسی پروگراموں کا انعقاد زوروں پر ہے آسنسول کربلا میدان کے پاس آسنسول نارتھ بلاک 2 ترنمول اقلیتی سیل کے رہنماوں عہدیداروں ذمہ داروں کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب نہایت ہی تزک واحتشام کے ساتھ منعقد ہوا اس تقریب میں ترنمول اقلیتی سیل کے مرد خواتین رہنماوں کو شانہ زیب گلدستہ پیش کر کے استقبالیہ دیا گیا اس موقعے پر پچھم ضلع ترنمول اقلیتی سیل کے صدر محفوظ الحسن مونو بھائی، آسنسول نارتھ بلاک ون کے ترنمول اقلیتی سیل بلاک صدر ربیع الاسلام، آسنسول نارتھ بلاک 2 ترنمول اقلیتی سیل کے نائب صدر شہادت حسین جوہری، جھنو، شاعر وقیع منظر، آسنسول وارڈ 28 کے ترنمول صدر تبریز عالم بابو، ارباز ہاشم ضلع یوتھ ترنمول نائب صدر، اوٹو اسٹینڈ کے ثاقب، ماسٹر صغیر عالم قادری ودیگر شخصیات موجود تھی اس تقریب کے روح رواں آسنسول نارتھ ترنمول بلاک 2 اقلیتی سیل کے بلاک صدر محمد افتخار نیر نے پروگرام کے سلسلے سے بتایا کہ ترنمول کانگریس کی تمام شاخوں کی تشکیل ہوگئی ہے تمام ممبران عہدیداران اور ذمہ داران کی پزیرائی حوصلہ افزائی کے لئے ایک استقبالیہ تقریب منعقد کی گئی جہاں ایک جگہ بیٹھ کر ایکدوسرے سے اخلاق ومحبت کے ساتھ متعارف ہوئے اتحادی جذبہ پیدا ہوا ہم سب لوگ ممتا بنرجی کے سپاہی ہیں وزیر قانون ملئے گھٹک کی قیادت میں اور ممتا بنرجی کی ہدایت پر ہمہ وقت خدمات انجام دینے میں پیش پیش رہتے ہیں عوامی خدمات ہی ہملوگوں کا نصب العین ہے۔

☆☆

رونالڈو کا جادو برقرار: 961 واں گول داغ دیا
ال نصر کی فتح نے خطاب کی جنگ تیز کر دی

ریاض، یکم فروری (یو این آئی) فٹ بال کی دنیا کے بے تاج بادشاہ کرسٹیانو رونالڈو نے اپنی گول اسکورنگ مشین کی رفتار برقرار رکھتے ہوئے کیریئر کا 961 واں گول مکمل کر لیا۔ ال نصر نے 'خلود' کے خلاف 0-3 کی یکطرفہ فتح حاصل کر کے سعودی پرو لیگ کے خطاب کی دوڑ کو ایک بار پھر دلچسپ بنا دیا ہے۔ ال نصر نے حریف ٹیم خلود کو ان کے ہوم گراؤنڈ پر آؤٹ کلاس کر دیا۔ میچ کے دوران رونالڈو، سیما کن اور کومین نے گول اسکور کیے۔ جواؤ فیلکس نے ایک بار پھر اپنی مہارت کا ثبوت دیتے ہوئے دو گول اسسٹ کیے اور بہترین کھلاڑی قرار پائے ۔ لیگ کی ٹاپ پوزیشن پر موجود 'الہلال ' کی جانب سے قادسیہ کے خلاف پوائنٹس ضائع کرنے کے بعد اب ال نصر اور الہلال کے درمیان صرف 3 پوائنٹس کا فرق رہ گیا ہے، جس سے لیگ سنسنی خیز مرحلے میں داخل ہو گئی ہے۔ 39 سالہ پرتگالی سپر اسٹار اب فٹ بال کی تاریخ کے اس مقام پر کھڑے ہیں جہاں پہلے کوئی نہیں پہنچ سکا۔ رونالڈو اب اپنی زندگی کے سب سے بڑے سنگ میل یعنی 1000 کیریئر گولز سے محض 39 گول کی دوری پر ہیں۔ دو دہائیاں قبل شروع ہونے والا یہ سفر اب ایک ایسے ریکارڈ کی جانب بڑھ رہا ہے جو کبھی ناممکن دکھائی دیتا تھا۔ رونالڈو نہ صرف عالمی ریکارڈز توڑ رہے ہیں بلکہ وہ ال نصر کے کلب ریکارڈز میں بھی اپنا نام سنہرے حروف میں لکھوانے کے قریب ہیں۔ سعودی پرو لیگ میں ال نصر کی جانب سے وہ اب تک 91 گول کر چکے ہیں۔ ال نصر کے لیے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی (سعودی پرو لیگ)۔

کھلاڑی کا نام, گولز کی تعداد
محمد السہلاوی 103, گول
کرسٹیانو رونالڈو 91, گول
عبدالرزاق حمداللہ 77, گول

ویسٹ انڈیز نے جنوبی افریقہ کو شکست دے کر لاج رکھ لی

جوہانسبرگ ،یکم فروری (یو این آئی) ویسٹ انڈیز نے جنوبی افریقہ کے خلاف تیسرے اور آخری ٹی ٹوئنٹی میچ میں 7 رنز سے سنسنی خیز فتح حاصل کر کے سیریز میں اپنی ساکھ بچالی۔ آسمانی بجلی اور بارش کے باعث بار بار متاثر ہونے والے اس میچ میں ویسٹ انڈین اسپنر گڈاکیش موتی کی تباہ کن بولنگ اور بیٹرز کی جارحانہ بیٹنگ نے اہم کردار ادا کیا۔

جوہانسبرگ میں آسمانی بجلی چمکنے کے باعث میچ دو بار تعطل کا شکار ہوا، جس کے بعد اسے 10 اوورز فی اننگز تک محدود کر دیا گیا۔ ویسٹ انڈیز نے مقررہ اوورز میں 3 وکٹوں پر 114 رنز بنائے ۔ تاہم، ڈی ایل ایس (DLS) میتھڈ کے تحت جنوبی افریقہ کو 10 اوورز میں 125 رنز کا ہدف دیا گیا۔

اوپنر جانسن چارلس کے صفر پر آؤٹ ہونے کے بعد شائی ہوپ اور شمرون ہٹمائر نے جنوبی افریقی بولرز پر دھاوا بول دیا۔

شائی ہوپ نے 25 گیندوں پر 48 رنز کی برق رفتار اننگز کھیلی۔ شمرون ہٹمائر نے 22 گیندوں پر 48 رنز بنا کر ناقابل شکست رہے۔ دونوں بلے بازوں نے کیشو مہاراج اور لنگی اینگیڈی کے خلاف چھکوں کی برسات کر دی، جس کی بدولت ویسٹ انڈیز ایک مشکل ہدف دینے میں کامیاب رہا۔

ہدف کے تعاقب میں کوئنٹن ڈی کوک نے جارحانہ آغاز کیا اور جیسن ہولڈر کے پہلے ہی اوور میں 19 رنز بٹور لیے۔ لیکن اس موقع پر اسپنر گڈاکیش موتی نے میچ کا پانسہ پلٹ دیا۔ موتی نے ڈی کوک، ریان ریکلٹن اور ڈیوالڈ بریوس جیسے خطرناک کھلاڑیوں کو آؤٹ کر کے پروٹیز کی بیٹنگ لائن کی کمر توڑ دی۔

میچ کے آخری لمحات میں جیسن سمتھ نے 10 گیندوں پر 26 رنز بنا کر امیدیں جگا دیں، لیکن شمر جوزف نے ایک بہترین یارکر پر انہیں بولڈ کر دیا۔ آخری دو گیندوں پر 9 رنز درکار تھے کہ ایک عجیب واقعہ پیش آیا؛ شاٹ کھیلتے وقت کاربن بوش کا بلا ٹوٹ گیا، جس کی وجہ سے وہ رن لینے میں بھی ناکام رہے ۔ شمر جوزف نے آخری گیند پر اپنا اعصاب برقرار رکھا اور اپنی ٹیم کو فتح دلا دی۔

☆

تاریخی فتح: پاکستانی اسپنرز کا آسٹریلیا کے خلاف نیا عالمی ریکارڈ

لاہور، یکم فروری (یو این آئی)لاہور میں کھیلے گئے دوسرے ٹی ٹوئنٹی میچ میں پاکستان نے آسٹریلیا کو 90 رنز سے عبرتناک شکست دے کر نہ صرف سیریز اپنے نام کی، بلکہ 20 سالہ ٹی ٹوئنٹی تاریخ کا ایک ایسا باب رقم کر دیا جو پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا۔

پاکستان کی 20 سالہ ٹی ٹوئنٹی تاریخ میں پہلی بار ایک میچ کی تمام 10 وکٹیں صرف اسپنرز نے حاصل کیں۔ لاہور میں کھیلے گئے تین میچوں کی سیریز کے دوسرے ٹی ٹوئنٹی میں پاکستان نے آسٹریلیا کو 90 رنز سے شکست دے کر سیریز میں 0-2 کی ناقابل شکست برتری حاصل کر لی۔ پاکستانی ٹیم نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 5 وکٹوں کے نقصان پر 198 رنز اسکور کیے۔

199 رنز کے ہدف کے تعاقب میں آسٹریلوی ٹیم پاکستانی اسپنرز کے سامنے بے بس نظر آئی اور صرف 16 اوورز میں 108 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ اس میچ میں پاکستان کے تمام 10 شکار اسپن بالرز کے نام رہے۔

ابرار احمد اور شاداب خان نے شاندار بالنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 3، 3 وکٹیں حاصل کیں، جبکہ عثمان طارق نے 2 کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔ صائم ایوب اور محمد نواز نے ایک، ایک وکٹ حاصل کی۔

یہ ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کی تاریخ میں مجموعی طور پر دسویں مرتبہ ہوا ہے کہ کسی ایک اننگز کی تمام وکٹیں اسپنرز نے حاصل کی ہوں، جبکہ فل ممبر ممالک کے درمیان یہ صرف دوسرا واقعہ ہے ۔ اس سے قبل یہ اعزاز صرف ہندوستان کو حاصل تھا، جس نے 2022 میں فلوریڈا میں ویسٹ انڈیز کے خلاف میچ میں تمام 10 وکٹیں اسپنرز کے ذریعے حاصل کی تھیں۔

دبئی میراتھن 2026: ایتھوپیا کے نبرت ملاک اور آنچنالو ڈیسی نے میدان مار لیا

دبئی ۔یکم فروری (یو این آئی) دبئی میراتھن کے 25ویں سالانہ ایڈیشن میں ایک بار پھر ایتھوپیا کے ایتھلیٹس کا راج رہا۔ مردوں کے زمرے میں نبرت ملاک اور خواتین کے زمرے میں آنچنالو ڈیسی نے پہلی پوزیشن حاصل کر کے اپنی برتری ثابت کر دی۔ یہ مسلسل چوتھا سال ہے کہ میراتھن کے دونوں خطاب ایتھوپیا کے نام رہے۔ نبرت ملاک نے غیر معمولی رفتار کا مظاہرہ کرتے ہوئے محض 2:04:00 کے وقت میں ریس مکمل کی ۔انہوں نے گزشتہ سال کے فاتح کے مقابلے میں 50 سیکنڈز کی بہتری دکھائی۔ یاسین حاجی (ایتھوپیا) نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ تیسری پوزیشن پر روانڈا کے جان ہاکیزیمانا رہے۔ واضح رہے کہ جان ٹاپ 10 میں جگہ بنانے والے واحد غیر ایتھوپیا کے کھلاڑی رہے ۔خواتین کے زمرے میں 23 سالہ آنچنالو ڈیسی نے مقررہ فاصلہ 2:18:31 میں طے کر کے پہلی پوزیشن حاصل کی ۔انہوں نے اپنے پچھلے بہترین ذاتی ریکارڈ میں تقریباً 4 منٹ کی نمایاں بہتری کی۔ دوسری پوزیشن: مولیے ڈیکیبو (فاتح سے محض 12 سیکنڈ پیچھے رہیں)۔ تیسری پوزیشن فانتو ورگو نے حاصل کی ۔دبئی پولیس اکیڈمی کے پریڈ گراؤنڈ پر ہونے والا یہ مقابلہ انتہائی سنسنی خیز رہا۔ ہزاروں شائقین کی موجودگی میں ایتھلیٹس نے بھرپور جوش و خروش کے ساتھ فنش لائن عبور کی۔ 25ویں سالگرہ کے اس خصوصی ایڈیشن نے ایک بار پھر دبئی کو عالمی کھیلوں کے نقشے پر نمایاں کر دیا ہے ۔رواں سال کی خاصیت: ٹاپ 20 پوزیشنز (مرد و خواتین) میں سے 19 پوزیشنز پر ایتھوپیا کا قبضہ رہا۔

لامین یمال کا جادو چل گیا، بارسلونا کی ایلچے کے خلاف 1-3 سے فتح

ایلچے ،یکم فروری (یو این آئی) اسپینش لا لیگا کے سنسنی خیز مقابلے میں بارسلونا نے ایلچے کو ان کے ہوم گراؤنڈ پر 1-3 سے شکست دے کر پوائنٹس ٹیبل پر اپنی پوزیشن مزید مستحکم کر لی ہے۔ اس جیت کے ساتھ ہی بارسلونا کے 22 میچوں میں 55 پوائنٹس ہو گئے ہیں اور وہ ریال میڈرڈ سے چار پوائنٹس آگے نکل گئی ہے۔ میچ کے آغاز ہی سے بارسلونا نے جارحانہ انداز اپنایا۔ صرف 6 منٹ کے کھیل میں لامین یمال نے دانی اولمو کے بہترین پاس پر گول کیپر کو چکمہ دیتے ہوئے گیند جال میں پہنچا دی۔ یہ اس سیزن میں 18 سالہ یمال کا تمام مقابلوں میں 13 واں گول تھا۔ ایلچے نے ہارنہ مانی اور ریال میڈرڈ کے سابق فارورڈ الوارو روڈریگز کے گول کے ذریعے اسکور 1-1 سے برابر کر دیا۔ بارسلونا کے بیٹرز نے اس دوران کئی آسان مواقع ضائع کیے اور دو بار گیند گول پوسٹ سے ٹکرا کر واپس آئی۔ تاہم، 40ویں منٹ میں فرینکی ڈی یونگ کے پاس پر فیران ٹوریس نے گیند کو گول کی چھت میں پیوست کر کے بارسلونا کو دوبارہ برتری دلا دی۔ دوسرے ہاف میں متبادل کھلاڑی کے طور پر آنے والے مارکس ریشفورڈ نے پہلے تو ایک آسان موقع ضائع کیا، لیکن 72ویں منٹ میں لامین یمال کے لو-کراس کا بھرپور فائدہ اٹھایا اور قریب سے گول کر کے اپنی ٹیم کی جیت یقینی بنا دی۔

نائٹ کلب واقعہ: ہیری بروک کا اعتراف، ساتھی کھلاڑیوں کو بچانے کے لیے حقیقت چھپائی

ویلنگٹن ،یکم فروری (یو این آئی) انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے کپتان ہیری بروک نے نائٹ کلب تنازع سے متعلق اہم انکشاف کرتے ہوئے تسلیم کیا ہے کہ انہوں نے اپنے ساتھی کھلاڑیوں کو بچانے کے لیے واقعے کی مکمل حقیقت سامنے نہیں لائی تھی۔

تفصیلات کے مطابق ایشز سیریز سے قبل نیوزی لینڈ کے دورے کے دوران ویلنگٹن میں شیڈول ون ڈے میچ سے ایک رات قبل ہیری بروک نے ٹیم کے ہمراہ کھانے کے بعد شراب نوشی کی۔ بعد ازاں وہ ایک نائٹ کلب میں داخل ہونے کی کوشش کے دوران باؤنسر سے الجھ پڑے، جس پر انہیں مکا بھی مارا گیا۔ اس واقعے کے بعد انگلش کرکٹ بورڈ نے سخت کارروائی کرتے ہوئے ہیری بروک کو باضابطہ وارننگ جاری کی اور ان پر 30 ہزار پاؤنڈ جرمانہ بھی عائد کیا تھا۔ ایک حالیہ انٹرویو میں ہیری بروک نے اعتراف کیا کہ اس رات وہ اکیلے نہیں تھے بلکہ چند دیگر کھلاڑی بھی ان کے ساتھ موجود تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ میں ویلنگٹن میں پیش آنے والے واقعے کی مکمل ذمہ داری قبول کرتا ہوں، تاہم میں نے ساتھی کھلاڑیوں کو بچانے کے لیے ابتدا میں ان کے نام ظاہر نہیں کیے۔ انگلش کپتان نے مزید کہا کہ میں ایک بار پھر اس واقعے پر معذرت خواہ ہوں اور یہ تسلیم کرتا ہوں کہ بطور وائٹ بال کپتان مجھے میدان سے باہر اپنی ذمہ داریوں کو بہتر طور پر سمجھنے اور سیکھنے کی ضرورت ہے۔

نوجوانوں کی بہترین کارکردگی: ورلڈ کپ کے لیے مثبت اشارے: سوریہ کمار

تھروواننت پورم، یکم فروری (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ سے قبل نیوزی لینڈ کو پانچ میچوں کی سیریز میں 1-4 سے دھول چٹا کر اپنی تیاریوں کا لوہا منوا لیا ہے ۔ سیریز میں عبرتناک شکست کے بعد کیوی ٹیم کے پاس ہندوستانی بالادستی کا کوئی جواب نہ تھا، جبکہ میزبان ٹیم اب بھرپور فارم اور بلند حوصلوں کے ساتھ میگا ایونٹ میں قدم رکھے گی۔ پہلی بار کسی آئی سی سی ایونٹ میں ہندوستان کی قیادت کرنے والے سوریہ کمار یادو نے سیریز کے بہترین کھلاڑی (پلیئر آف دی سیریز) کا اعزاز حاصل کرنے کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا "بطور کپتان رنز بنانا ہمیشہ خوش آئند ہوتا ہے کیونکہ آپ اپنی کارکردگی سے ٹیم کے لیے مثال قائم کرنا چاہتے ہیں۔ ہم اس فتح سے بہت خوش ہیں، لیکن ہمارا فلسفہ یہ ہے کہ جیت کے باوجود ہم اپنی غلطیوں سے سیکھیں اور اگلے چیلنج کے لیے مزید بہتری لائیں۔

اس سیریز کی سب سے بڑی خاصیت ہندوستان کا ٹاپ آرڈر رہا، جہاں ایشان کشن اور ابھشیک شرما نے حریف بولرز کے چھکے چھڑا دیے۔ ایشان کشن نے محض 43 گیندوں پر 103 رنز کی دھواں دھار اننگز کھیل کر سب کو حیران کر دیا۔ سوریہ کمار نے ایشان کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ہم چاہتے تھے وہ اپنی فطری جارحیت کو برقرار رکھیں، ان کی اس بیٹنگ نے مڈل آرڈر کا کام آسان کر دیا ہے۔

ہندوستان اور سری لنکا کی مشترکہ میزبانی میں ہونے والا ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 7 فروری سے شروع ہو رہا ہے۔ ہندوستانی کپتان کے مطابق یہ پانچ میچز ورلڈ کپ کی مہم شروع کرنے سے قبل بہترین ریہرسل ثابت ہوئے ہیں۔

پرو ریسلنگ لیگ: دہلی دنگل واریئرز فائنل میں پہنچ گئی، ہریانہ تھنڈرز سے ٹکرائے گی

نوئیڈا ،یکم فروری (یو این آئی)نوئیڈا انڈور اسٹیڈیم میں کھیلے گئے ایک انتہائی اعصاب شکن سیمی فائنل میں دہلی دنگل واریئرز نے مہاراشٹرا کیسری کو 4-5 سے شکست دے کر پرو ریسلنگ لیگ 2026 کے فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ اب خطابی مقابلے میں دہلی کا سامنا ہریانہ تھنڈرز سے ہوگا۔ دہلی کی جانب سے انجلی (62 کلوگرام) نے شاندار آغاز کیا اور دودووا بلیانا کو 4-12 سے ہرا کر اپنی ٹیم کو سبقت دلائی۔ تاہم، مہاراشٹرا کی منیشا بھنوال نے کارلا گوڈینیز کو 0-15 کے ٹیکنیکل اسکور سے ہرا کر حساب برابر کر دیا۔

ہیوی ویٹ مقابلے میں مہاراشٹرا کے کپتان رابرٹ باران نے اپنی ناقابل شکست مہم جاری رکھی اور رونق کو 1-11 سے شکست دی۔ اس کے بعد 53 کلوگرام خواتین کے زمرے میں نیشو بھنوال کی جیت نے مہاراشٹرا کو 1-3 کی مضبوط پوزیشن پر پہنچا دیا۔

مشکل وقت میں 57 کلوگرام مردوں کے مقابلے میں دہلی کے شبھم کوشک مسیحا بن کر ابھرے۔ گھٹنے کی تکلیف کے باوجود انہوں نے آخری لمحات میں 4 پوائنٹس کے ایکسپوزر اور ٹیک ڈاؤن کے ذریعے 10-11 سے ڈرامائی فتح حاصل کی اور دہلی کی امیدیں زندہ کر دیں۔ یورپی چیمپئن انستاسیا الپییوا نے 76 کلوگرام میں جیت کر اسکور 3-3 سے برابر کر دیا۔ اس کے بعد وفائی پور ہادی نے 86 کلوگرام میں جیت کر دہلی کو برتری دلائی۔ میچ کا سب سے اہم لمحہ 74 کلوگرام کے مقابلے میں آیا جہاں توران بائراموف اور لیش کے درمیان مقابلہ 5-5 سے برابر رہا، لیکن بہتر تکنیکی معیار کی بنیاد پر بائراموف کو فاتح قرار دیا گیا، جس نے دہلی کی فائنل میں نشست پکی کر دی۔ پلیئر آف (دہلی) کے شبھم کوشک 57 کلوگرام مردوں کے زمرے میں شاندار واپسی پر پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ جبکہ منیشا بھنوال (مہاراشٹرا) کو 57 کلوگرام خواتین کے زمرے میں یکطرفہ غلبہ دکھانے پر فائٹر آف دی میچ کے اعزاز سے نوازا گیا۔

بیڈمنٹن کی نئی ملکہ: دیویکا سہاگ نے تھائی لینڈ ماسٹرز جیت کر تاریخ رقم کر دی

بنکاک، یکم فروری (یو این آئی) ہندوستان کی 20 سالہ بیڈمنٹن سنسنی دیویکا سہاگ نے دنیا کو اپنی صلاحیتوں کا معترف کر لیا۔ تھائی لینڈ ماسٹرز 2026 کے فائنل میں ملائیشیا کی معروف کھلاڑی گوہ جن وئی کو شکست دے کر انہوں نے اپنا پہلا بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور سپر 300 خطاب اپنے نام کر لیا ہے۔ دیویکا کا اس ٹورنامنٹ میں سفر کسی خواب سے کم نہ تھا۔ پورے ٹورنامنٹ کے دوران انہوں نے ایک بھی گیم نہیں ہارا۔ ان کی اس یادگار مہم کا سب سے بڑا لمحہ کوارٹر فائنل میں آیا جہاں انہوں نے ٹاپ سیڈ کھلاڑی سپانیڈا کاتھونگ کو ہرا کر سب کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا۔ فائنل میں دیویکا کا مقابلہ یوتھ اولمپک گولڈ میڈلسٹ اور دو بار کی جونیئر ورلڈ چیمپئن گوہ جن وئی سے تھا۔ پہلے گیم میں دیویکا نے حریف کھلاڑی کو سنبھلنے کا موقع نہ دیا اور 8-21 سے شاندار کامیابی حاصل کی۔ دوسرے گیم میں جب دیویکا 3-6 سے برتری حاصل کر چکی تھیں، گوہ انجری کے باعث میچ سے دستبردار ہو گئیں، یوں دیویکا نے ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ اس فتح کے ساتھ ہی دیویکا سہاگ نے ایک ایسا سنگ میل عبور کیا ہے جو ان سے قبل صرف دو ہندوستانی خواتین نے حاصل کیا تھا۔ وہ سپر 300 ویمنز سنگلز خطاب جیتنے والی تیسری ہندوستانی خاتون بن گئی ہیں۔ اب ان کا نام بیڈمنٹن کی لیجنڈز پی وی سندھو اور سائنہ نہوال کی فہرست میں شامل ہو گیا ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 2nd February 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۲/فروری ۲۰۲۶ء

ٹینس کی دنیا میں الکاراز کا راج: جوکووچ کو شکست دے کر آسٹریلین اوپن اپنے نام کرلیا

ملبورن، یکم فروری (یواین آئی) اسپین کے عالمی نمبر ایک ٹینس اسٹار کارلوس الکاراز نے ملبورن کے راڈ لیور ایرینا میں تاریخ رقم کر دی۔ اتوار کو کھیلے گئے سنسنی خیز فائنل میں الکاراز نے دفاعی چیمپئن نوواک جوکووچ کو چار سیٹس کے مقابلے میں 6-2، 2-6، 3-6، 5-7 سے شکست دے کر پہلی بار آسٹریلین اوپن کا خطاب جیت لیا۔ محض 22 سال کی عمر میں یہ کارنامہ انجام دے کر وہ 'کیریئر گرینڈ سلیم' مکمل کرنے والے دنیا کے کم عمر ترین کھلاڑی بن گئے ہیں۔ الکاراز اب ٹینس کی تاریخ کے ان چھ عظیم کھلاڑیوں کے کلب میں شامل ہو گئے ہیں جنہوں نے چاروں بڑے گرینڈ سلیم (آسٹریلین اوپن، فرنچ اوپن، ومبلڈن اور یو ایس اوپن) کم از کم ایک بار جیتے ہیں۔ وہ اب راڈ لیور، آندرے اگاسی، راجر فیڈرر، رافیل نڈال اور نوواک جوکووچ جیسے نامور ستاروں کے ہم پلہ آ گئے ہیں۔ 38 سالہ جوکووچ نے میچ کا آغاز روایتی جارحیت سے کیا اور پہلا سیٹ 2-6 سے با آسانی جیت لیا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ تجربہ کار جوکووچ اپنا 25 واں گرینڈ سلیم ریکارڈ بنانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ دوسرے سیٹ سے الکاراز نے اپنی تھکاوٹ کو پیچھے چھوڑا اور بیس لائن سے جوکووچ کے دفاع کو پاش پاش کرنا شروع کیا۔ انہوں نے دوسرا اور تیسرا سیٹ جیت کر میچ پر گرفت مضبوط کر لی۔ چوتھے سیٹ میں جوکووچ نے بھرپور مزاحمت کی اور چھ بریک پوائنٹس بچائے، لیکن 12 ویں گیم میں الکاراز نے فیصلہ کن بریک لے کر تین گھنٹے اور دو منٹ میں فتح اپنے نام کرلی۔

☆

انڈر-19 ورلڈکپ: انڈیا سیمی فائنل میں پاکستان کو 58 رنوں سے شکست فاش

بلوایو، یکم فروری (یواین آئی): انڈیا نے انڈر-19 ورلڈ کپ میں پاکستان کو 58 رن سے شکست دیدی اور سیمی فائنل میں داخلہ لے لیا۔ آئی سی سی انڈر 19- ورلڈکپ کے 36 ویں میچ میں ہندوستان نے ویدانت ترویدی کی ذمہ دارانہ بیٹنگ اور نچلے نمبروں کے بلے بازوں کی مزاحمت کی بدولت پاکستان کو جیت کے لیے 253 رنز کا ہدف دیا ہے۔ سیمی فائنل کی دوڑ میں شامل پاکستان کے لیے یہ صرف جیت کا سوال نہیں بلکہ بقا کی جنگ ہے، کیونکہ اسے ہندوستان سے بہتر رن ریٹ حاصل کرنے کے لیے یہ ہدف محض 33.3 اوورز میں حاصل کرنا ہوگا۔ پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا، جو ابتدا میں درست ثابت ہوا۔ ایرن جارج اور ویبھو سوریہ ونشی نے 47 رنز کا آغاز فراہم کیا، لیکن محمد صیام نے ایک ہی اوور میں سوریہ ونشی (30) اور کپتان آیوش مہاترے (0) کو آؤٹ کر کے ہندوستانی خیمے میں کھلبلی مچا دی۔ اگلے ہی اوور میں ایرن جارج بھی پویلین لوٹ گئے، جس سے اسکور 47 رنز پر 3 وکٹ ہوگیا۔ مشکل وقت میں ویدانت ترویدی نے پر اعتماد بیٹنگ کا مظاہرہ کیا اور 98 گیندوں پر 68 رنز کی قیمتی اننگز کھیلی۔ انہوں نے ویہان ملہوترا (21) کے ساتھ مل کر چوتھی وکٹ کے لیے 62 رنز جوڑے اور ٹیم کو سنبھالا۔ آخری لمحات میں کنشک چوہان (35) اور کھلن پٹیل (21) کے درمیان 50 رنز کی برق رفتار شراکت نے ہندوستان کو 250 کا ہندسہ عبور کرنے میں مدد دی۔ ہندوستان کی پوری ٹیم آخری اوور میں 252 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ پاکستان کی جانب سے عبدالسبحان سب سے کامیاب بولر رہے جنہوں نے 3 وکٹیں حاصل کیں، جبکہ محمد صیام نے 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ علی رضا، احمد حسین، علی حسن بلوچ اور مومن قمر نے ایک ایک شکار کیا۔ سیمی فائنل میں پہنچنے کے لیے پاکستان کو ہر حال میں 33.3 اوورز کے اندر 253 رنز بنانے ہوں گے۔ ہندوستان کا موجودہ نیٹ رن ریٹ 3.337 ہے جو کہ بہت مضبوط ہے۔ اگر پاکستان 33.3 اوورز کے بعد ہدف حاصل کرتا ہے یا میچ ہار جاتا ہے، تو ہندوستان شکست کے باوجود اپنے بہتر رن ریٹ کی بنیاد پر سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کر جائے گا۔

آئرلینڈ کی خواتین ٹیم کا بڑا معرکہ: ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے لیے کوالیفائی کرلیا

کیرتی پور، نیپال، یکم فروری (یواین آئی) آئرلینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تھائی لینڈ کو 62 رنز سے شکست دے دی اور آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے لیے اپنا ٹکٹ پکا کرلیا۔ آئرلینڈ اس میگا ایونٹ کے لیے کوالیفائی کرنے والی تیسری ٹیم بن گئی ہے، جہاں وہ بنگلہ دیش اور نیدرلینڈز کے ساتھ ایکشن میں نظر آئے گی۔ ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کرنے والی آئرش ٹیم نے مقررہ 20 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 121 رنز بنائے۔ ایمی ہنٹر (24)، کپتان گیبی لوئس (25) اور اورلا پرینڈرگاسٹ (24) نے ٹیم کو مضبوط بنیاد فراہم کی۔ تھائی لینڈ کی لیگ اسپنر سولی پورن لاؤمی نے تباہ کن بولنگ کرتے ہوئے 24 رنز دے کر 4 وکٹیں حاصل کیں اور آئرلینڈ کو بڑے اسکور سے روکا۔ 122 رنز کے ہدف کے تعاقب میں تھائی لینڈ کی ٹیم آئرش بولرز کے سامنے بے بس نظر آئی اور پوری ٹیم 16.1 اوورز میں صرف 59 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ کپتان نارومول چائی وائی (22) اور ننا پت کونچاروینکئی (15) کے علاوہ کوئی بھی بیٹر دہائی کا ہندسہ عبور نہ کرسکی۔ ارلین کیلی نے محض 7 رنز دے کر 4 کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی، جبکہ لارا میک برائیڈ نے 6 رنز کے عوض 3 وکٹیں حاصل کیں۔ جون اور جولائی 2026 میں انگلینڈ اور ویلز میں ہونے والے اس عالمی میلے میں اب آئرلینڈ کی ٹیم بھی دنیا کی بہترین ٹیموں کے مدمقابل ہوگی۔ کوالیفائر کے آخری دن کی اس جیت نے آئرش کرکٹ میں نئی جان پھونک دی ہے۔

ورلڈ کپ ٹرافی کا 'کلاس آف '26' ٹور: رنکو سنگھ کے اسکول علی گڑھ کے دہلی پبلک اسکول پہنچا

علی گڑھ، یکم فروری (یواین آئی) آئی سی سی مردوں کے ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کا ٹرافی ٹور 'ڈی پی ورلڈ' کے تعاون سے علی گڑھ کے دہلی پبلک اسکول (ڈی پی ایس) پہنچا، جہاں سے ہندوستانی ٹیم کے جارح مزاج بلے باز رنکو سنگھ نے اپنی تعلیم مکمل کی تھی۔ اس تقریب نے اسکول کے در و دیوار کو کرکٹ کے سحر میں مبتلا کر دیا۔

اس موقع پر رنکو سنگھ کے والدین، ان کے قریبی دوست وسیم، اسکول کی پرنسپل، پونا جین کی ایم ڈی اور کالج کرکٹ ٹیم کے کھلاڑیوں نے خصوصی شرکت کی۔ تقریب کا سب سے یادگار لمحہ وہ تھا جب طلبہ نے رنکو سنگھ سے براہِ راست ورچوئل گفتگو کی، جس نے بچوں کے حوصلے بلند کر دیے۔

یہ ٹرافی ٹور 'کلاس آف '26' مہم کا حصہ ہے، جس کا مقصد ان تعلیمی اداروں کا شکریہ ادا کرنا ہے جہاں ہندوستانی کرکٹرز کے خوابوں نے جنم لیا۔ ٹرافی چنئی کے سینٹ بیڈ اینگلو انڈین ہائر سیکنڈری اسکول بھی گئی، جہاں واشنگٹن سندر نے کرکٹ کی بنیادی مہارتیں سیکھیں۔ وہاں طلبہ کے درمیان مختلف دلچسپ مقابلے منعقد ہوئے۔ آل راؤنڈر اکشر پٹیل کے مادرِ علمی میں ٹرافی کے استقبال کے لیے لڑکوں اور لڑکیوں کے مابین دو دو اوورز کا کرکٹ میچ کھیلا گیا، جس نے جشن میں چار چاند لگا دیے۔ علی گڑھ میں ٹرافی کے قیام کے دوران طلبہ کے لیے کرکٹ سے متعلق کوئز سیشنز، 'ٹیپ دی بال' چیلنج اور 'ہٹ دی وکٹ' جیسی سرگرمیاں منعقد کی گئیں، جس سے کیمپس کا ماحول ایک اسٹیڈیم کا منظر پیش کرنے لگا۔

پاکستان نے تیسرے ٹی ٹوئنٹی میں آسٹریلیا کو شکست دیکر وائٹ واش کر دیا

پاکستان نے آخری بار آسٹریلیا کے خلاف 2018 میں 0-3 سے ٹی ٹوئنٹی سیریز جیتی تھی

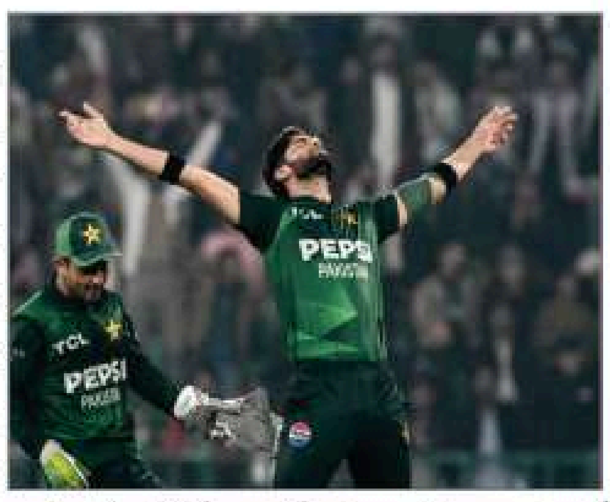

یکم رفروری، لاہور: پاکستان نے آسٹریلیا کو تیسرے اور آخری ٹی ٹوئنٹی میچ میں 111 رنز سے شکست دے کر وائٹ واش کر دیا۔ پاکستان نے ا؟خری بار ا؟سٹریلیا کے خلاف 2018 میں 0-3 سے ٹی ٹوئنٹی سیریز جیتی تھی۔ لاہور میں کھیلے گئے میچ میں آسٹریلیا کی ٹیم 208 کے تعاقب میں 96 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ کینگروز کی جانب سے مارکس اسٹوائنس 23 اور کیمرون گرین 22 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ جوش فلپی 14، مچل اوون 8، میتھیو کونمین 5، میتھیو شارٹ 2، کپتان مچل مارش 1، میٹ رینشا 1 جبکہ کوپر کونولی 0 کے انفرادی اسکور پر آؤٹ ہوئے۔ بین ڈوارشوئس 7 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ پویلین لوٹے۔ پاکستان کی جانب سے محمد نواز نے 5 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ شاہین شاہ آفریدی نے دو جبکہ ابرار احمد اور نسیم شاہ نے 1، 1 وکٹ حاصل کی۔ آسٹریلیا کیخلاف تیسرے ٹی ٹوئنٹی میں بابر اعظم اور صائم ایوب کی دھواں دار بیٹنگ، اس سے قبل ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے پاکستان نے مقررہ اوورز میں 5 وکٹوں کے نقصان پر 206 رنز اسکور کیے۔ صائم ایوب 56 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ شاداب خان 46، خواجہ نافع 21، فخر زمان 10، کپتان سلمان ا؟غا 5 اور محمد نواز 5 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ بابر اعظم 50 اور فہیم اشرف 10 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ پویلین لوٹے۔ آسٹریلیا کی جانب سے بین ڈوارشوئس نے 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔

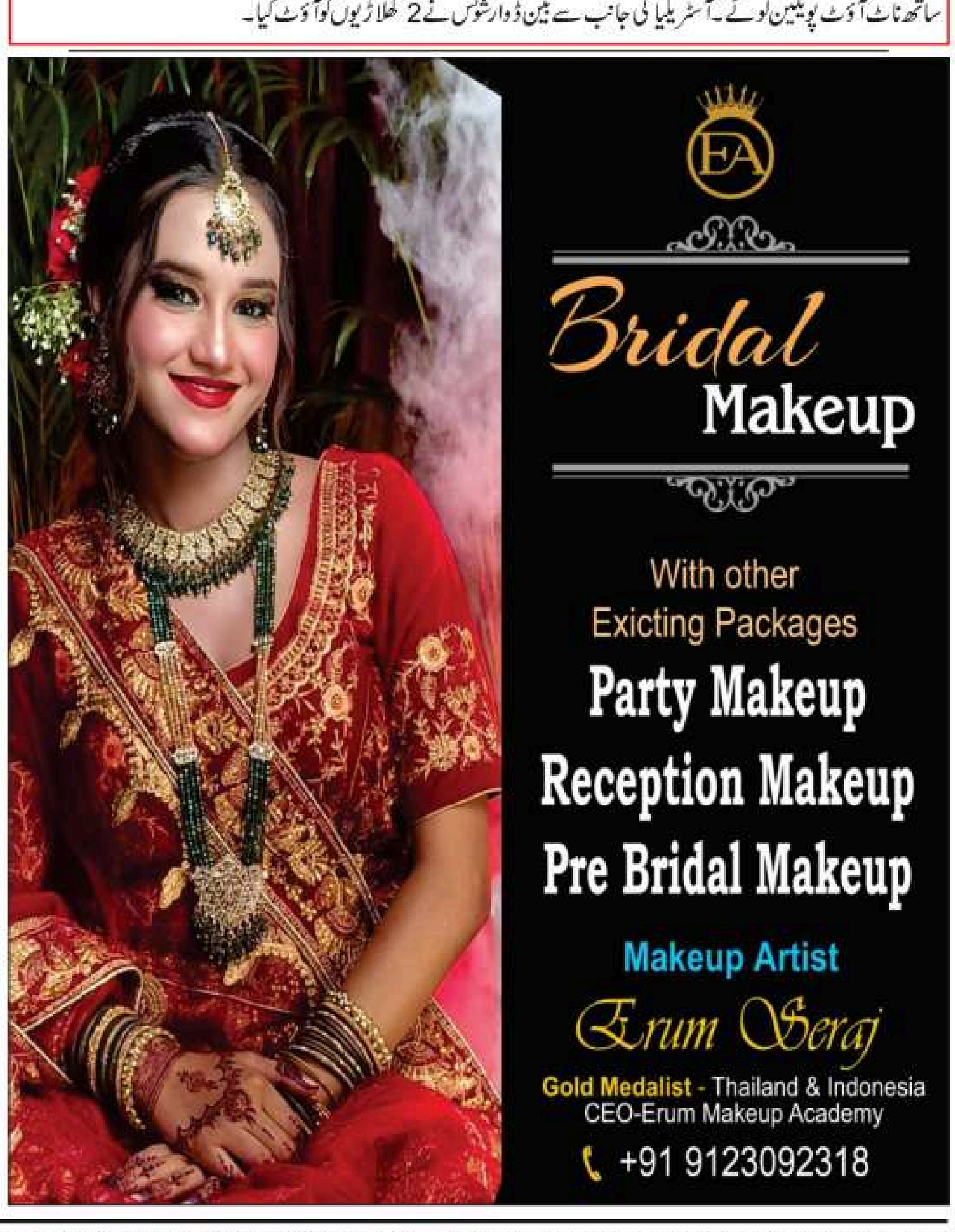

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایوینیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804